e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھنامہ
avadhnama

سنٹرل یونیورسٹی ترمیمی بل لوک سبھا سے پاس

نئی دہلی، 07 دسمبر (ایاین آئی) تمتائی یونیورسٹی کے قیام سے متعلق سنٹرل یونیورسٹی ترمیمی بل 2023 جمعرات کو لوک سبھا میں منظور کرلیا گیا۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے آج لوک سبھا میں بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ حکومت کے مقام کا تعین نہ کرنے کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بار بار کی درخواست کے بعد یہ جگہ تلنگانہ کے ملکوٹ میں دی گئی ہے جس سے 900 کروڑ روپے کی لاگت سے یونیورسٹی کے قیام کی راہ ہموار ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نعروں کے ذریعے محرابی کا نظام نہیں چلاتی بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت چلانے میں یقین رکھتی ہے۔ ڈراپ آؤٹ کے تعلق سے اراکین کے اعداد و شمار کو واضح قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ مختلف آپشنز اور کنبہ کے حالات کے سبب پڑھائی اور کیریر میں چھوڑ دینا بھی اس کی اہم وجہ ہوتی ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی بربریت پر پرینکا گاندھی کا تبصرہ

نئی دہلی: کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڑرا نے جمعرات کو مرحوم سید رضا نہ سبارکی کی مذمت کی اور کہا کہ میں افلاطونی رواری کے ایک رکن کے طور پر یہ ہندوستان کا فرض ہے کہ وہ حق کے لیے کھڑا ہو۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے ایک پوسٹ میں کہا کہ 16 جزیرے گولان ہائٹس ہار گئے تھے جن میں سے تقریباً 10 ہزار بچے، 60 سے زیادہ صحافی اور سینکڑوں فلسطینی بھی کارکن شامل ہیں۔ انہوں نے کہا "ایک چھوٹے ملک کا صفایا کیا جا رہا ہے" پرینکا گاندھی نے سوال کیا "ہم میں سے باقی لوگوں کی طرح ہی خواب اور امیدیں رکھنے والے لوگ ہیں۔ انہیں ہماری آنکھوں کے سامنے بے دردی سے مارا جا رہا ہے۔ ہماری انسانیت کہاں ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ بین الاقوامی قانون کا پرچم بلند کیا ہے۔ اس کے لیے کھڑا ہونا ہے۔ ہم نے تنظیم فلسطین کی آزادی کے لیے جدوجہد کی ہے۔ ہم نے آزادی کی طویل جدوجہد کے آغاز سے ہی فلسطین میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی حمایت کی۔ اور اب ہم پیچھے کھڑے رہتے ہیں اور یہ کھیلیں کر رہے نیکسل کشی کے ذریعے زمین۔ سامان کا وجود مٹایا جا رہا ہے۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۶۸) لکھنؤ، جمعہ ۸-دسمبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۲۳/جمادی الاول ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 68 Friday , December 08 2023 Pages -8

غزہ میں جاری جنگ تیسرے مہینے میں داخل

غزہ میں اسرائیل کے نئے قتل عام میں درجنوں فلسطینی شہید

متعدد افراد زخمی، غاصب صہیونیوں کے فضائی حملے میں غزہ شہر کی قدیم مسجد تباہ ○ کوئی محفوظ جگہ نہیں، غزہ کے 80 فیصد سے زیادہ لوگ بے گھر

اسرائیل جان بوجھ کر زخمیوں کو گرفتار کرکے ان پر تشدد کرتا ہے: ہلال احمر ○ صہیونی افواج نے ہمیرون کے قریب یتیم خانے کے دفاتر بند کردیے

غزہ (آئیسنی) غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری تاریخ کی سب سے بدترین جنگ تیسرے مہینے میں داخل ہوگئی ہے اور غزہ والوں کے اطراف کے بڑے شہروں پر اسرائیل کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ خان یونس سمیت بڑے شہروں کا محاصرہ کر رکھا ہے جہاں اکثر عمارتیں اور گھر ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں اور شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 16 ہزار 200 ہو گئی ہے۔ دریں اثنا تازہ بمباری میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کی پٹی میں سول ڈیفنس کے علاقوں میں دو رہائشی بلکوں اور خان یونس کے مرکز میں ملبوبہ جنکشن پر عمران محلے کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں درجنوں افراد شہید اور دیگر زخمی ہوئے گئے۔ اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ میں الزیتون محلے کے علاقے ابو ہادرن الخولی خاندان کے ایک گھر پر بھی بمباری کی جس کے نتیجے میں متعدد افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ دہی قابض فوج نے جنوبی غزہ میں الزیتون محلے میں الشہداء مسجد کے قریب ابو عسی خاندان کے ایک گھر پر بمباری کی جس کے نتیجے میں متعدد افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ دہی فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈیلیوا نے ایف اے نے بتایا کہ غزہ شہر کے پرانے قصبے میں واقع قدیم عثمان بن عفتشاہ مسجد پر جمعرات کو اسرائیلی جنگی طیاروں نے بمباری کی جس سے لوگوں میں جانی نقصان ہوا اور دیگر گھروں کو نقصان پہنچا۔ یہ مسجد 620 ہجری (1220 عیسوی) میں تعمیر کی گئی تھی، اور یہ غزہ کی پٹی کی قدیم ترین مساجد اور آثار قدیمہ کے مقامات میں سے ایک ہے۔ یہ غزہ شہر کے مشرق میں الزیتون محلے میں واقع ہے اور عظیم الہرمی مسجد سے متصل ہے جسے اس جارحیت کے دوران اسرائیلی جنگی طیاروں نے بھی تباہ کر دیا تھا۔

غزہ کی پٹی میں تقریباً 1.9 ملین افراد کو اندرونی طور پر بے گھر ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جبکہ لاکھوں لوگ اسرائیلی کی بے رحمانہ بمباری کے دوران جنوب کے پرچیم علاقے میں پناہ حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی تنظیم برائے انسانی امور (یو این او چی ایچ اے) کے مطابق غزہ کی 2.3 ملین آبادی میں سے 80 فیصد سے زیادہ افراد اندرونی طور پر بے گھر ہو چکے ہیں جن میں سے بیشتر نے شمال سے انخلا کا حکم ملنے کے بعد پٹی کے جنوب کا رخ کیا ہے۔ غزہ کے گنجان آباد جنوب میں خان یونس میں پناہ لینے والے لوگوں نے ناممکن فیصلے کا سامنا کر رہے ہیں کہ آیا دوبارہ انخلاء کریں یا موت یا زخمی ہونے کا خطرہ مول لیں کیونکہ شہر شدید اسرائیلی بمباری کی زد میں ہے۔ اسرائیل نے کہا تھا جنوب محفوظ رہے گا۔ لیکن امریہ کے مطابق اسرائیلی افواج کی جانب سے علاقے میں کارروائی شروع کرنے سے بہت پہلے گذشتہ چند ہفتوں کے دوران کئی گلوں کو بار بار گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈیلیوا نے ایف اے نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی قابض فوج نے جمعرات کی صبح ہمیرون کے شمال میں بیت عمر ایسوی ایشن برائے یتیم کی دیکھ بھال کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپہ مارا، اس کے بجھدو تاریز کر دیے، اور انجمن کا فرنیچر اور فائلیں قبضے میں لے لیں۔ ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر یوسف ابو مارید نے ڈیلیوا نے ایف اے کو بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے ہمیرون کے قریب یتیم خانے کے دفاتر بند کر دیے ہیں۔ اسرائیل نے کہا تھا جنوب محفوظ رہے گا۔ لیکن امریہ کے مطابق اسرائیلی افواج کی جانب سے علاقے میں کارروائی شروع کرنے سے بہت پہلے گذشتہ چند ہفتوں کے دوران کئی گلوں کو بار بار گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈیلیوا نے ایف اے نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی قابض فوج نے جمعرات کی صبح ہمیرون کے شمال میں بیت عمر ایسوی ایشن برائے یتیم کی دیکھ بھال کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپہ مارا، اس کے بجھدو تاریز کر دیے، اور انجمن کا فرنیچر اور فائلیں قبضے میں لے لیں۔ ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر یوسف ابو مارید نے ڈیلیوا نے ایف اے کو بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے

آسام شہریت معاملہ

مرکز سے غیر قانونی امیگریشن کے اعداد و شمار طلب

ہم جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت ناقابل تسخیر سرحد کو یقینی بنانے کے لیے کیا کر رہی ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 07 دسمبر (ایاین آئی) سپریم کورٹ نے آسام میں غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق شہریت قانون کی دفعہ 6 اے کی آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے جمعرات کو مرکزی حکومت سے کہا کہ وہ 1971 کے بعد غیر قانونی امیگریشن کے بارے میں دستیاب موجودہ ڈیٹا پیش کرے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس سوریہ کانت، ایم ایم سندریش، جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے مغربی بنگال سے بھی غیر قانونی امیگریشن پر اپنا جواب داخل کرنے کو کہا۔ سیکشن 6 اے کی طرف رجوع کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ "ہم جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت ناقابل تسخیر سرحد کو یقینی بنانے کے لیے کیا کر رہی ہے۔ حکومت کیا انتظامی اقدامات کر رہی ہے کہ سرحد ناقابل تسخیر ہو جائے؟ سرحد پر کس حد تک باڑ لگائی گئی ہے؟ بنچ نے مرکز کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے 1971 کے بعد غیر قانونی امیگریشن پر حکومت سے پاس دستیاب ڈیٹا کے بارے میں پوچھا۔ درخواست گزاروں کی اس دلیل کے پیش نظر کہ جو آسام کے ساتھ کیا گیا وہ مغربی بنگال کے ساتھ نہیں کیا گیا، مسٹر مہتا نے کہا کہ میرے خیال میں بنگلہ دیش کے معاملے میں ان کی (غیر قانونی تارکین وطن) کی زبان، کھانے کی عادات کی مماثلت، لباس وغیرہ کی وجہ سے وہ آسانی سے گھل مل جاتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ کوئی بنگلہ یا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے حکومت کو کارروائی کرنے کا جواز ملے۔ بنچ نے کہا کہ "ہم جاننا چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ نے مغربی بنگال کو شہریت دینے سے خارج کرنے کی کیا وجہ بتائی"۔

قطر میں موت کی سزا یافتہ 8 سابق بحری افسران سے ہندوستانی سفیر نے کی ملاقات

نئی دہلی (آئیسنی) قطر میں جن 8 سابق بحریہ افسران کو سزائے موت سنائی گئی ہے، انھیں انصاف دلانے کے لیے حکومت ہند ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے 7 دسمبر کو اس سلسلے میں تازہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت ہند پورے معاملے پر اپنی نظر رکھے ہوئی ہے اور ہندوستانی سفیر نے بھی 8 سابق بحریہ افسران سے ملاقات کی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جایسوال نے یہ بھی جانکاری دی کہ عدالت میں اپیل کے بعد اب تک دو ملاقاتیں بھی ہو چکی ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جایسوال نے آٹھ سابق بحریہ افسران کے کیس میں جاری اپیل پر دو ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ ہم معاملے پر گہری نظر رکھتے ہوئے بھی قانونی امداد دے رہے ہیں۔ ہمارے سفیر کو اتوار (3 دسمبر) کے روز آٹھوں لوگوں سے جیل میں ملنے کے لیے کونسلر ایکسیس (رسائی) ملا۔

یوپی میں 10 کمپنیاں کریں گی 1.11 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری

سی ایم یوگی کی رہنمائی میں حکومت گراؤنڈ بریکنگ تقریب کے پہلے مرحلے کی تیاریوں میں مصروف

لکھنؤ: 07 دسمبر: ٹاٹا، ہیرا چندانی، نسکو اور گرینکو سمیت دس بڑی کمپنیاں اتر پردیش میں ایک لاکھ کروڑ سے زیادہ روپے کی سرمایہ کاری کر سکتی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی میں حکومت گراؤنڈ بریکنگ تقریب (جی بی سی) کے پہلے مرحلے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ فروری میں منعقدہ یوپی گلوبل انویسٹرس کے بعد اب تک یوپی کو 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہو چکے ہیں۔ جی بی سی کے پہلے مرحلے میں حکومت اور صنعت کار 13 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ پہلے مرحلے میں سرمایہ کاری کے حوالے سے جن سرفہرست 10 کمپنیوں پر بات کی جاری ہے ان میں ٹاٹا، ہیرا نندانی، نسکو، گرینکو جیسے بڑے برانڈ شامل ہیں۔ یہ کمپنیاں ریاست کے اندر ایک سینٹر، ریفیل مارٹ، اسکل ڈیولپمنٹ اور توانائی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی بی سی کے پہلے مرحلے میں سب سے بڑی سرمایہ کاری این آئی ٹی پی ڈیولپمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ (ہیرا نندانی) گروپ گوم بدھ نگر میں ڈیٹا سینٹر پارک کی تعمیر میں کرنے جا رہی ہے۔ 30 ہزار کروڑ روپے کی یہ سرمایہ کاری یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں قائم کرنے کی تیاری ہے۔ ساتھ ہی 27 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری این ٹی پی سی لمیٹڈ کی جانب سے کی جائے گی۔

ذرائع نے بتایا کہ این ٹی پی سی ریاست میں توانائی کے شعبے میں دو پلانٹ لگانے کے لیے تیار ہے۔ ان میں سے ایک جھانسی میں اور دوسرا سونبھدر میں قائم کیا جائے گا۔ اس کے لیے یوپی اسٹیٹ الیکٹرسٹی پروڈکشن کارپوریشن لمیٹڈ سونبھدر کے ہوریا میں ایک سپر تھرمل پاور پلانٹ قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ بورڈ سے منظوری بھی مل گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گرینکو کمپنی کے ذریعہ سونبھدر میں 17 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کا ایک پروڈیکٹ قائم کیا جانے والا ہے۔ آف اسٹریم گلوبلز پمپ اسٹوریج پروجیکٹ کے لیے زمین کے حصول کی عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اسی طرح سیف انفینیٹ اسپیس لمیٹڈ کی طرف سے 8 ہزار کروڑ روپے کا پروجیکٹ نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ پروجیکٹ ٹی پی اور الیکٹرانکس میں ہے، جس کے لیے نوئیڈا میں ڈیٹا سینٹر قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ 7500 کروڑ روپے کا ایک پروجیکٹ M3M انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے نوئیڈا میں لگنے جا رہا ہے۔ یہ ایک رئیل اسٹیٹ پروجیکٹ ہے۔ اس کے لیے نوئیڈا ایکسٹینشن 94 میں 52 ہزار مربع میٹر زمین الاٹ کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ RERA سے منظوری بھی مل چکی ہے۔ اسی طرح ٹسٹو کوٹیڈ کے ذریعہ 6500 کروڑ روپے کی لاگت سے 1000 میگاواٹ کے ہائبرڈ الکٹرونک سولر پاور پلانٹ کا قیام بھی زمین پر اترنے کو تیار ہے۔

نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ملاقات کی اور گلدستہ پیش کیا۔

ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا

کانگریس کی 6 گارنٹی پر نئے وزیر اعلیٰ ریڈی نے لگائی مہر، معذور رجنی کو ملی ملازمت، حلف برداری پروگرام میں کانگریس صدر کھڑگے، سونیا، راہل و پرینکا سمیت کئی لیڈران کی شرکت

حیدرآباد: (آئیسنی) کانگریس لیڈر اے ریونت ریڈی تلنگانہ کے نئے وزیر اعلیٰ مقرر ہو گئے ہیں اور انہوں نے عہدے اور رازداری کا حلف اٹھا لیا ہے۔ حیدرآباد کے ایل بی اسٹیڈیم میں گورنر ڈاکٹر تامیلی سائی سندرا راجن نے اسے ریونت ریڈی کو تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف دلایا، جب کہ ملو بھٹی وکرمارکا نے ان کے نائب کے طور پر حلف لیا۔ تقریباً 10 دیگر وزراء یعنی اہم کمار ریڈی، کوماتیریڈی وینکٹ ریڈی، رونم پربھاکر، داسیاری انسویا، داموار راجہ نرسمہا، ڈی سریدھر بابو، تھمولا نگیشور راؤ، پونگولینی سری نواس ریڈی، کونڈا سریکھا، اور جوپلی کرشنا راؤ بھی لے رہے ہیں۔ آج حلف کانگریس قائد سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے اور کرناٹک کے ڈی کے شیوکمار بھی اس موقع پر موجود رہے۔ خیال رہے کہ ریونت ریڈی 2014 میں تشکیل پانے والے تلنگانہ کے پہلے اسمبلی الیکشن میں جن کو تلنگانہ کانگریس سے ہے۔ کانگریس کے نو منتخب ارکان اسمبلی کی اکثریت ان کو وزیر اعلیٰ بنانے کے حق میں تھی۔ تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے زبردست جیت حاصل کی ہے۔ ریاست کی 119 سیٹوں میں سے کانگریس کو 64 سیٹیں ملیں جبکہ بی آر ایس صرف 39 سیٹوں تک محدود رہی۔

تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت بن چکی ہے اور ریونت ریڈی نے وزیر اعلیٰ کا حلف بھی لے لیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی موجودگی میں بھٹی وکرمارک نے نائب وزیر اعلیٰ کا حلف لیا اور 11 رکنی اسمبلی نے وزارتی عہدہ کا حلف لیا۔ حلف برداری تقریب کے بعد ہی کانگریس حکومت پوری طرح سرگرم ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالتے ہی کانگریس کی 6 گارنٹی پر مہر لگا دی ہے۔ موصلہ اطلاع کے مطابق وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حلف برداری کے بعد وفاقی وزیر پرہلاد جوشی کے ساتھ ملاقات کی۔ ریونت ریڈی کو تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف دلایا، جب کہ ملو بھٹی وکرمارکا نے ان کے نائب کے طور پر حلف لیا۔ تقریباً 10 دیگر وزراء یعنی اہم کمار ریڈی، کوماتیریڈی وینکٹ ریڈی، رونم پربھاکر، داسیاری انسویا، داموار راجہ نرسمہا، ڈی سریدھر بابو، تھمولا نگیشور راؤ، پونگولینی سری نواس ریڈی، کونڈا سریکھا، اور جوپلی کرشنا راؤ بھی لے رہے ہیں۔ آج حلف کانگریس قائد سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے اور کرناٹک کے ڈی کے شیوکمار بھی اس موقع پر موجود رہے۔ خیال رہے کہ ریونت ریڈی 2014 میں تشکیل پانے والے تلنگانہ کے پہلے اسمبلی الیکشن میں جن کو تلنگانہ کانگریس سے ہے۔ کانگریس کے نو منتخب ارکان اسمبلی کی اکثریت ان کو وزیر اعلیٰ بنانے پر پرینکا ہو رہی تھی۔ جہاں تک رجنی کی ملازمت کا معاملہ ہے، وہ نالگنڈا حلقے کی کوٹا آکمان علاقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ رجنی داسل دیاکر اور ایک ریٹائرڈ ملازم منگلا کی پہلی اولاد ہے۔ معذور ہونے کے باوجود اس نے پوسٹ گریجویٹ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے باوجود انھیں ملازمت نہیں ملی۔ کانگریس نے انھیں اقتدار میں آنے پر سرکاری ملازمت دینے کا وعدہ کیا تھا۔ رجنی کو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے حلف برداری تقریب میں بھی مدعو کیا تھا۔ ریونت ریڈی کو رجنی نے کہا کہ "ہم کا وعدہ پورا کیا۔ انھوں نے ذمہ داری محسوس کی اور ہم کو ملازمت دی۔ ہم معاملے پر گہری نظر رکھتے ہوئے بھی قانونی امداد دے رہے ہیں۔ ہمارے سفیر کو اتوار (3 دسمبر) کے روز آٹھوں لوگوں سے جیل میں ملنے کے لیے کونسلر ایکسیس (رسائی) ملا۔

یکم فروری کو پیش ہوگا عبوری بجٹ، نہیں کیا جائے گا کوئی بڑا اعلان

نئی دہلی۔ (آئیسنی) مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ لوک سبھا انتخاب سے قبل یکم فروری 2024 کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جانے والا آئندہ مرکزی بجٹ ایک مستقل بجٹ نہیں ہوگا، بلکہ صرف ووٹ آن اکاؤنٹ ہوگا۔ اس لیے حکومت اس عبوری بجٹ میں کوئی بڑا اعلان نہیں کرے گی۔ یہ ایک عبوری بجٹ ہوگا جس کے ذریعہ موجودہ حکومت نئی حکومت تشکیل پانے تک ملک کو چلانے کے لیے ضروری خرچ کے لیے پارلیمنٹ کی منظوری مانگے گی۔ یہ عبوری رابطہ حالی میں بی جے پی آئی کے گوہاٹی اکھوٹک پالیسی فورم 2023 میں سیتارمن نے یہ بیان دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "یکم فروری کا بجٹ صرف ایک ووٹ آن اکاؤنٹ ہے۔ یہ اگلی حکومت آنے تک اخراجات کو پورا کرنے والا بجٹ ہوگا۔ اس میں کوئی بڑا اعلان نہیں کیا جائے گا۔ آپ کو (بڑے اعلان کے لیے) عام انتخاب کے بعد تک انتظار کرنا ہوگا۔" مالی معاشی پالیسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے نرملا سیتارمن نے کہا کہ ترقی پر عالمی جزا آئی ضرورت ہے اور گلوبل ساؤتھ کی فکر پر فوقیت دینے کو ضروری ہے۔

نواب ملک این سی پی کے اجیت پوار دھڑے میں شامل!

ناگپور: (آئیسنی) مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک، جو منی لانڈرنگ کے سنیدہ معاملہ میں 18 ماہ کے لیے جیل میں بند تھے، جمعرات کو نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے دھڑے میں شامل ہو گئے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق 64 سالہ ملک نے فروری 2022 سے اگست 2023 تک جیل میں وقت گزارا اور فی الحال میڈیکل ضمانت پر باہر ہیں۔ جیل اور این اجیت پوار نے میڈیا والوں کو بتایا کہ انہوں نے ملک کو خون کر کے نا کپور میں خوش آمدید کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک سینئر لیڈر ہیں جو اس طرح کے معاملات پر اپنے فیصلے خود لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جمعرات کی صبح وہ مہاراشٹر لیجسلیچر کے سرمائی اجلاس کے لیے ناگپور گئے اور وہاں بھون کمپلیکس میں اجیت پوار گروپ لیڈر کے دفتر گئے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے وہاں کے کئی اہم ایل اے اور دیگر عہدیداروں سے بات چیت کی، ایک دوسرے کو دعا سلام کیا، ہاتھ ملایا اور کچھ لوگوں کی طرف ہاتھ بھی ہلایا۔ وہ تقریباً دو سالوں میں اپنے پہلے قانون ساز اجلاس میں شرکت کے لیے یہاں پہنچے تھے۔ اسمبلی اجلاس شروع ہونے کے فوراً بعد ملک کو اسمبلی میں مہاراشٹر پارٹی کی پچھلی قطار میں بیٹھے دیکھا گیا، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ انہوں نے اپنا وزن اجیت پوار کے پیچھے ڈال دیا ہے۔ دوسری طرف، کیتھی اور ناگپور میں این سی پی (شرد پوار) کے سینئر لیڈروں نے اس پیش رفت پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ "وہ (ملک) ایک سینئر لیڈر ہیں اور انہوں نے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد ہی اپنا فیصلہ لیا ہوگا۔ آست میں ان کی ضمانت پر رہائی کے بعد سے، ملک کو شرد پوار اور اجیت پوار کے دونوں دھڑوں نے آماد ہ کیا تھا لیکن انہوں نے اپنے کارڈ نہیں کھولے تھے۔

دفرقہ واریت ملک کی بربادی کی پہلی سیڑھی'

دوری اور نفرت کا نظریہ آزادی کے بعد پیدا ہوا اور وہ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے: مولانا ارشد مدنی

لکھنؤ: 07 دسمبر: ملک میں مسلمانوں میں خاصی رسوخ رکھنے والی ملی و جماعتی تنظیم جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے فرقہ واریت کو ملک کی بربادی کی پہلی سیڑھی قرار دیتے ہوئے سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ صرف محبت اور بھائی چارے کو فروغ دین نفرت اور دوری سے اجتناب کریں۔ مولانا مدنی نے میڈیا طور سے لوجہاد کو ذکر کرتے ہوئے مسلم لڑکیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں الگ اسکول کھولنے کی پرزور وکالت کی۔ مولانا مدنی نے جمعرات کو جمعیت کی مشرقی یوپی کی 37 ضلع اکائیوں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا یہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ مذہب کے نام پر ایک دوسرے سے دوری اور نفرت کا نظریہ آزادی کے بعد پیدا ہوا اور وہ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ جمعیت علماء ہند فرقہ واریت کو ملک کی بربادی کی پہلی سیڑھی مانتی ہے۔ جو لوگ سیاسی محبت کی جگہ نفرت کے بیج بو رہے ہیں وہ صرف اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے اپنی گوٹیاں کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم سیاسی پارٹیوں کو بھی یہ پیغام دینا چاہتے ہیں۔ چاہے وہ اقتدار میں ہوں یا نہیں کہ وہ پیار محبت کی جگہ نفرت پر توجہ کریں۔ نفرت اور دوری کا نہیں۔ ملک کی بھلائی اسی میں پنہاں ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیت نے مسلم لیگ کے تقسیم کے نظریہ کو بھی قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا جب ملک آزادی کی طرف بڑھ رہا تھا تب انگریزوں نے ملک کی تقسیم کی ایک چیز بو دیا۔ انہوں نے مسلم لیگ کے دل و دماغ میں یہ بات پیدا کی ہم ہندوؤں کے ساتھ نہیں رہیں گے۔ لیکن جمعیت علماء ہند نے ان کے اس نظریہ کو کبھی قبول نہیں کیا۔ ہم نے مسلم لیگ کی مخالفت کی۔ بہت ظلم کے بعد لیکن ہم نے جو نظریہ اپنایا تھا اس سے دور ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہم آج بھی فرقہ پرستی کو قبول نہیں کر سکتے۔ کسی کو اچھا لگے یا برا لگے لیکن ملک تو پیار محبت سے ہی چلے گا۔ ملک نفرت سے نہیں چل سکتا۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ ہم یہیں پیدا ہوئے ہیں اور یہیں مریں گے۔ ہم نے آپ سب کو یہی پیغام دینے کے لئے یہاں بلایا ہے۔ مولانا مدنی نے مسلمانوں سے ملک کی موجودہ صورتحال میں صبر سے کام لینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کوئی آگ لگا رہا ہے تو لگنے دیں۔ کوئی گالی دے رہا ہے تو دیتا رہے۔ سوال یہ ہے کہ میں اور آپ اپنی زندگی کیسے گزاریں۔ جیسا کہ اللہ اور رسول کا فرمان ہے کہ مسلمان دنیا کے برآدمی کے لئے ہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ چاہے سامنے والا مذہب کوئی بھی ہو۔ آپ فرقہ پرست ذہنیت کی فرقہ پرستی سے متاثر نہیں ہوں۔ اللہ نے ہم سب کے لئے فرض کیا ہے کہ ہم ایک۔ دوسرے کو بھائی سمجھیں اور ان کا ساتھ دیں۔ چاہے سامنے والے کا مذہب کوئی بھی ہو۔ مہینہ وار جہاد کا ذکر کرتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ انہوں نے 80 سال تک یہ لفظ نہیں سنا تھا۔ یہ انہیں لوگوں کا ایجاد کیا ہوا لفظ ہے جو ملک کے اندر نفرت کو ہوا دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ اپنی زندگی کو لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں الگ اسکول کھولیں تاکہ مسلمانوں پر لو جہاد کا الزام لگا کر اس کی آڑ میں ان کی بستیوں کے ساتھ غلط کرنے کی کوشش کرنے والے لوگوں کو روکا جا سکے۔

دانش علی پر متنازعہ تبصرہ کرنے والے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے مانگی معافی

نئی دہلی (آئیسنی) بی این پی رکن پارلیمنٹ دانش علی پر متنازعہ تبصرہ کرنے کے معاملے میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے معافی مانگ لی ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دانش علی کے خلاف ان کے تبصرہ پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے افسوس ظاہر کیا تھا اور اب بدھوڑی نے پارلیمانی کمیٹی سے کہا کہ انھیں بھی اپنے اس عمل پر افسوس ہے۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا میں بولتے ہوئے رمیش بدھوڑی نے بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی پر قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا جس کے بعد سیاست گرما گئی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر نے بعد میں رمیش بدھوڑی کے الفاظ کو ایوان کی کارروائی سے حذف کر دیا تھا۔ رمیش بدھوڑی کے تبصرہ پر لوک سبھا ایوان پلیٹ فارم پر اسپیکر جگدمبکا پال نے خوب ہنگامہ بھی کیا تھا۔ دانش علی نے پہلے رمیش بدھوڑی کو آسانے کے لیے قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا تھا۔ خصوصی اتحاد ملی کے پاس جا پہنچا تھا اور کمیٹی کی میٹنگ بھی ہوئی تھی۔ اس میٹنگ میں دونوں ہی اراکین پارلیمنٹ نے اپنی اپنی باتیں رکھی تھیں۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری، این سی پی لیڈر سپریا سولے سمیت کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر بدھوڑی کے خلاف کارروائی کرنے کو مطالبہ کیا تھا۔ دوسری طرف بی جے پی اراکین پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور وردی کھن نے لوک سبھا اسپیکر جگدمبکا پال کو رمیش بدھوڑی کیا تھا کہ دانش علی نے پہلے رمیش بدھوڑی کو آسانے کے لیے قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا تھا۔

القسام بریگیڈز کے نصف رہنماؤں کو مار دیا: اسرائیلی حکومت

ریڈ کراس یرغمالیوں تک رسائی دلوائے، قیدی تبادلہ سے قبل پٹی میں ایک ماہ زمینی کارروائی کی ضرورت: اسرائیلی فوج

غزہ (ایجنسی)۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان ایلون لیوی نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں فوجی آپریشن کے آغاز سے لے کر اب تک پٹی میں حماس کی القسام بریگیڈ کے اہم کردار کے نصف رہنما کو مار ڈالا ہے۔ لیوی نے غیر فوجی صحافیوں کے لیے منعقد پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ آئی ڈی ایف نے اب تک حماس کی بریگیڈ کے نصف رہنماؤں کو مار دیا ہے۔ اسرائیلی افواج بری فضائی مدد کے ساتھ غزہ کی پٹی کے اندر پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اہم میں حماس کی فسکری صلاحیتوں میں پہلے ہی نمایاں کمی آگئی ہے۔ اس سے قبل بدھ کو اسرائیلی فوج نے ایک "فوری کال" کیتھی جس میں اس نے ریڈ کراس سے 7 اکتوبر سے حماس کے زیر حراست یرغمالیوں تک پہنچنے کے لیے مداخلت کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر وولکر ترک نے کہا کہ غزہ میں دہشتگرد جرائم کے ارتکاب کا بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے دونوں فریقوں پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے باز رہیں۔ وولکر ترک نے جنیوا میں صحافیوں کو بتایا میرے انسانی حقوق کے ساتھی اس صورتحال کو تباہ کن قرار دے رہے ہیں۔ ان حالات میں نظام کا بکھرنا خطرہ موجود ہے۔ فریقین اور قوتیں سلوکیں خاص طور پر اثر و رسوخ رکھنے والے ملکوں کو ایسے جرائم کو ہونے سے روکنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ فوج کے ترجمان ہاگری نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج غزہ میں حماس کو ختم کرنے کے لیے اپنی کارروائیوں کو بڑھا رہی ہے۔ ہم یرغمالیوں کو گھر واپس لانے کے اپنے مشن سے دستبردار نہیں ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا اہالی برادری کو کارروائی کرنی چاہیے۔ ریڈ کراس کو ان 138 قیدیوں تک پہنچنے کے قابل ہونا چاہیے جو حماس کے چنگل میں ہیں۔ حماس نے 7 اکتوبر کو اسرائیل کے جنوبی سرحدی قصبوں پر شروع کیے گئے اچانک حملے کے دوران 240 اسرائیلیوں کو یرغمال بنایا اور 1200 کے قریب اسرائیلیوں کو مار دیا تھا۔ حماس کے سرکاری میڈیا آفس کے اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل نے 7 اکتوبر سے ہی غزہ کی پٹی پر بمباری شروع کر دی تھی۔ اسرائیلی آپریشن میں 7100 بچوں سمیت 16250 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئی ہے۔ بدھ کے روز اسرائیلی آرمی ریڈیو نے کہا کہ ملٹری اسٹیبلشمنٹ میں اندازوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ فوج کو غزہ کی پٹی میں ایک ماہ کی زمینی کارروائیوں کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کی بات چیت ہو سکتی ہے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع گیلانٹ نے کہا ہے کہ حماس غزہ کی پٹی پر کنٹرول کھو رہی ہے اور اسے بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہ اسرائیلی فوج کے جنگجوؤں کی فیصلہ کن اور مضبوط کارروائیوں سے حاصل ہوا ہے۔ غزہ میں محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ 7 اکتوبر سے اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 16,250 سے تجاوز کر گئی ہے۔

ہم نے خان یونس میں دہشت گردوں کا صفایا کر دیا اور ان کے انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے: اسرائیلی فوج

تل ابیب، 07 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے مطابق وہ اب غزہ خان یونس کے علاقے کے قلب تک مکمل کنٹرول کے ساتھ لڑائی کر رہی ہے۔ فوج کے مطابق وہ خان یونس کے وسط میں پہنچ کر شہر میں تاریک کارروائیاں کر رہے ہیں۔ ✖ یہ وہ علاقے ہیں جو حماس کی حکومت کی علامت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق فوج کے بیان میں رات کے آگے کہا گیا ہمارے دستوں نے دہشت گردوں کا صفایا کر دیا ہے ان کے انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے اور ان کا اسلحہ تلاش کر لیا ہے۔ ✖ ایک مقامی رہائشی عمل مہدی نے کہا ہم اسرائیل کے رات کو کیے گئے ایک حملے کے دوران تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ ہم میں سے کئی کو اس صورت حال سے نکلنے کے لیے کوئی حل چاہیے۔ خان یونس میں اس کارروائی سے پہلے شمالی غزہ تباہی کے بعد ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے اور اقوام متحدہ کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی آگ برسانے والی بمباری کے نتیجے میں 19 لاکھ فلسطینی بے گھر ہو کر نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق اب اسرائیل نے غزہ کے جنوب پر توجہ مرکوز کی ہے۔ خان یونس کی گلیاں بدھ کے دن تقریباً خالی ہو گئی تھیں، لوگ اسرائیلی بمباری سے بچنے کے لیے پناہ کی تلاش میں تھے جبکہ لاشیں اور زخمی فلسطینی سپتالوں میں پڑے تھے۔ ادھر غزہ میں وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 16248 ہو چکی ہے۔ جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اسرائیلی ترجمان ایلون لیوی نے اس سلسلے میں رپورٹرز سے بات چیت کی اور کہا ہم کسی اس جنگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کا خاتمہ اسی صورت ممکن ہے کہ یہ یقین ہو جائے کہ حماس کبھی ہمارے لوگوں پر دوبارہ حملہ نہیں کر سکے گی۔ یاد رہے اسرائیل نے 138 یرغمالیوں کی رہائی کے علاوہ حماس کے مکمل خاتمے کا پہلے ہی تہیہ کیے ہوئے ہے۔ لیکن فلسطینیوں کے قتل عام پر عالمی برادری میں تشویش ہے۔ اسی طرح زمینی صورت غزہ میں خوراک، پانی اور دوسری ضروری اشیا کی رسائی نہ ہونے پر تشویش پائی جاتی ہے۔ مذاکرات صحت کے ڈائریکٹر منیر العیش کا کہنا ہے اسرائیلی بمباری کے ذریعے غزہ کا پورا شمالی حصہ اس وقت ہر طرح کی طبی سہولتوں سے محروم ہو چکا ہے۔ اسی طرح جمعہ کے روز سے دوبارہ جنگ شروع ہونے کی وجہ سے امدادی کارروائیاں بھی رک چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے شعبے کے سربراہ مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر جنگ بندی کی جائے اور یرغمالیوں کی فوری رہائی کی جائے۔ والکر ترک کے مطابق غزہ میں خوف گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ ایک خیز کانفرنس سے خطاب میں ان کا کہنا تھا غزہ میں شہریوں پر انتشک انداز میں بغیر وقفے کے بمباری جاری ہے۔ اس طرح شہریوں کو اجتماعی سزا دی جا رہی ہے۔ میں اس بمباری اور مٹھنے کے خاتمے کا مطالبہ کرتا ہوں۔ ✖ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے بھی بدھ کے روز کہا 24 گھنٹوں کے دوران اس نے 250 مقامات پر بمباری کی ہے اور شہری آبادیوں کے مرکز میں حماس کے اسلحہ ڈپوں پر قبضہ کیا ہے۔ ✖ اسرائیلی فوجی ترجمان کے مطابق ایک بڑا اسلحہ ڈپو شمالی غزہ میں ایک سکول اور ہسپتال کے قریب ملا ہے۔ اس ڈپو میں سینکڑوں آر پی جی میزائل اور ٹاپ گرینیڈ موجود تھے مختلف قسم کے ٹینک شکن میزائل تھے اور بارود کے علاوہ اور ڈرز شامل تھے۔ حماس سے متعلق ایک ذریعے کے مطابق ان کے جنگجو اسرائیلی فوج کے متعلق اور رہے ہیں تاکہ اسرائیلی فوج کو خان یونس میں داخل ہونے سے روک سکیں۔ شہر کے مشرقی حصے میں اسرائیلی بمباری سے درجنوں ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج خان یونس سے لوگوں کو نکلنے پر مجبور کر رہی ہے۔

پیوٹن کا دورہ سعودی عرب

ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات

ریاض (ایجنسی)۔ روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن متحدہ عرب امارات کے دورے کے بعد اپنے غیر معمولی دورے پر بدھ کو سعودی عرب پہنچے اور ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات کی۔ یہ یوکرین پر حملے کے بعد سابق سوویت یونین سے باہر تیسرا ملک ہے جس کا پیوٹن نے دورہ کیا ہے جہاں وہ اس سے قبل ایران اور چین کا دورہ کر چکے ہیں اور یہ دورہ وہ ایسے موقع پر کر رہے ہیں جب روس مشرق وسطی میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کریملن کی جانب سے جاری فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ دارالحکومت ریاض پہنچنے پر صدر پیوٹن کا متحدہ سعودی حکام نے والہانہ استقبال کیا۔ سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا تھا کہ وہ تین الاقوامی امور، اسرائیل-حماس جنگ اور تیل کی منڈیوں پر بات چیت کے لیے ملک کے حقیقی حکمران اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق ولی عہد نے روس کے صدر سے ریاض کے ایلمار محل میں ملاقات کی۔ روس نے مشرق وسطی اور شمالی افریقہ میں امن اور سلامتی کے لیے سعودی عرب کے ساتھ تعاون کی بہت اہمیت پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ صدر پیوٹن اور محمد بن سلمان غزہ کی جنگ میں تشدد کی کمی کے طریقوں پر غور کریں گے۔ پیوٹن یوکرین پر حملے کے بعد دو سال مارچ سے بین الاقوامی فوجداری عدالت کو جنگی جرائم کے لیے مطلوب ہیں۔ انہوں نے سیاسی محاذ آرائی سے بچنے کے لیے جنوبی افریقہ میں اگست میں ہونے والی برکس سربراہی کانفرنس میں شرکت نہیں کی اور ستمبر میں بھارت میں ہونے والی جی 20 سربراہی کانفرنس میں بھی نہیں گئے تھے۔ لیکن چونکہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب دونوں نے عالمی فوجداری عدالت کے معاہدے پر دستخط نہیں کیے اس لیے وہ پیوٹن کو گرفتار کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ اس سے قبل روسی رہنما کا متحدہ عرب امارات میں مکمل گھڑسواری دستے اور موٹر سائیکل کے ساتھ استقبال کیا گیا جہاں انہوں نے صدر شیخ محمد بن زید النہیان سے ملاقات کی۔ پیوٹن نے صدارتی محل میں اپنے ہم منصب سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ کی مہمان نوازی کی بدولت ہمارے تعلقات غیر معمولی سطح پر پہنچ گئے ہیں، متحدہ عرب امارات عرب دنیا میں روس کا اہم تجارتی پارٹنر ہے کریملن کے مطابق دونوں ملکوں کے درمیان دو طرفہ تجارت گزشتہ سال ریکارڈ 9 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی اور پوتن نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تیل اور گیس کے شعبوں میں تعاون کے متعدد منصوبے چل رہے ہیں۔ متحدہ عرب امارات فی الحال اقوام متحدہ کے کیپ 28 موسمیاتی مذاکرات کی میزبانی کر رہا ہے لیکن کریملن نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا پیوٹن اس سلسلے میں کسی تقریب میں شرکت کریں گے یا نہیں۔ پیوٹن اگلے جمعرات کو ماسکو میں بات چیت کے لیے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی میزبانی کرنے والے ہیں کیونکہ دونوں ملکوں نے مغربی پابندیوں کے باوجود اقتصادی اور عسکری تعلقات کو مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ تیل کی آمدن میں اضافے اور اس کی فوجی کاوشوں کے ساتھ ماسکو مغربی ممالک کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں سے خود کو نکالنے میں کامیاب ہوا ہے اور تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ شاید پیوٹن کے لیے اب حالات سازگار ہوتے جا رہے ہیں۔ انٹیلی جنس گروپ فارسٹریٹیجک اسٹریٹجز کے سینئر فیلو بگل کونڈوزیں نے کہا کہ پیوٹن یقینی طور پر جنگ شروع ہونے کے بعد پہلی بار اعتماد میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

دہشت گردی کو پنپنے کی اجازت نہیں دی جائے گی: اردوغان

استنبول، 07 دسمبر (یو این آئی) صدر رجب طیب اردوغان نے کہا ہے کہ جنوبی ترکیہ اور شمالی شام و عراق میں دہشتگردی کو پنپنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ صدر اردوغان نے کابینہ اجلاس کے بعد اپنے بیان میں اس بات کا اظہار کیا۔ صدر نے کہا کہ ہماری کامیاب حکمت عملی نے دہشتگردی کی جڑ کو کاٹنا جاری رکھا ہوا ہے، ہماری فوج فضائی اور بری آپریشنز کے ذریعے دہشتگردوں کے گرد گھیرا تنگ کر رہی ہے، ہماری سرحدوں میں پی کے کے کا خاتمہ عنقریب ہے حکومت چالیس سال سے قوم پر مسلط اس دہشتگردی کی لعنت سے نجات دلوانے کا عزم کیے ہوئے ہے۔ دہشتگرد گینجیم کو للکارتے ہوئے کہا کہ ترکیہ کے جنوب اور شمالی شام و عراق میں دہشتگردی کو پنپنے کی اجازت نہیں دیں گے ہم جانتے ہیں دہشتگرد تنظیم سیمپتھی کے سرحد ڈکشن کر رہی ہے مگر ہم اس کا صفایا کر کے ہی دم لیں گے۔

غزہ جنگ مہینوں میں نہیں ہفتوں میں ختم ہونی چاہیے: امریکا

واشنگٹن (ایجنسی)۔ اگرچہ امریکا نے ابھی تک غزہ میں مکمل جنگ بندی کا مطالبہ نہیں کیا ہے لیکن امریکی حکام نے اطلاع دی ہے کہ وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے گذشتہ ہفتے اسرائیلی جنگی حکومت کے عہدیداروں کو بتایا کہ بائیڈن انتظامیہ چاہتی ہے کہ غزہ میں جاری المناک مہینوں نہیں ہفتوں کے اندر ختم ہونی چاہیے۔ امریکی اخبار "وال سٹریٹ جرنل" کے مطابق حکام نے مزید کہا کہ سب کے ہاں یہ احساس ہے کہ یہ جتنی جلدی ہو سکے، یہ سب کے لیے اتنی ہی مشکل ہوتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکام نے بلنکن کو زمینی معمول پر لانے میں دلچسپی کا اظہار کیا تاکہ اسرائیل کو مہاجی دھچکا نہ لگے۔ تاہم انہوں نے سینیٹر امریکی لیکار کو جنگ کی مدت کے بارے میں وضاحت فراہم نہیں کی۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب واشنگٹن کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے بدھ کو اعلان کیا تھا کہ امریکا نے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں فوجی کارروائیوں کے ناظم تعامل پر بات چیت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ان سے تاکم الائنز کے بارے میں بات کی ہے۔ میں اس بات کو شیئر نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اسرائیل نے پہلے ہی اپنے زمینی آپریشن کا نقشہ پہلے ہی پیش کر دیا ہے۔

امریکی سینیٹ میں یوکرین اور غاصب صیہونی حکومت کی فوجی امداد کا بل مسترد

بم نے یحیی السنوار کے گھر کا محاصرہ کر لیا ہے لیکن وہ وہاں نہیں ہو سکتے، نیتن یاہو کا دعوی

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکی سینیٹ میں یوکرین، غاصب صیہونی حکومت اور تائیوان کی امداد کا بل، ضروری ووٹوں کی تعداد پوری نہ ہونے کی بنا پر اس ایوان میں جائزہ لینے جانے کے عمل سے خارج ہو گیا۔ امریکی سینیٹرز نے بدھ کو اس بل کو آگے بڑھانے جانے کے بارے میں ووٹنگ کی اور پیتالیس سینیٹروں نے بل کی حمایت میں ووٹ دیئے جبکہ اڑتالیس دیگر سینیٹروں نے مخالفت میں ووٹنگ کی۔ امریکی سینیٹ میں ایک سو دس اشعار پانچ ارب ڈالر کے اس بل کا جائزہ لینے جانے کے لئے کم سے کم ساٹھ ووٹوں کی ضرورت تھی۔ امریکا کے ریپبلکن اور آزادانہ طور پر منتخب ہونے والے سینیٹروں نے اس بل کی مخالفت میں ووٹنگ کی۔ سینیٹر برنی سینڈرز نے اعلان کیا کہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی غیر انسانی فوجی اسٹریٹیجی اور مالی فراہمی کے بارے میں پائی جانے والی تشویش کی بنا پر انہوں نے اس بل کی مخالفت میں ووٹ دیا ہے۔ دوسری جانب یوکرین نے امریکی حکام سے ہونے والے مذاکرات میں ناٹو فضائی دفاعی سسٹم، ہوورٹ۔ ایف، انفارہ جنگی طیاروں، اپاچی اور بلیک ہاوک ہیلی کاپٹروں اور ڈرون طیاروں کی فراہمی کی درخواست کی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق یوکرینی حکام نے واشنگٹن سے اپنی دفاعی ضرورت کے ہتھیاروں کی ایک فہرست امریکا کو پیش کی ہے۔ یوکرین نے اپنی اس فہرست میں اسی طرح ابرامز ٹینک، توپ خانے اور ایف سولہ اور ڈرون طیاروں نیز دور مار میزائلوں کا مطالبہ کیا ہے۔ یوکرین نے اسی کے ساتھ مگلوب ماسٹری سٹرو اور سپر برگول کی ایک سو تیس جٹ طیاروں کی بھی درخواست کی ہے۔ یوکرین کی جانب سے امریکہ سے یہ درخواست ایسی حالت میں کی گئی ہے کہ گروپ سات کے رہنماؤں نے کی ایف سے اظہار یکجہتی کی علامت کے طور پر بدھ کی رات یوکرین کے صدر کے ساتھ ورچوئل اجلاس میں اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ روس کے خلاف پابندیوں کو مزید سخت کیا جائے گا۔ فارس نیوز کی رپورٹ کے مطابق صیہونی حکومت کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں بھوکل کیا ہے کہ فوجیوں نے غزہ میں حماس کے رہنما یحیی السنوار کے گھر کو گھیرے میں لے لیا ہے لیکن ممکن ہے وہ بچ نکلے میں کامیاب ہو گئے ہوں۔ یعنی یاہو نے بدھ کو ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ کل میں نے کہا تھا کہ ہماری افواج غزہ پٹی میں کہیں بھی پہنچ سکتی ہیں، آج انہوں مطابق یوکرینی حکام نے واشنگٹن سے اپنی فہرست میں اسی طرح ابرامز ٹینک، توپ خانے اور ایف سولہ اور ڈرون طیاروں نیز دور مار میزائلوں کا مطالبہ کیا ہے۔ یوکرین نے اسی کے ساتھ مگلوب ماسٹری سٹرو اور سپر برگول کی ایک سو تیس جٹ طیاروں کی بھی درخواست کی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق یوکرینی حکام نے واشنگٹن سے اپنی دفاعی ضرورت کے ہتھیاروں کی ایک فہرست امریکا کو پیش کی ہے۔ یوکرین نے اپنی اس فہرست میں اسی طرح ابرامز ٹینک، توپ خانے اور ایف سولہ اور ڈرون طیاروں نیز دور مار میزائلوں کا مطالبہ کیا ہے۔ یوکرین نے اسی کے ساتھ مگلوب ماسٹری سٹرو اور سپر برگول کی ایک سو تیس جٹ طیاروں کی بھی درخواست کی ہے۔

سیاست کو اختلاف کے بجائے ذاتی دشمنی تک پہنچا دیا گیا ہے: بلاول بھٹو

اسلام آباد، 07 دسمبر (یو این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پرانے سیاست دان آج بھی اناکی سیاست کر رہے ہیں۔ بلاول بھٹو کا کہنا تھا کہ سیاست کو اختلاف کے بجائے ذاتی دشمنی تک پہنچا دیا گیا ہے پرانے سیاستدانوں عوام کو نہیں دیکھ رہے اور نہ ہی مستقبل کا کوئی پلان ہے، ہمیں گالم گلوچ اور کلک ٹاک کی سیاست نہیں آتی۔ خیبر پختونخوا کے ضلع شانگلہ میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کا دل سے مشکور ہوں، آج بھی بے نظیر بھٹو شہید کے جیالے میدان میں ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ ملک کے معاشی حالات ابتر ہوتے جا رہے ہیں، عوام کو بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، غربت، مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، انہیں اناکی پرانی سیاست کو ترک کرنا ہوگا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ پرانے سیاست دان آج بھی اناکی سیاست کر رہے ہیں، ملک میں نفرت اور تقسیم کی سیاست عروج پر ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ میں 19 سال سے سیاست کر رہا ہوں اور میرے ہاتھ صاف ہیں، اگر ہم کو روزگار دینا چاہتے ہیں تو میں یہ جرم بار بار کروں گا، اپنی جیب بھرنے کے بجائے عوام کی جیب بھرنا چاہتا ہوں، مزدور کے خوشحال ہونے تک ملک خوشحال نہیں ہو سکتا۔

حزب اللہ کو سرحد سے دور رکھنے کے لیے تمام وسائل استعمال کریں گے: اسرائیل

تل ابیب، 7 دسمبر (اے یو ایس) اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلانٹ نے بدھ کے روز کہا ہے کہ اسرائیل حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال میں دھکیلنے کے لیے اپنے تمام ذرائع بشمول فوجی ذرائع استعمال کرے گا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اس اقدام کا مقصد سفارتی تصفیہ تک پہنچنا ہے۔ گیلانٹ نے لبنانی سرحد کے قریب واقع ایمیرز اور ناٹن کوسٹول کے سربراہوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں عہد کیا کہ گذشتہ سات اکتوبر کو حماس کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے بدھ تک کے گئے اسرائیلی اس وقت تک اپنے گھروں کو واپس نہیں جائیں گے جب تک حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال کی طرف دھکیل نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے نہاریہ قصبے میں ہونے والی ملاقات کے دوران کہا کہ اسرائیل کے لیے بہترین آپشن یہ ہے کہ وہ ایک سفارتی تصفیہ تک پہنچ جائے جو قرارداد 1701 کے نفاذ کی طرف لے جائے، جس نے 2006 میں حزب اللہ کے ساتھ جنگ کا خاتمہ کیا تھا۔ اخبار کے مطابق انہوں نے وضاحت کی کہ اگر سفارت کاری کامیاب نہیں ہوتی ہے تو اسرائیل حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال میں پیچھے ہٹانے کے لیے فوجی کارروائیوں سمیت "اپنے اختیار میں تمام ذرائع استعمال کرے گا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے جنوب میں فوجی موجودگی برقرار رکھنے سے روکتی ہے، جولیان اسرائیل سرحد کے شمال میں تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، لیکن حزب اللہ جاعدگی سے سرحد کے قریب کے علاقوں سے اسرائیل پر حملے کرتی ہے۔

غزہ کی صورت حال عالمی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے: اقوام متحدہ

نیویارک، 7 دسمبر (اے یو ایس) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انٹونیو گوتریس نے بدھ کے روز کہا ہے کہ ایک اہم اقدام میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو غزہ میں جاری تنازعے کے نتیجے میں عالمی سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ سیکریٹری جنرل نے سلامتی کونسل کو لکھے گئے اپنے خط میں بتایا کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے ✖ آرٹیکل 99 کے تحت سلامتی کونسل کی توجہ اس جانب مبذول کروانا چاہتے ہیں کہ غزہ کی موجودہ صورت حال بین الاقوامی امن اور سلامتی کو لاحق خطرات کو یقین تر کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کی شق 99 کے تحت سیکریٹری جنرل کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ سلامتی کونسل کی توجہ کسی ایسے معاملے کی جانب مبذول کروائے جس سے ان کی رائے میں عالمی امن اور سلامتی کو خطرہ لاحق ہے۔ اقوام متحدہ کی ترجمان اسٹیفنی دوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ یہ آرٹیکل کئی دہائیوں سے استعمال نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خط میں جنگ بندی کا مطالبہ دوہرایا۔ گوتریس نے اپنے خط میں تحریر کیا ہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے مسلسل بمباری اور ضروریات زندگی کی عدم دستیابی کے باعث غزہ میں شہری نظام مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور انسانی امداد کی ترسیل میں مشکلات کے باعث یہ بحران سنگین تر ہوتا جائے گا۔ ان کے مطابق ایسے میں وہاں کے پھوٹنے کے امکانات اور ✖ آبادی کو پڑوسی ممالک میں بھیجنے کا خطرہ بڑھتا جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ غزہ میں کوئی بھی جگہ محفوظ نہیں ہے۔ خبر رساں ادارے "رائٹرز" کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات نے سلامتی کونسل کو ایک مختصر قرارداد کا مسودہ جمع کروایا ہے جس میں گوتریس کے خط پر عمل کرتے ہوئے فوری طور پر انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں متحدہ عرب امارات کے مشن نے ایکس یعنی سابق ٹوئٹر کے نام سے معروف ویب سائٹ پر لکھا "اقوام متحدہ کے مسودہ قرارداد کو اسلامی تعاون تنظیم اور عرب ممالک کی حمایت حاصل ہے۔ یہ ایک اخلاقی اور انسانی تقاضہ ہے اور ہم تمام ممالک سے سیکریٹری جنرل کا مطالبہ ماننے کی اپیل کرتے ہیں۔" رائٹرز کے مطابق سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب امارات کا ہدف ہے کہ اس قرارداد پر سلامتی کونسل میں ووٹنگ جمعے کے روز کرائی جائے۔ اس روز سیکریٹری جنرل بھی غزہ کی صورت حال سے سلامتی کونسل کو آگاہ کریں گے۔ سلامتی کونسل میں قرارداد منظور کیے جانے کے لیے کونسل کے پانچ مستقل ارکان کی منظوری کے بغیر ویٹو کرنے کی صورت میں قرارداد منظور نہیں ہوگی۔

امریکی و اسرائیلی مشاورت: غزہ میں جنگی منصوبے کے ٹائم ٹیبل اور مستقبل پر تبادلہ خیال

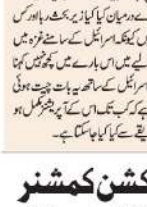

واشنگٹن، 7 دسمبر (اے یو ایس) امریکی وائٹ ہاؤس کیلیے قومی سلامتی کے مشیر نے امریکہ اور اسرائیل کے درمیان غزہ میں جاری جنگ اور اور اس کے لیے مستقل کے خاکے پر مشتمل ٹائم لائن اور ڈیڈ لائن جیسے امور پر بات چیت کی ہے۔ اس موقع پر غزہ اور اس کے رہنے والوں کے بارے میں ایک طویل مدتی حل کے لیے بھی غور کیا گیا کہ آیا اس منصوبے کا کوئی ایسا عمل بھی موجود ہے جو فوج کے استعمال کے بغیر ہو۔ قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے ان خیالات کا اظہار بین الاقوامی خبر رساں ادارے سے فون پر بات چیت کے دوران کیا۔ ان کا کہنا تھا ہماری غزہ کے لیے ٹائم ٹیبل پر بھی بات ہوئی ہے، تاہم ہمارے درمیان کیا کیا زیر بحث رہا اور کس طرح کی چیزوں کی طرف دیکھا گیا ہے یہ شیئر نہیں کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اسرائیل کے سامنے غزہ میں آپریشنز کے بارے میں پہلے ہی واضح خطوط موجود ہیں۔ اس لیے میں اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ انہوں نے زور دے کر کہا ہے کہ ہماری اسرائیل کے ساتھ یہ بات چیت ہوئی ہے کہ اسرائیل غزہ کے لیے مدت کے بارے میں کیا سوچ رہا ہے کہ کب تک اس کے آپریشنز مکمل ہو سکتے ہیں۔ غزہ کے اس مسئلے کے طویل مدت کے لیے غیر فوجی طریقے سے کیا کیا جا سکتا ہے۔

غاصب صیہونی حکومت کے بدترین اور برے دن آنے والے ہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (ایجنسی)۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی سے ٹیلی فون پر ہونے والی گفتگو میں غزہ اور غرب اردن کے مغربی کنارے کی تازہ ترین صورت حال اور فلسطینیوں کے خلاف غاصب صیہونی حکومت کی جاری جارحیت پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ نے غزہ اور غرب اردن میں بہتے فلسطینیوں کے خلاف جاری صیہونی دہشتگرد جارحیت کی شدید مذمت کی اور جنگی جرائم کیلئی اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزیاں، رہ کے جانے کے لیے عالمی برادری کے فوری اور موثر اقدام کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے اسی طرح فلسطینی عوام کے لئے انسان دوستانہ وسیع امداد بھیجے جانے کی ضرورت پر بھی تاکید کی۔ دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ نے غزہ کے شہریوں کے خلاف صیہونی جارحیت بند کرانے کے لئے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی کوششوں کی حمایت کی اور بین الاقوامی برادری کی توجہ کے مرکز کی حیثیت سے غزہ اور غرب اردن میں سیاسی راہ حل کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مجوزہ قرارداد پر توجہ مرکوز کئے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیلی انتقامت نے صیہونی جارحیت کا اب تک بھرپور جواب دیا ہے اور اس روسے غاصب صیہونی حکومت کے بدترین دن آنے والے ہیں جو بہت زیادہ سخت اور دشتناک ثابت ہوں گے۔

عوام افواہوں پر یقین نہ کریں، انتخابات 8 فروری کو ہی ہوں گے، چیف الیکشن کمشنر

اسلام آباد (ایجنسی)۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا نے کہا ہے کہ عوام انتخابات کے سلسلے میں افواہوں پر یقین نہ کریں، پولنگ 8 فروری 2024 کو ہی ہوگی۔ قومی ہفتہ وار پر جاری اپنے پیغام میں چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن اپنی تمام آئینی و قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے، شفاف، پرامن انتخابات کے انعقاد کے لیے پُرعزم ہیں۔ الیکشن کمیشن انتخابات میں مکمل شفافیت فراہمی کی یقین دہانی کرتا ہے۔ سکندر سلطان راجا نے کہا کہ پرامن انتخابات کا انعقاد یقینی بنائیں گے عوام سے اپیل ہے۔ روٹین مستقبل کے لیے حق رائے دہی استعمال کریں، عوام کو یاد رکھنا چاہیے، آپ کے ہاتھوں میں ووٹ کی طاقت ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ انتخابات کے سلسلے میں افواہوں پر یقین نہ کریں، شیڈیول الیکشن ملتوی ہو جائیں گے۔ صدر مملکت کی جانب سے عام انتخابات کی تاریخ پر مشکک و شبہات کے اظہار کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کہا کہ جنوری

پیداوار بڑھانے میں جلد بازی کا نتیجہ ہے موسمیاتی تبدیلی: مرمو

لکھنؤ۔ 7 دسمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج کہا کہ پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کی جلد بازی نے انسانیت کو نقصان پہنچایا ہے اور موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی بگاڑ اسی کا نتیجہ ہے۔ مرمو نے جھارت کے پریہاں کلچھی پت سنگھانیہ۔ آئی آئی ایم لکھنؤ سینٹل لیڈرشپ ایوارڈ پیش کیا۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ نے کہا کہ پیداوار اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کی جلدی نے انسانیت کو نقصان پہنچایا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیاں اور ماحولیاتی بگاڑ اسی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا اس خطرے سے نبرد آزما ہے۔ انہوں نے کہا کہ منافع زیادہ سے زیادہ کا تصور مغربی ثقافت کا حصہ ہو سکتا ہے لیکن ہندوستانی ثقافت میں اسے ترجیح نہیں دی گئی ہے۔ ہندوستانی ثقافت میں انٹر پرینیور شپ کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ صدر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ملک کے نوجوان خود روزگار کے کلچر کو اپنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم ہے۔ ہندوستان دنیا کے بہترین یونیکارن جب میں شامل ہے۔ یہ ملک کے نوجوانوں کے فنی علم کے ساتھ ساتھ ان کی انتظامی صلاحیتوں اور کاروباری قیادت کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان دنیا کی معروف ٹیکنالوجی کمپنیوں کی قیادت بھی کر رہے ہیں۔ مرمو نے کہا کہ ملک میں مینجمنٹ تعلیمی اداروں کے تعلیمی نظام میں کچھ تبدیلیاں لانا ہوں گی تاکہ ملک کی زیادہ موثر اور جامع ترقی ہو سکے۔ انہوں نے مینجمنٹ، مارین تعلیم اور تکنیکی سربراہوں پر زور دیا کہ وہ ہندوستانی مینجمنٹ اسٹڈیز کو ہندوستانی کمپنیاں، صارفین اور معاشرے سے جوڑیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ حال ہی میں اترا کھنڈ میں سلکیارا ٹنل سے جس طرح سے 41 کارکنوں کو نکالا گیا ہے، اس کی نہ صرف تعریف کی جا رہی ہے، بلکہ اس پر تحقیقات کے مطالعہ کی بھی بات ہو رہی ہے۔ یہ ایک بہت اچھا اور جامد موضوع ہے، خاص طور پر بحران میں قیادت اور نیم ورک کے لیے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے بارے میں محترمہ مرمو نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی وجہ سے بہت سے لوگ نوکریوں سے محروم ہونے کے بارے میں بھی پریشان ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کے تمام پہلوؤں کو مینجمنٹ کی تعلیم کے جوڑنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس جانتا ہے اور اسے صحیح طریقے سے استعمال کرتا ہے اسے مصنوعی ذہانت کی وجہ سے ملازمت سے ہاتھ دھونے کا خوف نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئی آئی ایم لکھنؤ جیسے اداروں کو بھی اس امر کا حل میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کام کرنا چاہئیں۔

نسل نو کی اخلاقی ونفسیاتی تربیت بہت ضروری: تمر سیتاپوری

لکھنؤ 7 دسمبر۔ بزم وقار ادب کے جنرل سکریٹری تمر سیتاپوری نے ایک جاری بیان میں کہا کہ یہ بڑی شرمناک حقیقت ہے کہ اس وقت امت مسلمہ کے کم من نوعمر لڑکے اور لڑکیاں دیر تک جاگنا اور صبح دیر سے اٹھنا ان کا معمول بن چکا ہے۔ 90 فیصد لڑکے انٹرنیٹ اور یوٹیب کی گندگی اور غلاظت کا مشاہدہ کر کے اپنی جوانی صحت اور دل و دماغ کی سوئی کو تیزی کے ساتھ کھو رہے ہیں۔ اگر ان کو تعلیمی میدان میں لانا اور آگے بڑھانا ہے۔ تو ان کی اخلاقی اور نفسیاتی تربیت بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے علماء دانشوران قوم و مسلمین کی ایک جماعت کو بھی سرگرم عمل رہنے کی ضرورت ہے اگر ہم اس جوانیز پر عمل درآمد کریں تو کم وقت میں امت مسلمہ کی تعلیمی زبوں حالی دور ہو سکتی ہے۔ اور ان کے شاندار ماضی کی طرح تابناک مستقبل کا سورج بھی بہت جلد طلوع ہو سکتا ہے۔ نوجوانوں کو بے راہ روی سے راہ راست پر لانا بلا تفریق مذہب و مسلک ہم سب کی اہم ذمہ داری ہے۔

حکیم مولانا سید خوشنود حسن رضوی کا انتقال

بنارس۔ مولانا سید محمد الحسن رضوی عمید خود علیہ جامعہ جوادیہ بنارس کی اطلاع پر نجیر کردلی صدمہ پہونچا کہ حکیم مولانا سید خورشید حسن رضوی ابن سرکار ظفر الملت آیۃ اللہ سید ظفر الحسن طاب ثراہ کا آج بتاریخ 7 دسمبر بروز جمعرات کچھ دیر قبل لکھنؤ ہاسپٹل میں انتقال ہو گیا ہے۔ مرحوم حکیم مولانا خوشنود حسن صاحب سرکار شمس الملت آیۃ اللہ سید شمیم الحسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم کی تدفین ان شاء اللہ کل بتاریخ 8 دسمبر بروز جمعہ بوقت 2 بجے دن ان کے آبائی وطن مظفر پور لدھام آباد ضلع اعظم گڑھ میں عمل میں آئے گی۔ مجمع علماء و دانشوران پورانچل کی جانب سے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور سورہ فاتحہ کی گذارش کے ساتھ غرفہ خانوادہ کے لئے دعائے صبر جمیل کی درخواست کی جاتی ہے۔

خودکشی کے لئے اکسانے کے الزام میں بیوی کو جیل

رائے بریلی 07 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی کوتوالی پولیس نے خودکشی کے لئے اکسانے کے الزام میں متوفی کی بیوی اور اس کی عاشق کو حراست میں لے کر گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اونچاہار علاقے میں گذشتہ اتوار کو منی چندر (30) نے پولیس کا لائسنس کی گولی کھا لی۔ الزام تھا کہ متوفی کی بیوی رینو دیوی (26) اور اس کے سیدھ دوست انگد (22) نے منی چندر کو خودکشی کرنے کے لئے اکسایا تھا۔ پولیس نے دونوں کو آج صبح حراست میں لے کر گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق منی چندر کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں پیٹنگ کا دھبہ سامنے آیا تھا۔ مقدمہ میں خودکشی کا درج ہوا تھا لیکن معاملے کی تحقیق میں منی چندر کی موت کے پیچھے اس کی بیوی رینو اور انگد کی دوستی اور مبینہ ناجائز مبینہ تعلقات کی بات سامنے آئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ عورت خاتون پہلے اپنے پارٹنر مبینہ دوست کے ساتھ بھاگ بھی چکی ہے۔ پولیس نے آج دونوں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف تحقیقات کی جا رہی ہے۔

روضہ زینبیہ کی ثانی زہرا کمیٹی کا سالانہ جلسہ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز) 07 دسمبر 2023 کمیت رائے سادات واقع شبیہ روضہ زینبیہ کی ثانی زہرا کمیٹی کا سالانہ جلسہ حضور نواب کی صدارت میں گزشتہ روز مرحوم نواب وارث علی خاں کے رہائش گاہ پر ہوا۔ جلسہ میں کمیٹی کے تمام مرحوم مومنین کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے ایصال ثواب کیا گیا۔ جلسہ میں ثانی زہرا کمیٹی کے زیر اہتمام کمیت رائے سادات واقع شبیہ روضہ زینبیہ میں جناب فاطمہ زہرا اور حضرت ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کی شہادت کے موقع پر دو دن سے خواتین کا پروگرام شروع ہوگا اور شب 7 بجے (اوداع) مجلس ہوگی جسے خواہر قدسیہ زیدی خطاب کریں گے بعد مجلس ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کے شبیہ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔

مسٹر آفتاب رضوی نے اس پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام مولانا طاہر جرولی کی حیات میں سید علی رضا مرحوم کی نگرانی میں قائم کیا گیا تھا اس وقت مذکورہ تاریخوں میں روزانہ 10 مجالس ہوتی تھیں لیکن کورونا کے بعد سے حالات حاضرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اب روزانہ پانچ مجالس منعقد کی جا رہی ہیں اور ملک شام میں جب سے 15 رجب کو ثانی زہرا کا غم منایا جاتا ہے اس کے بعد یہاں بھی 15 تا 16 رجب کو کمیٹی کے زیر اہتمام مجلس کا پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔

رہلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ کمیٹی کے زیر اہتمام 45 ویں روح پرور اجتماع جو کہ 14 دسمبر سے 20 دسمبر تک کمیت رائے تالاب واقع روضہ زینبیہ کے مولانا طاہر جرولی ہال میں صبح 11 بجے سے پانچ مجالس کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ذاکرین کے انتخاب کی ذمہ داری حضور نواب کے سپرد کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سلسلہ میں پہلی مجلس 11 بجے، دوسری مجلس ساڑھے بارہ بجے، تیسری مجلس سہ پہر 4 بجے، چوتھی مجلس بعد نماز مغرب ساڑھے چھ بجے اور اس روز کی آخری و اوداعی مجلس 8 بجے شب میں ہوں گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 17 دسمبر کو شب ساڑھے سات بجے خواتین کی مجلس ہوگی جس کو ذاکرہ خواہر قدسیہ زیدی خطاب کریں گے مجلس کے بعد خواتین خاتون جنت شہزادی کونین حضرت فاطمہ زہرا کا شبیہ تابوت برآمد کریں گی جو روضہ احاطہ میں گشت کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اسی کے ساتھ 6 جمادی الثانی مطابق 20 دسمبر فاتح کوفہ و شام جناب زینب کبریٰ کی شہادت کے موقع پر 2 دن سے خواتین کا پروگرام شروع ہوگا اور شب 7 بجے (اوداعی) مجلس ہوگی جسے خواہر قدسیہ زیدی خطاب کریں گے بعد مجلس ثانی زہرا جناب زینب کبریٰ کے شبیہ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔

پیام انسانیت فورم کی جانب سے ضلع جیل لکھنؤ میں کمبل تقسیم

تنظیم کا یہ کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے: آشیش تیواری

لکھنؤ 8 دسمبر (پریس ریلیز) آل انڈیا پیام انسانیت فورم لکھنؤ کی طرف سے ضلع جیل لکھنؤ میں کمبل تقسیم کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں سب سے پہلے تنظیم کی جانب سے مردوسم کے پیش نظر ڈسٹرکٹ جیل میں بند ضرورت مند قیدیوں میں 100 کمبل تقسیم کیے گئے اور دو سلائی مشینیں بھی دی گئیں۔ اس کے بعد تنظیم کی جانب سے ڈسٹرکٹ جیل کے ملازمین کو بھی ان کے پیش بہا تعاون پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی جیل سپرنٹنڈنٹ جناب آشیش تیواری نے پروگرام میں موجود تمام لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں کے موسم کے پیش نظر آل انڈیا پیام انسانیت کی جانب سے آج ہماری جیل میں 100 کمبل تقسیم کیے گئے جو کہ ایک بہت ہی نیک کام ہے، پیام انسانیت فورم برسوں سے اس طرح کے رفاہی کام بڑے پیمانے پر کر رہی ہے۔ تنظیم کا یہ کام لوگوں میں ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ میں اس تنظیم کے طرز عمل سے بہت متاثر ہوا ہوں کیونکہ یہ تنظیم بلا تفریق مذہب وملت کے صرف انسانیت کی خدمت کیلئے کام کر رہی ہے۔ ایسی تنظیموں کی سنائش ہونی چاہیے۔ انہوں نے تنظیم کی جانب سے اعزاز دیئے جانے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اعزازات ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کو مزید بہتر کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے مختلف میں بھی تنظیم کے عمل خدا ان کا یقین دلایا۔ اس موقع پر مولانا کمال اختر ندوی نے کہا کہ آل انڈیا پیام انسانیت فورم 58 سال قبل سنگم شہر الٰہ آباد سے شروع کی گئی تھی اور ہم سب جانتے ہیں کہ تنظیم کی ایک بے۔ ہمارے ملک کے اتحاد کی علامت جس طرح گنگا، جمنا اور سرسوتی سنگم میں آپس میں مل کر ایک ہو جاتے ہیں، اسی طرح آپ ملک کے تمام مذاہب کے لوگ مل جل کر رہیں تو ہمارا ملک مزید ترقی کر سکتا ہے۔ آخر ہم بلا تفریق کام کریں تو یقیناً ہم ایک بہتر معاشرہ اور ایک بہتر ملک بنا سکتے ہیں جو پوری دنیا کیلئے ایک مثال ہوگا۔ آخر میں تنظیم کے کوآرڈینیٹر محمد شفیق چوہدری نے تمام معزز مہمانوں اور ممبران کے ساتھ تعاون پر ڈسٹرکٹ جیل انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ریاض، مولانا عاصم ندوی، شیو بھائی اکبری گیٹ، سلمان احمد، قادہ، مشرف، احمد رواحہ (کرناٹک) سلمان احمد، اور شیخ ولید (مہاراشٹر) کے ساتھ نوعدد اعضاء کے علاوہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

ملکی معیشت میں بڑی تبدیلی آئی ہے: اشونی وشنو

گورکھپور 07 دسمبر 2023: ریلوے کی وزارت، نئی دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، عزت مآب وزیر ریلوے، مواصلات، انفارمیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، حکومت ہند، جناب اشونی وشنو نے کہا کہ معیشت میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ملک کے ہم لیے کھرب میں، ڈالر کی برآمد کا ہدف جلد حاصل کر لیا جائے گا۔ اس وقت ہمارا ملک 762 ارب ڈالر کی برآمدات کر رہا ہے۔ اس برآمد کے پیچھے ایم وہ میڈیو فیکچرنگ سیکٹر کی ترقی میں اضافہ ہے۔ میڈیو فیکچرنگ سیکٹر میں اضافے کی بڑی وجہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ شروع کی گئی میک ان انڈیا کی کامیابی ہے۔ میڈیو فیکچرنگ سیکٹر میں عزت مآب وزیر اعظم کی طرف سے میک ان انڈیا، انڈیا میں ڈیزائن اور انڈیا میں انوویشن جیسے پروگراموں کی کامیابی اور سریز برآمد کی گئیں۔ یہ ان آسانیوں کے سلسلے کی مکمل مکاری ہے جو ایک طرح سے کی گئی ہیں۔

شری وشنو نے کہا کہ ملک میں اقتصادی سوچ۔ میک ان انڈیا کی کامیابی کی وجہ سے برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ میک ان انڈیا سال 2014 میں وزیر اعظم جناب مودی کی طرف سے شروع کیا گیا پہلا قدم پروگرام تھا۔ میڈیو فیکچرنگ کی ترقی دیگر علاقوں کی اقتصادی سطح کو بلند کرنے، اور دو کم آمدنی سے درمیانی آمدنی کی طرف بڑھتے ہوئے۔ میڈیو فیکچرنگ میں تیزی کی وجہ سے روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور آج ہر ماہ سے 14 تا 15 لاکھ کروڑ کا کام رہا ہے۔

شری وشنو نے کہا کہ آج برآمدات میں پٹرولیم مصنوعات پہلے نمبر پر ہیں، دوا سازی دوسرے نمبر پر، آئرن اور سٹیل تیسرے نمبر پر اور موبائل فون کی مصنوعات چوتھے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال موبائل فون کی تیاری تقریباً 50 ارب ڈالر ہونے جا رہی ہے اور برآمدات 15 ارب ڈالر سے زائد ہونے جا رہی ہیں۔ ہم میڈیو فیکچرنگ اکائونی کی طرف بڑھ رہے ہیں جس کی وجہ سے روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں اور برآمدات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پہلے کھلونے صرف درآمد کیے جاتے تھے اور آج اس کی برآمدات کی مالیت 2000000000 روپے ہے۔ چار ہزار کروڑ تک پہنچ گیا ہے۔ اس وقت ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے۔

ڈی آر ایم آدتیہ کمار نے آگ بجھانے کے آلات کا معائنہ اور جائزہ

لکھنؤ ناردرن ریلوے کے ڈی آر ایم آدتیہ کمار نے برائچ افسران کی موجودگی میں جھرات کو گنجلا بڑھا سٹیشن کی ہنڈ ٹرینگ کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ریلوے سٹیشن کے وسط میں اسٹیشن کی عمارت، ریلوے ٹریک، اسٹیشن یارڈ، پوائنٹس اور کراسنگ، سگنلز، مختلف خطوط اور پلوں کی حفاظت کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے آغاز میں ایتیا تھوک اسٹیشن پہنچنے پر ڈویژنل ریلوے منیجر نے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کے دفتر، ٹیلی روم، اسٹیشن کے کام کے قواعد، ریلے روم، پوائنٹس اور کراسنگ اور اسٹیشن پر آگ بجھانے کے آلات کا معائنہ اور جائزہ لیا۔ آدتیہ کمار نے ایتیا تھوک، بلرام پور کے درمیان لیول کراسنگ اور بڑے پل کا مکمل حفاظتی معائنہ کیا۔ انگھ مرطے میں بلرام پور اسٹیشن پر ڈویژنل ریلوے منیجر نے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کے دفتر، ٹیلی روم، اسٹیشن ورکنگ، ریلوے روم، پوائنٹس اور کراسنگ اور امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت اسٹیشن پر کیے جا رہے تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا اور کام کا جائزہ لیا۔ سوشانت ایکسپریس میں سفر کرنے والے مسافروں سے بات چیت کی۔ گجھوا ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات کا جائزہ لیا اور ڈیوٹی پوائنٹس مین کے ساتھ آپریشن کے دوران بنائے گئے مکمل لگانے کے طریقہ کار کی حفاظت سے متعلق تحقیقات کی۔ گجھوا کا پورا سٹیشنوں کے درمیان انٹرلاک گیٹ نمبر 138B کے حفاظتی معائنہ کے دوران ڈویژنل ریلوے منیجر نے دستاب حفاظتی آلات جیسے پیم لائنگ، پرائیویٹ نمبر ڈائسفر رجسٹر، بیٹھنی بیچن، پٹانے کے سگنل اور ہینڈ ہلرج کو چیک کیا اور کام کرنے والے گیٹ مین کو پھاٹک کے بارے میں آگاہ کیا۔ ٹونٹوا کا نام ہونا۔ کسی حادثے کی صورت میں حفاظتی احتیاطی تدابیر اور کام کرنے کے طریقہ کار سے متعلق حفاظتی معلومات حاصل کیں۔ گاہوریا اسٹیشن پر اسٹیشن پر پہنچ کر ڈویژنل ریلوے منیجر نے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ آفس، ٹیلی روم، اسٹیشن ورکنگ ریل، ریلے روم، پوائنٹس اور کراسنگ، ریلے کا لوفی اور امرت بھارت اسکیم کے تحت کئے جا رہے ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔

ناردرن ریلوے مینس یونین کی 240 ویں مستقل مذاکراتی میکانزم کی میٹنگ

لکھنؤ: جھرات کو شمالی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن میں ناردرن ریلوے مینس یونین کی 240 ویں مستقل مذاکراتی میکانزم کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ کا افتتاح ڈویژنل ریلوے منیجر ناردرن ریلوے ڈاکٹر منیش تھپلیال نے کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل ریلوے منیجر نے یونین کے عہدیداروں کو ڈویژن کی کامیابیوں اور اس وقت نافذ کئے جانے والے منصوبوں اور کام کو اج سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے کئے گئے اقدامات کے بارے میں بھی اجلاس میں بتایا۔ اجلاس میں یونین اور انتظامیہ سے ڈویژن مستقل ڈائیلاگ میکنزم میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان میں بنیادی طور پر ڈویژن کے سرکاری صحت میں خواتین ڈاکٹروں کی تقرری، ریلیے ہسپتال، دفاتر اور سائنس پروداتع ٹونائٹ رحمر کی باقاعدہ صفائی، ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں پر خواتین کے ٹوائلٹ رحمر کی مناسب دستیابی، ملازمین کی بروقت ترقی، بعد روانہ ملازمین فراہم کرنا شامل ہیں۔ درجہ بندی کے عمل کو جلد از جلد طے کیا جائے اور طبی بنیادوں پر درجہ بندی کرنے والے ملازمین کون کی صحت کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے جگہ دی جائے۔ سیکورٹی کیٹیگری کے ملازمین کے لیے رہائش کی فراہمی اور معذور ملازمین کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کروانے کے حوالے سے ملازمین کے مفاد اور فلاح و بہبود سے متعلق بہت سے دیگر مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔

یوپی میں 15 تا 31 دسمبر تک منایا جائے گا روڈ سیفٹی کھچواڑا

لکھنؤ 07 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش میں سڑک حادثے میں کمی لانے کے مقصد سے محکمہ ٹرانسپورٹ 15 تا 31 دسمبر کے درمیان سڑک تحفظ کھچواڑے کا انعقاد کرے گا۔ افسیشیل ذرائع نے جھرات کو بتایا کہ سڑک حادثات میں 50 فیصدی کمی لانے کے لئے محکمہ ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ اس کے تحت یکم اضلاع میں 15 تا 31 دسمبر تک سڑک تحفظ کھچواڑا منایا جائے گا۔ درحقیقت اوپیننگ خلاء سائیڈ ڈرائیونگ، موبائل فون کا استعمال اور نشے میں ڈرائیونگ سڑک حادثات کی بڑی وجوہات ہیں۔ یہ انسان کی بنائی ہوئی آفت ہے اس لیے اسے کم کرنے کے لیے بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک حساس اور اہم مسئلہ ہے۔ روڈ سیفٹی کھچواڑے کے تحت ریاست کی تمام اسکولی گاڑیوں کی فٹنس اور ڈرائیوروں کی میڈیکل فٹنس کی جانچ کی جائے گی۔ تمام تعلیمی اداروں میں ہونے والی حفاظتی انتظامات میں طلبا کو روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں جانکاری دی جائے گی۔ اور روڈ سیفٹی علاقہ دار بنایا جائے گا۔ دھند کے پیش نظر موثر پٹرولنگ کی جائے گی۔ کمرشل ڈرائیوروں کے لیے ایزی موڈ پر ہیلتھ کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ ٹاسک فورس کے ذریعہ سوں پوائنٹ پر اور لوٹ کو روک دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ گلہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے سڑک حادثات کم کرنے کے لیے جو تفاقوا جاری کیے گئے انکلات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ تمام ڈویژنل اور ضلعی سطح کی روڈ سیفٹی کمیٹیوں کے اجلاس لازمی طور پر منعقد کیے جائیں۔

عظمت فاطمہ اعزاز سے سرفراز

لکھنؤ: نوابزادہ سید معصوم رضا، ایڈوکیٹ اور ان کی اہلیہ نسیمہ رضا نے اپنی بیٹی عظمت فاطمہ کے ساتھ 66 ویں کانووکیشن 2023 کی تقریب میں بطور سرپرست کانووکیشن میں شرکت کی۔ عظمت فاطمہ کو سمرتا دیبی پٹیل، اتر پردیش کے عزت مآب راجپال اور لکھنؤ کی چانسلر کے گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ نوابزادہ اور رضا اور ان کی اہلیہ نے عظمت فاطمہ کو مبارکبادی اور ان کی درازی عمر کی دعا کی۔ تمغہ حاصل کرنے کے بعد عظمت فاطمہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ وہ اپنی کامیابی کا کریڈٹ اپنے والدین کو دیتی ہیں۔ اس کے والدین نے اس کی تعلیم کو یقینی بنانے میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ گولڈ میڈل ملنے پر اس کے والدین اور اس کے تمام رشتہ دار بہت خوش ہیں۔ عظمت فاطمہ نے مزید کہا کہ وہ آئی اے ایس بننا چاہتی ہیں اور اس کے لیے وہ اس مقام کو حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کرنا چاہیں گی۔ عظمت کا مزید کہنا تھا کہ گولڈ میڈل جیتنے کے بعد میری ذمہ داری مزید بڑھ گئی ہے۔

''امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج میں تہنیتی جلسہ''

لکھنؤ 07 دسمبر 2023 امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر (میجر) جمال محمد خاں کی صدارت میں ایک تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ کالج کے استاد اور کنوینر پروگرام اس عبدالباسط خان کی سرپرستی میں کالج کے ہونہار طلبا عبدالرحمٰن، محمد نعمان فرید، شیخ عبداللہ، حسان عمر اور محمد ضمیر نے میاں صاحب اسلامیہ انٹر کالج، گورکھپور کے تین روزہ سیرت النبیؐ کے انعامی مقابلوں و ڈیبیٹ میں شرکت کی اور اول دوم اور خصوصی انعامات حاصل کر کے کالج کا نام روشن کیا۔ مقابلوں میں شریک ہونے والے تمام طلبا کو پرنسپل ڈاکٹر جمال محمد خاں کے ہاتھوں انعام اور عبدالباسط خان کی طرف سے تحفے دیے گئے طلبا کی بھرپور ستائش اور حوصلہ افزائی کی اور ان کے شاندار مستقبل کی لئے دعائیں دیں۔ پرنسپل ڈاکٹر جمال محمد خاں، سابق جیلر ڈکرت کمشنر شمیم، اسسٹنٹ اسٹاف ساجد سعید خاں، محمد سراج اشرف، ڈاکٹر عاقل حسین، ڈاکٹر شہزاد سرور، استاد محمد عاصم خاں، محمد عارف بنگرامی اور عرفان اللہ خاں کے ہاتھوں طلبا کو انعامات پیش کئے گئے۔ اس تہنیتی تقریب میں کالج کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ و بڑی تعداد میں طلبا وطالبات نے شرکت کی۔

لوک سبھا انتخابات میں اسمبلی ماڈل اپنانے جا رہی ہے بھاجپا۔ یوگی کے وزیر بھی لڑ سکتے ہیں الیکشن

لکھنؤ 7 دسمبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی لوک سبھا انتخابات 2024 میں ایک نئے سیاسی مساوات کے ساتھ انتخابی میدان میں اترنے کی تیاری کر رہی ہے۔ علاقائی سطح پر لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کے مضبوط چہروں کو میدان میں اتارنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ پارٹی کو جیت درج کرنے کے لیے زیادہ محنت نہ کرنی پڑے۔ دراصل اتر پردیش میں مشن 80 کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے پیش نظر پارٹی کئی ایم ایل اے اور وزرا کو میدان میں اتار سکتی ہے۔ یوپی حکومت کے کئی وزرا کو انتخابی میدان میں اتارنے کی بحث تیز ہو گئی ہے۔ اس میں یوپی کے دونوں ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ اور برجیش پاٹھک کے نام تیزی سے اُبھر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت کے وزرا بھی اب اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا انتخابات 2024 میں بہتر کارکردگی کی خواہش کا اظہار کرتے نظر آ رہے ہیں۔ دراصل لوک سبھا انتخابات کو فروغ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بہت سے لوگ اپنی ایم زیر نریندر مودی کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کو لے کر کئی وزرا کی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ کا نام سامنے آ رہا ہے۔ کیشو پرساد موریہ سال 2014 میں لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ یوپی انتخابات 2017 سے پہلے انہیں ریاستی صدر کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شاندار کارکردگی کے بعد کیشو پرساد موریہ کو نائب وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ سرتھو سے شکست کے بعد بھی کیشو پرساد موریہ کو 2022 میں دوسری بار بننے والی یوگی حکومت میں وزیر بنایا گیا تھا۔ لیکن اترا کو انتخابی میدان میں اتارنے سے کام کرتا ہے۔ بی پی فاطمہ فاؤنڈیشن کی نیم ڈاکٹر کنچن خان کی قیادت میں غریب کالونی ترقی نگر بیتھی اور 30 غریب ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے۔ کمبل تقسیم کرنے والی ٹیم میں ڈاکٹر کنچا خان، محمد ہارون خان اور رفعت خان موجود تھے۔ اس موقع پر اپنے انتہائی مختصر خطاب میں ڈاکٹر کنچن خان نے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرو ان کے لیے مشکلات پیدا نہ کرو۔ کمبا ب سے بڑھ کر حساب پیچیدگیاں، اعمال کا ہوگا۔ کمبل ملنے پر غریبوں کے چہرے کھل اٹھے۔ کمبل وصول کرنے والے ضرورت مندوں نے اپنے دونوں ہاتھوں اٹھا کر ڈاکٹر کنچا خان اور ان کی ٹیم کے ارکان کی ترقی کے لیے دعا کی۔

بی بی فاطمہ فاؤنڈیشن کی جانب سے غریبوں اور ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے

لکھنؤ۔ سردیوں کی آمد ہے لیکن بہت سے غریب ایسے ہیں جن کے پاس اوڑھنے کے لیے کمبل نہیں ہیں۔ ڈاکٹر کنچا خان نے غریبوں کی بے بسی کو بخوبی محسوس کیا۔ غریبوں کو اس مشکل صورتحال سے راحت دلانے کے لیے وہ گاڑی میں کمبل لاد کر وکاس نگر میں غریب کالونی کی طرف روانہ ہو گئے۔ کنچھ خان خواتین، بچوں، بے سہارا، بیواؤں وغیرہ کے لیے بہت سنجیدگی

پبلوتر ریلوے
مندرجہ ذیل کام کیلئے ای۔ ٹینڈر صدر جمہوریہ ہندکی جانب سے اپنی چیف ایڈمنسٹریٹیو آفیسر، میکانیکل ورکشاپ، نارتھ ایسٹرن ریلوے، گورکھپور کے زیر خطبہ کیے جاتے ہیں:-
ٹینڈر نمبر: EL-MWS-GKP-2023-24-16 ٹینڈر نمبر اور کام کی تفصیلات: EL-MWS-GKP-2023-24-16:
1. ریلوے ہیلتھ آف ڈیمنٹ روڈ آف ڈویژنل۔ سی۔ ایم میڈیکل ورکشاپ، گورکھپور۔ 2. پاور سپلائی برائے آف ڈیلنگ اور لائٹ مالیوں متعلقہ این ایم ایل۔ ایف میڈیکل ورکشاپ، گورکھپور۔ تخمینی لاگت: 38,10,449.01/-
نوٹ: ٹینڈر کا کل مالیوں متعلقہ 76,200.00/- ہے کام کرانے کا وقت: مدت منظوری نامہ جاری ہونے کی تاریخ سے 90 یوم۔ ٹینڈر فارم کی قیمت: مفرد۔

اودھ نامہ

ممکن تو سب ہے مگر یقینی نہیں

پانچ ریاستوں میں بی جے پی کی غیر متوقع جیت نے سیاست دانوں، صحافیوں، سیاسی پنڈتوں اور تجزیہ کاروں کو ہی حیران نہیں کیا ہے بلکہ خود بی جے پی کے بھی بہت سے رہنماؤں کو حیرت ہے۔ یہاں تک کہ آر ایس ایس قیادت کو بھی اس بات پر حیرت ہے کہ یہ کیسے ہوا۔ کیونکہ تنظیم نے دو مرتبہ وزیر اعظم کو بالوسطہ طور پر منع کیا تھا کہ وہ براہ راست اسمبلی انتخابات میں حصہ نہ لیں خاص طور سے کرناٹک کے انتخاب کے بعد آر ایس ایس اس حوالے سے سختی کے موڈ میں نظر آرہی تھی اس کے باوجود مودی جی نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور غیر متوقع نتائج حاصل کئے۔ گزشتہ کئی برسوں کی طرح امسال بھی الیکٹرل پول کے اندازے دھرے کے دھرے رہ گئے۔

ماضی میں اٹل بہاری کے زمانے میں بھی یہی ہوا تھا کہ نڈیا شائننگ کے نعرے کی وجہ سے بی جے پی زبردست خود اعتمادی میں مبتلا تھی اور اس کو اپنی جیت کا پختہ یقین تھا اور دوسری طرف کانگریس بھی یہی سمجھ رہی تھی کہ بی جے پی جیت رہی ہے۔ لیکن نتائج نے بی جے پی کی شکست اور کانگریس کی جیت کا اعلان کر دیا تھا۔ صحافیوں نے جب اُس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی سے نتائج کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا تھا کہ نہیں نہیں لگ رہا تھا کہ ہم ہار رہے ہیں اور انھیں بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ جیت رہے ہیں۔ یہی صورت حال اس وقت بھی ہے۔ کانگریس کو پورا یقین تھا کہ وہ چھتیس گڑھ، راجستھان اور تلنگانہ جیت رہی ہے اور مدھیہ پردیش کا معاملہ ففٹی ففٹی تھا۔ یعنی وہ جیت بھی سکتی ہے اور نہیں بھی لیکن ہوا اس کا الٹا کانگریس کو ہی نہیں بلکہ بی جے پی کو بھی ایسا ہی لگ رہا تھا۔ اب اس کا تجزیہ کیا جارہا ہے کہ آخر ایسا کیوں اور کیسے ہوا۔ مبصرین کے مطابق بی جے پی کی اس چونکانے والی جیت میں کئی عوامل کا رفرما رہے ہیں۔ دراصل بی جے پی سیاسی تجزیہ کرنے سے گھبراتی نہیں ہے۔

جب اس نے کئی ارکان پارلیمنٹ کو مدھیہ پردیش میں اتارا تو سب نے اس کا مذاق اڑایا لیکن اس نے پرواہ نہیں کی۔ اس نے کسی بھی ریاست میں وزیر اعلیٰ کے امیدوار کا اعلان نہیں کیا۔ اس نے ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی پر داؤ لگاتے ہوئے انھیں کو آگے کیا اور دوٹ وزی راجلی کے نام پر نہیں بلکہ مودی جی کے نام پر مانگے گئے۔ مدھیہ پردیش اور راجستھان میں اندرونی گروپ بازی کو قابو میں کیا گیا۔ چھتیس گڑھ میں پارٹی کی کمزور قیادت کا احساس کرتے ہوئے بوتھ سطح پر کارکنوں کو منظم کیا۔ الگ الگ ریاستوں میں متعدد فلاحی اعلانات کیے۔ خواتین ووٹرس پر خاص توجہ دی۔ شیوراج سنگھ نے لاڈلی بہنا اسکیم کا اعلان کیا تو پارٹی نے چھتیس گڑھ میں غیر شادی شدہ خواتین کو ایک ہزار روپے ماہانہ یعنی بارہ ہزار روپے سالانہ دینے کا اعلان کیا۔ راجستھان میں وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے پانچ سو روپے میں رسوئی گیس کا سلینڈر دینے کا اعلان کیا۔ لیکن خواتین نے کانگریس کے بجائے بی جے پی کے اعلانات پر یقین کیا۔ بی جے پی نے قومیت، ترقیاتی پروگرام، فلاحی اسکیموں اور مودی کی گارنٹی کو ایک ساتھ مربوط کر کے انتخابی مہم چلائی۔ پس پردہ ہندوتو کی سیاست بھی آزمائی جاتی رہی۔ وزیر اعظم نے اودے پور میں ایک ہندو ٹیلر کے قتل اور بی ایف آئی کا معاملہ اٹھایا۔ رام مندر کے مفت درشن کا اعلان کیا گیا۔ اس طرح اس نے ایک مضبوط اور ہر مرض میں شفا کا مجموعہ مرکب بنا کر رائے دہندگان کے سامنے پیش کیا جسے انھوں نے قبول کر لیا۔

اس کے مقابلہ میں کانگریس ہر سطح پر کمزور نظر آئی۔ راجستھان میں اندرونی اختلافات کو ختم نہیں کرا سکی۔ اور گروپ بازی ایکشن پر حاوی رہی۔ سچی ریاستی رہنما اپنی اپنی چلاتے رہے اور اس بارے میں راہل اور پریئنکا جیسے قد آور لیڈروں کی بھی نہ سنی ان سنی کی گئی۔ مکمل ہاتھ کے تذبذب کا یہ عالم رہا کہ انھوں نے بابری مسجد کا تالا کھولنے کے حوالے سے رام مندر کی تعمیر کا کریڈٹ کانگریس کو دینے کی کوشش کی اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کے لیے انتہائی قابل اعتراض بیان دیا مرید ستم یہ کہ علاقائی جماعتوں سے اتحاد کرنے کے بجائے تنہا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر کے بھی نقصان اٹھایا۔ بھاجپا نے جس خود اعتمادی سے ہندوتوا کا کارڈ کھیلا کانگریس نے بھی وہی کارڈ نرمی سے کھیلنے کی کوشش کی۔ ظاہر ہے کہ نقلی ہندوتو سے اصلی ہندوتوا کا مقابلہ کیسے کیا جا سکتا تھا۔ اس نے اقلیتوں اور مسلمانوں کی بات کرنا چھوڑ کر ان کے بھی ووٹ کھوئے۔ خلاصہ کلام یہ کہ آر ایس ایس نے بھاجپا کے لئے وہ فضا تیار کر دی ہے جہاں وہ اپنے کارڈ کھل کر کھیلتی ہے اور کسی قسم کی تذبذب اس میں نہیں پایا جاتا جبکہ کانگریس کے پاس اب کوئی کارڈ بچا ہی نہیں ہے۔ وہ کھل کر ہندوتوا کی مخالفت نہیں کر سکتی۔ اور کھل کر اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کے حقوق کی بات بھی نہیں کر سکتی۔ یعنی بی جے پی نے ذہنی لڑائی میں بھی کانگریس کو مات دے رکھی ہے۔ ایک مرتبہ کسی موقع پر ارون جیٹلی نے کہا تھا کہ "کانگریس نقلی ہندو پارٹی بننے کی کوشش کر رہی ہے"۔ ظاہر ہے کہ جب اصلی ہندو پارٹی موجود ہو تو نقلی کو کوئی کیوں گلے لگائے گا۔

لیکن کیا یہ سبھی فائنل واقعی روز وزیر اعظم کو پارلیمانی انتخابات میں ہیٹ ٹرک بنانے کی ضمانت ثابت ہوگا۔ یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ 2024 بی جے پی کے لیے بہت آسان ہوگیا ہے۔ سیاست میں کسی بھی لمحے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ نقشہ پلٹ بھی سکتا ہے بشرطیکہ اپوزیشن محنت کرے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر کانگریس کی شکست اس کے لیے نقصاندہ اور مایوس کن ہے تو اپوزیشن اتحاد کے لیے ایک نیک شگون بھی سمجھا جارہا ہے۔

ہم محض ایک غیر اطلاعاتی قوم کے فرد ہیں

ہمارا ماضی تابناک ہے، حال حیرت ناک ہے اور مستقبل خوفناک ہے

دوسرے لفظوں میں کہیں تو ہم ایسے ماضی کو لے کر کیا کریں گے جس کا کوئی مستقبل نہ ہو

ڈاکٹر زین شمسی

کسی قوم کو مٹانا ہو تو اس سے اس کی زبان چھین لو، کسی مذہب کو کمزور کرنا ہو تو اس سے اس کی تہذیب چھین لو، کسی ملک کو کمزور تو تو ہو تو اس سے تجارتی تعلقات منقطع کر لو، وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب باتیں تصدق شدہ ہیں، گویا دشمن کو مارنے کے لیے ضروری نہیں کہ اسے سامنے سے مارا جائے۔ لطف تو اس میں ہے کہ مقتول قاتل کو ہی ہمنوا سمجھتا رہے۔ دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں، بڑی بڑی معیشت اور مضبوط منظم نظریوں کے خاتمے کی تاریخ اسی طرح لکھی گئی ہے۔

کسی بھی قوم کی ترقی کا پورا دارومدار اس کی تعلیم اور اس کے کارہائے پر منحصر ہوتا ہے۔ ایران اور قیادت عوام کے تئیں ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرتی ہے اور اپنے ساتھ ساتھ اپنے قوم کی ترقی کی بلندیوں پر لے جاتی ہے، وہیں مفاد پرستی خود کے فلاح کے علاوہ اور کسی باتوں پر رضامند نہیں دیتی۔ زندہ قومیں اپنے تمام کیمل کانٹے درست رکھتی ہیں اور موقع ملنے پر حملہ آور بھی ہوتی ہیں۔ فدائی لفظ کو بہترین مومنہ پیش کرتی ہیں۔

عیسائی مشنریوں کی کارکزاریوں پر نظر ڈالیں تو دنیا کے کسی بھی کونے میں کسی عیسائی مبلغ نے دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کو عیسائی بننے کی دعوت نہیں دی، بلکہ اپنے طبی سے، اپنی کارکردگیوں سے غیر دین کو متاثر کیا۔ انسانی مدد کا معاملہ ہو یا جدیدیاتی مدد کا تعلیم کا یا پھر طب کا، مشنریاں اپنا کام کرتی رہیں اور اپنی کارکردگیوں سے دوسرے لوگوں تک پہنچ بنائی رہیں۔ اس نے کسی سے نہیں کہا کہ آپ میرا مذہب اختیار کر لیں۔ لوگ خود ان کے پاس گئے کہ ہمیں اپنے مذہب میں شامل کر لیں۔ جبکہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ زبان کی کوئی زبان نہیں ہوتی اور زبان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، اس مقولہ کو مان بھی لیا جائے تو انگریزی وعسائی و یہودی مذہب اور تہذیب دونوں کی زبان شروع سے رہی اور اب تک ہے۔ وہیں دوسری طرف اسلام کے ابتدائی عروج اور دنیا میں پھیلا جانے کا تخمین 10 ویں 11 ویں صدی کے بعد مدھم پڑ گیا۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، مگر سب سے بڑی وجہ یہی رہی کہ مسلم فاتحین یا مسلم مبلغین نے عربی زبان کو اس وسیع پیمانے پر پھیلانے کی کوشش نہیں کی، جتنا اسلام کو پھیلانے کی کی۔ ہندوستان میں خاص طور پر شمالی ہندوستان میں اسلام کی تبلیغ کی زبان اردو رہی اور دیگر خطوں میں علاقائی زبان میں مذہب اسلام کو سمجھنے اور سمجھانے پر مکمل عمل ہوا۔ اسی طرح مسلمانوں کی تہذیبی یکجائیت میں بھی علاقائی تہذیب کا اثر و عمل دخل ہوا۔ چونکہ اسلام ایک مکمل اور سماجی مذہب ہے اس لیے اسلام کے پیروکار مذہب سے پیچھا نہ چھوڑ نہیں ہوئے لیکن اس کے فروغ اور اس کی تشہیر کو اس پیمانہ تک نہیں لا سکے جس کی سخت ضرورت تھی۔ وہیں برادران قوم نے سناتن دھرم کے فروغ کے لیے ہندی زبان کو اپنا وسیلہ بنایا اور چونکہ ہندی کا فروغ بھارت سرکار کے ایجنڈے میں ہے اس لیے ہندی زبان کا بھی فروغ ہوا اور دھرم کے لیے انھیں دوسری زبانوں کا سہارا نہیں ڈھونڈنا پڑا۔

موجودہ صورتحال پر نظر ڈالیں تو یہ صاف طور پر دیکھا جارہا ہے کہ جیسے جیسے اردو زبان حقوق کا شکار ہو رہی ہے اور اس کے قارئین میں مسلسل گراوٹ آرہی ہے ویسے ویسے دین کی جانب بھی لوگوں کا رجحان کم ہوتا جارہا ہے۔ یہی نسل اردو سے بیگانہ ہو رہی ہے اس لئے گھروں میں رکھی ہوئی دینی کتابوں پر گرد و غبار کا سایہ ہے۔

اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زبان کا مذہب ہوا نہ مذہب کی ایک زبان ہونی چاہئے۔ ایسا کیسے ممکن ہوتا آیا ہے کہ تمام دین تو عربی میں ہوں اور خطبہ اردو زبان میں۔ خطبہ سب سمجھیں اور نماز کی صورتیں، انھیں کوئی سمجھ ہی نہ پائے۔ اسے صرف اور صرف ثواب کی نیت سے پڑھیں۔ وہی معاملہ قرآن شریف کے ساتھ بھی ہے کہ اس مقدس اور ہدایت نامہ کو سب پڑھیں مگر سمجھ نہ پائیں، جبکہ قرآن دستور اسلامی ہے۔ وہ انسان کی ہدایت کے لئے اتارا گیا ہے مگر عربی زبان سے غیر واقفیت نے اسے صرف ثواب کا وسیلہ بنا دیا ہے۔ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے بجائے اسے ثواب کمانے کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھا جاتا اسلامیات کے روح کو مجروح کرتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ قوم کے پاس دین اسلام پہنچ پایا ہے جو کسی کے ذریعہ بتایا گیا ہو، یا سمجھایا گیا ہو۔ خود سے اسلام کا مطالعہ کرنے سے لوگ اس لئے قاصر رہے کہ انھیں وہ زبان آتی ہی نہیں جو زبان قرآن کی ہے۔

جب زبان ہی نہیں رہے گی یا زبان چھین لی جائے گی تو قوم میں، انہوں نے اسکول کھولے، اسپتالیں بنوائیں اور کبھی یہ تفریق نہیں کی کہ اس میں صرف عیسائی پڑھیں گے یا صرف اسپتالوں میں عیسائیوں کا علاج ہوگا۔ انہوں نے انسانیت دوستی کا حوالہ دے کر دوسری قوموں کو اپنی طرف راغب کیا۔ اسکولوں میں ایسے ڈریس پہنائے، ایسی زبانیں سکھائیں، جیسی سوچ پیدا کی جو ان کے کلچر کا حصہ تھے، وہ دراصل انسانیت یا ہمدردی کو سامنے رکھ کر تہذیب کو نارمیٹ کرتے رہے اور دوسری قوموں ان کے اس خوبصورت جال میں پھنستی رہیں۔ وہ لوگ اچھی طرح جانتے تھے کہ اگر تہذیب و زبان کو مسمار کر دیا گیا تو انھیں اپنے مذہب سے بیگانگی کا احساس پیدا ہوگا اور آخر کار وہ ہم جیسے ہو جائیں گے۔

عیسائیت اور اسلام کا موازنہ اگر تہذیب و زبان کے حساب سے کیا جائے تو صاف سے واضح کی دیوش، کسی علاقے حتیٰ کہ کوئی گلی، کسی کوچے میں رہ رہے ہوں وہ انگریزی زبان ضرور سیکھتے، سمجھتے اور بولتے ہیں، خواہ ان کا کنبہ کتنا بھی غریب ہو۔ زبان کے معاملہ میں وہ لوگ کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کرتے۔ اس لئے انہیں اپنے مذہب یا اپنے کلچر سے متعلق جاننا کارنے رکھنے میں کبھی بھی طرح کی کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔ جب بادشاہت کا زمانہ تھا، تب بھی اور آج بھی جب جمہوریت کا زمانہ ہے تب بھی وہ اپنی زبان انگریزی کی وجہ سے دنیا میں ایک مضبوط قوم بنے ہوئے ہیں۔ جبکہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ زبان کی کوئی زبان نہیں ہوتی اور زبان کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ اس مقولہ کو مان بھی لیا جائے تو انگریزی وعسائی و یہودی مذہب اور تہذیب دونوں کی زبان شروع سے رہی اور اب تک ہے۔ وہیں دوسری طرف اسلام کے ابتدائی عروج اور دنیا میں پھیلا جانے کا تخمین 10 ویں 11 ویں صدی کے بعد مدھم پڑ گیا۔ اس کی کئی وجوہات ہیں، مگر سب سے بڑی وجہ یہی رہی کہ مسلم فاتحین یا مسلم مبلغین نے عربی زبان کو اس وسیع پیمانے پر پھیلانے کی کوشش نہیں کی، جتنا اسلام کو پھیلانے کی کی۔ ہندوستان میں خاص طور پر شمالی ہندوستان میں اسلام کی تبلیغ کی زبان اردو رہی اور دیگر خطوں میں علاقائی زبان میں مذہب اسلام کو سمجھنے اور سمجھانے پر مکمل عمل ہوا۔ اسی طرح مسلمانوں کی تہذیبی یکجائیت میں بھی علاقائی تہذیب کا اثر و عمل دخل ہوا۔ چونکہ اسلام ایک مکمل اور سماجی مذہب ہے اس لئے اسلام کے پیروکار مذہب سے پیچھا نہ چھوڑ نہیں ہوئے لیکن اس کے فروغ اور اس کی تشہیر کو اس پیمانہ تک نہیں لا سکے جس کی سخت ضرورت تھی۔ وہیں برادران قوم نے سناتن دھرم کے فروغ کے لئے ہندی زبان کو اپنا وسیلہ بنایا اور چونکہ ہندی کا فروغ بھارت سرکار کے ایجنڈے میں ہے اس لئے ہندی زبان کا بھی فروغ ہوا اور دھرم کے لئے انھیں دوسری زبانوں کا سہارا نہیں ڈھونڈنا پڑا۔

موجودہ صورتحال پر نظر ڈالیں تو یہ صاف طور پر دیکھا جارہا ہے کہ جیسے جیسے اردو زبان حقوق کا شکار ہو رہی ہے اور اس کے قارئین میں مسلسل گراوٹ آرہی ہے ویسے ویسے دین کی جانب بھی لوگوں کا رجحان کم ہوتا جارہا ہے۔ یہی نسل اردو سے بیگانہ ہو رہی ہے اس لئے گھروں میں رکھی ہوئی دینی کتابوں پر گرد و غبار کا سایہ ہے۔

اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زبان کا مذہب ہوا نہ مذہب کی ایک زبان ہونی چاہئے۔ ایسا کیسے ممکن ہوتا آیا ہے کہ تمام دین تو عربی میں ہوں اور خطبہ اردو زبان میں۔ خطبہ سب سمجھیں اور نماز کی صورتیں، انھیں کوئی سمجھ ہی نہ پائے۔ اسے صرف اور صرف ثواب کی نیت سے پڑھیں۔ وہی معاملہ قرآن شریف کے ساتھ بھی ہے کہ اس مقدس اور ہدایت نامہ کو سب پڑھیں مگر سمجھ نہ پائیں، جبکہ قرآن دستور اسلامی ہے۔ وہ انسان کی ہدایت کے لئے اتارا گیا ہے مگر عربی زبان سے غیر واقفیت نے اسے صرف ثواب کا وسیلہ بنا دیا ہے۔ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے بجائے اسے ثواب کمانے کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھا جاتا اسلامیات کے روح کو مجروح کرتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ قوم کے پاس دین اسلام پہنچ پایا ہے جو کسی کے ذریعہ بتایا گیا ہو، یا سمجھایا گیا ہو۔ خود سے اسلام کا مطالعہ کرنے سے لوگ اس لئے قاصر رہے کہ انھیں وہ زبان آتی ہی نہیں جو زبان قرآن کی ہے۔

جب زبان ہی نہیں رہے گی یا زبان چھین لی جائے گی تو قوم وفہ مذہب میں کئی طرح کے نئے شوشے چھوڑیں گے، جو مسلکوں، ذاتوں اور راہوں کے نام پر اصل مذہب میں سرایت کر جائیں گے یا کر چکے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک سے اسلامیت میں کمی کی ایک بڑی وجہ یہاں ہی ہے۔ اردو کو یوں ہی ختم نہیں کیا جا رہا ہے، اسے ختم کرنے کی داغ بیل تب ہی پڑ گئی تھی جب بھارت میں کانونیٹ اور ششمند مرکز کی شروعات ہوئی تھی۔ مسلمان اسکول تمام نہیں کر سکے اس لئے ان کے بچے کانونیٹ میں جا کر اپنی تہذیب اور اپنی زبان بھول گئے۔

مسلمانوں کے سارے بڑے ادارے، بڑی مجلسیں معلومات سے محروم ہوتی ہیں۔ مسجدوں کا نصیب ہی بدل دیا گیا ہے۔ افارمیشن کی سب سے بڑی جلد دی ہوتی چاہئے، کیونکہ وہی ایک ایسی جگہ ہے جہاں بن بلائے لوگوں کا پہنچنا فرض ہے۔ خاص کر نماز جمعہ میں۔ مگر وہاں کے منبر سے دینی حالات کی کوئی جانکاری مل پاتی ہے اور نہ ہی کیریئر کی۔ مسجدوں میں فوٹس بورڈ نہیں ہوتا تاکہ لوگوں کو آگاہی ہو سکے۔ خاص کر نوجوانوں اور طلبا کو۔ وہاں زیادہ سے زیادہ کسی دینی جلسہ کا اطلاع نامہ یا دستار بندی کا پوسٹر نظر آتا ہے۔ ہمارے اخبارات اطلاعات سے محروم ہیں۔ ہمارے میمنا نیجیہ خیز نہیں ہیں۔

میرا ماننا ہے کہ اس قوم کی تقدیر صرف مسجدوں سے ہی بدل سکتی ہے اگر مسجدوں کے منبر سے پینٹ والے مسلمانوں کو بھی کچھ بولنے دیا جائے۔

ہم واقعی غیر اطلاعاتی کمیونٹی کے معصوم فرد ہیں۔ ہم کسی بھی چیز کا بائیکاٹ بھی نہیں کر سکتے کہ ہمارے پاس بائیکاٹ کی ہوئی چیز کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ ہم جیسے ہیں کہ امریکہ کا بائیکاٹ یہودیوں کے ذریعہ بنائے گئے فیس بک سے نہیں کر پاتے۔ ہم اسرائیل کی ثقافت جینوسائڈ مرک سے کرتے ہیں۔ ہمارے پاس گس، گالیج اور فرنٹ لائن بنیان اور انڈر ویئر کا بھی کوئی متبادل نہیں ہے تو ہم معیشت یا کاروبار کی بھی متاثر کن کارکردگی کا دعویٰ نہیں رکھتے۔

☆☆☆

ہیٹ ٹرک کا غبارہ اور اعداد و شمار کی سچائی

یوگیندر یادو

وزیر اعظم نے کہا 'ہیٹ ٹرک'۔ باقی سب نے بھی کہا 'ہیٹ ٹرک'۔ سچ ہوتے ہوتے یہ پیغام پورے ملک میں پھیل گیا کہ تین ریاستوں میں جیت کے بعد اب بی جے پی کو تیسری بار لوک سبھا الیکشن جیتنے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ بی جے پی کے حامی ابھی سے جیت کے جوش میں ہیں، اور مخالفین مایوس ہیں۔ کسی کے پاس یہ پوچھنے کی فرصت نہیں ہے کہ کیا یہ نتیجے اخذ کرنا درست ہے؟ انتخابی کھیل ایسے ہی کھیلے جاتے ہیں اور جیت حاصل کی جاتی ہے۔ ایک چھوٹے سے سچ کا اتنا بڑا غبارہ پھلا دو کہ اس میں ہر متنازع چھپ جائے۔ لڑائی شروع ہونے سے پہلے سبھی حریف کے حوصلے پست ہو جائیں، بیچ میں واک اوور مل ہی جائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم غلط دعوے کا پردہ فاش کریں۔

پہلا قدم: شرحِ ووٹ: الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ چار ریاستوں میں تمام پارٹیوں کو ملنے والے کل ووٹوں کو جوڑ دیجیے۔ جیت کا بگل بجانے والی بی جے پی کو کل ووٹ ملے ہیں 48133463 جبکہ انتخابات میں 'شکست' کا سامنا کرنے والی کانگریس کو ملے ہیں 49077907 ووٹ۔ اس کا مطلب ہے کہ مجموعی طور پر کانگریس کو بی جے پی سے تقریباً ساڑھے نو لاکھ ووٹ زیادہ ملے ہیں۔ پھر بھی چاروں طرف ہنگامہ ایسے ہے گویا بی جے پی نے کانگریس کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

اگر ہم تین ہندی ریاستوں میں سیٹوں کی تعداد دیکھیں تو بی جے پی اور بی جے پی نظر آتی ہے، لیکن حقیقت میں ووٹوں میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ راجستھان میں بی جے پی کو 41.7 فیصد ووٹ ملے ہیں، جبکہ کانگریس کو 39.6 فیصد ووٹ ملے ہیں۔ یعنی فرق صرف دو فیصد کا ہے۔ دوسری طرف، چھتیس گڑھ میں فاصلہ 4 فیصد کا ہے: بی جے پی کے پاس 46.3 فیصد ووٹ ہیں تو کانگریس کے پاس 42.2 فیصد ووٹ۔ صرف مدھیہ پردیش میں فاصلہ 8 فیصد سے زیادہ ہے: بی جے پی کو 48.6 فیصد تو کانگریس کو 40 فیصد ووٹ۔ تینوں ریاستوں میں شکست کا سامنا کرنے کے باوجود کانگریس کے پاس 40 فیصد یا اس سے زیادہ ووٹ ہیں، جہاں سے واپسی کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ بندی بولنے والی تینوں ریاستوں میں بی جے پی کو جو مجموعی طور پر برتری حاصل ہوئی ہے اس کی حتمی صرف ایک تلنگانہ سے ہو جاتی ہے۔ تلنگانہ میں کانگریس پارٹی کو 39.4 فیصد (92 لاکھ سے زیادہ ووٹ ملے، جبکہ بی جے پی کو 13.9 فیصد (32 لاکھ سے بھی کم) ووٹ ملے۔ جس ریاست میں 2018 کے بعد کانگریس انتخابی دوڑ سے باہر ہونے کے ہانے پر تھی، وہاں اس کا چوتھی پوزیشن سے اوپر اٹھ کر تیسرا مقام حاصل کرنا قابل ذکر ہوگا۔ اگر یہ جیت ہے تو بی جے پی اسے پلٹ سکتی ہے تو کانگریس کیوں نہیں؟

دوسرا قدم: ہیٹ ٹرک والے متھ کی جانچ کرنے کے لیے تاریخ کا جائزہ لیجیے۔ مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ کے انتخابات کے پچھلے ہی مہینوں میں لوک سبھا کے انتخابات گزشتہ دو دہائیوں سے چلے آرہے ہیں۔ پچھلی بار 2018 میں بی جے پی ان تینوں ریاستوں میں ہار گئی تھی۔ لیکن جب وزیر اعظم یا میڈیا نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی شکست کے یقینی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ جب پارلیمانی انتخابات ہوئے تو بی جے پی نے ان تینوں ریاستوں اور باقی ہندی بیلٹ میں زبردست جیت حاصل کی۔ دوسری طرف 2003 میں جب کانگریس ان تین ریاستوں میں ہار گئی تھی، اس کے چند ماہ بعد ہی کانگریس نے 2004 کے لوک سبھا انتخابات میں غیر متوقع کامیابی حاصل کی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ اسمبلی اور لوک سبھا کے انتخابات کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اور لوک سبھا کے بارے میں براہ راست اسمبلی سے نتیجہ اخذ کرنا غلط ہوگا۔ اگر بی جے پی اسے پلٹ سکتی ہے تو کانگریس کیوں نہیں؟

تیسرا قدم: 2024 میں اقتدار کی جدوجہد کے ایکو سسٹم کو دیکھیے۔ بی جے پی کا انحصار ہندی پٹی کی ان تین ریاستوں پر ہے، لیکن اپوزیشن کی امیدیں ان کے سہارے قائم نہیں ہیں۔ انڈیا الائنس کی انتخابی قواعد کرناٹک، مہاراشٹر، بہار اور بنگال میں بی جے پی کی سیٹ کم کرنے پر ہے۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان کی 65 سیٹوں میں بی جے پی کے کھاتے میں 61 سیٹ پہلے سے ہی ہے اور کانگریس کے پاس صرف 3 ہیں۔ یعنی بی جے پی کے لیے جیتنے یہ ہے کہ وہ ان تمام سیٹوں کو برقرار رکھے اور اگر ممکن ہو تو تلنگانہ میں جو چار سیٹیں بچتی تھی اس میں اضافہ کریں۔ دوسری طرف کانگریس کے پاس ان ریاستوں میں کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ مطلب یہ کہ ان ریاستوں میں بی جے پی نے کچھ کیا ہی نہیں جو اسمبلی انتخابات میں کیا ہے۔

چوتھا قدم: اسمبلی انتخابات کے اس نتیجہ کو لوک سبھا کے حساب سے شمار کر لیجیے۔ دراصل کانگریس کو لوک سبھا انتخابات میں کامیابی کی علامت ہے۔

48133463 جبکہ انتخابات میں 'شکست' کا سامنا کرنے والی کانگریس کو ملے ہیں **49077907** ووٹ۔ اس کا مطلب ہے کہ مجموعی طور پر کانگریس کو بی جے پی سے تقریباً ساڑھے نو لاکھ ووٹ زیادہ ملے ہیں۔ پھر بھی چاروں طرف ہنگامہ ایسے ہے گویا بی جے پی نے کانگریس کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

بی جے پی کی جیت: جیت کا بگل بجانے والی بی جے پی کو کل ووٹ ملے ہیں

ہیٹ ٹرک کا متھ اور اعداد و شمار کی سچائی

تیسرا قدم: 2024 میں اقتدار کی جدوجہد کے ایکو سسٹم کو دیکھیے۔ بی جے پی کا انحصار ہندی پٹی کی ان تین ریاستوں پر ہے، لیکن اپوزیشن کی امیدیں ان کے سہارے قائم نہیں ہیں۔ انڈیا الائنس کی انتخابی قواعد کرناٹک، مہاراشٹر، بہار اور بنگال میں بی جے پی کی سیٹ کم کرنے پر ہے۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان کی 65 سیٹوں میں بی جے پی کے کھاتے میں 61 سیٹ پہلے سے ہی ہے اور کانگریس کے پاس صرف 3 ہیں۔ یعنی بی جے پی کے لیے جیتنے یہ ہے کہ وہ ان تمام سیٹوں کو برقرار رکھے اور اگر ممکن ہو تو تلنگانہ میں جو چار سیٹیں بچتی تھی اس میں اضافہ کریں۔ دوسری طرف کانگریس کے پاس ان ریاستوں میں کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ مطلب یہ کہ ان ریاستوں میں بی جے پی نے کچھ کیا ہی نہیں جو اسمبلی انتخابات میں کیا ہے۔

چھٹا قدم: اسمبلی انتخابات کے اس نتیجہ کو لوک سبھا کے حساب سے شمار کر لیجیے۔ دراصل کانگریس کو لوک سبھا انتخابات

ایم کے وینو

جہاں ایک طرف مختلف سیاسی پارٹیاں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی تیاریاں کر رہی ہیں، وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہندی ہارٹ لینڈ میں تین اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کر کے اپنے لیے ایک سازگار ماحول بنا لیا ہے۔ بی جے پی جانتی ہے کہ 2024 میں اپوزیشن کے 'انڈیا' اتحاد کو آگے بڑھنے سے روکنے کا واحد طریقہ کانگریس کی مجموعی تعداد کو دو ہزار ہندسے تک محدود کرنا ہے۔ وہیں، کانگریس چاہتی ہے کہ 2024 میں انڈیا اتحاد کو اقتدار میں کوئی موقع دلانے کے لیے اسے پچھلی بار کی 52 سیٹوں سے آگے بڑھ کر 100 سیٹوں کا ہندسہ عبور کرنا ہوگا۔ یہ کہنے کی بات نہیں ہے کہ مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں اپوزیشن اتحاد کے لیے اہم ہیں کیونکہ یہاں بی جے پی اور کانگریس کے درمیان سیدھی لڑائی ہے۔ 'انڈیا' اتحاد کو امید تھی کہ کانگریس ان ریاستوں میں قدرے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ 29 سیٹوں والی ریاست مدھیہ پردیش میں 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کو صرف ایک سیٹ ملی اور بی جے پی کو 28 سیٹیں۔ راجستھان میں کانگریس کا صفایا ہو گیا تھا اور بی جے پی نے ریاست کی 25 پارلیمانی نشستوں میں سے 24 پر کامیابی حاصل کی تھی۔ چھتیس گڑھ میں کانگریس کو کل 11 میں سے صرف دو سیٹیں ہی ملی تھیں اور باقی نو سیٹیں بی جے پی کے حصے میں آئی تھیں۔

اس طرح 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ان تینوں ریاستوں میں بی جے پی کا اسٹرائیک ریٹ 100 فیصد کے قریب تھا۔ کچھ امید تھی کہ کانگریس اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ ہمیشہ یاد رکھا جانا چاہئے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف 10 سال کی حکومت مخالف لہر کی وجہ سے بی جے پی کو تین ریاستوں میں کم از کم 30-40 فیصد سیٹیں گنوانی پڑیں گی۔ اور یہ کوئی ہوائی بات نہیں ہے کہ مودی کی مقبولیت کی وجہ سے بی جے پی اب بھی 60 فیصد سیٹیں برقرار رکھنے میں کامیاب ہے۔ لیکن اسمبلی انتخاب کے نتائج کے بعد کانگریس کے خیمے میں دوبارہ غور و خوض ہونا چاہیے۔ عام انتخابات سے ٹھیک چھ ماہ قبل بی جے پی کی فیصلہ کن جیت نے مودی کے لیے ایک ثبت اور سازگار ماحول تیار کر دیا ہے۔ اگر کانگریس ہندی ہارٹ لینڈ میں اپنی سب سے بڑی اتحادی لڑنے کے لیے تیار نہیں ہوئی تو بی جے پی اپنی 100 فیصد سیٹیں اپنے پاس برقرار رکھ سکتی ہے۔ ان سب کے درمیان امید کی واحد کرن یہ ہے کہ کانگریس نے 2018 کے اسمبلی انتخابات، جب اس نے تینوں ریاستوں میں اکثریت حاصل کی تھی، کے مقابلے ان ریاستوں میں اپنا ووٹ شیئر (راجستھان میں 5.0 فیصد کی لیڈ) برقرار رکھا ہے۔ پچھلی بار کانگریس 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اس ووٹ شیئر کو برقرار رکھنے کی اہل ہو لیکن اس کے پاس تین ریاستوں

جہیز اور ہمارا

نرگس خان رضویہ سیوان

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، اعتقادات ہوں یا عبادات، معاملات ہوں یا عقوبات زندگی کے ہر شعبہ میں اسلامی تعلیمات مشعل راہ ہیں، اسلام نے زندگی کے جملہ شعبہ جات کے لیے نظام اعتدال و توازن پیش کیا ہے، شریعت اسلام کا حلقہ زندگی کے کسی زاویے یا زمانے تک محدود نہیں، بلکہ اس میں پوری انسانی زندگی کے لیے توسع ہے، یہی قانون اسلام ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان اپنی دنیوی و اخروی زندگی سنوار سکتا ہے،

مگر حیف صد حیف! ہمارا مسلم معاشرہ اسلامی تعلیمات سے معرا نظر آتا ہے، اس معاشرے کو مغربی تہذیب وتمدن نے اپنی چپیٹ میں لے لی ہے۔ ہمارے معاشرے کی رگ وپے میں خود غرضی، ناجائز منفعت پرستی، بغیت وچغلی، جھوٹ وفحش گوئی ہر طرح کی برائیں گھر کر گئی ہیں، انہی برائیوں میں ایک برائی "رشوت" ہے، مذکورہ اسباب میں ایک اہم سبب ہمارے معاشرے میں مروجہ رسم جہیز ہے، جس کی وجہ سے بہت ساری لڑکیاں غربت وافلاس کی وجہ سے رشتۂ نکاح کے بندھن میں نہیں بندھ پاتی، پھر اپنی عفت وپارسائی کا سودا کر بیٹھتی ہیں، رسم جہیز ہمارے سماج کے لیے کیسے زخم ناسور سے کم نہیں ہے، جہیز کے نام پر مسلم بیٹیاں جس طرح ہراساں کی جارہی ہیں وہ کرب وتاس سے ظاہر وباہر ہے، اسی دیاں جہیز کی وجہ سے سینکڑوں مسلم بیٹیاں گوں ناگوں مصائب وآلام سے دوچار ہیں، بلی الصباح اخبار بینی کی جائے تو بھی حرفوں میں دلخراش واقعات آپ کو ملیں گے کہ فلاں جگہ کم جہیز لانے کی بنا پر بدن پر تیل ڈال کر آگ لگادی گئی تو فلاں مقام پر گلا گھونٹ کر قتل کردیا گیا اور فلاں جگہ انسان نما بھیڑیوں کے مظالم سے تنگ آ کر بے قصور والا چار عورت نے خود ہی موت کے پھندے کو گلے لگالیا ہے، آئے دن ایسے روح فرسا واقعات رونما ہو رہے ہیں اور بہت حوا کی نسل کشی کا یہ سلسلہ زور پکڑتا جارہا ہے، اور یہ بڑے قلق وافسوس کی بات ہے کہ روز بروز جہیز کا مطالبہ بڑھتا جارہا ہے، جس کی وجہ سے نکاح عدد رجہ مشکل امر بنا جارہا ہے، نکاح ایک پاکیزہ رشتہ ہے جس کی ترغیب قرآن وحدیث میں دی گئی ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا؟ "اے نوجوانو تم جو میں سے جو نکاح کی رکھ دار یوں کا بوجھ اٹھانے کی طاقت رکھتا ہے، اسے نکاح کرلینا چاہیے کیوں کہ نکاح نگاہ کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے (یعنی نظر کو بہکنے سے اور جذبات کو بے لگام ہونے سے بچاتا ہے) اور جو نکاح کی ذمہ داریوں کو پوری کرنے کی قوت نہیں رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ شہوت کا زور توڑنے کے لیے وقتاً فوقتاً روزہ رکھ لیا کرے" (بخاری شریف)

اسی طرح دوسری جگہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نکاح کی اہمیت وفضیلت کو اجاگر کرتے ہوئے نکاح کو نصف ایمان قرار دیا ہے، جیسا کہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "جب کوئی بندہ رشتۂ ازدواجت سے منسلک ہوجاتا ہے تو وہ نصف ایمان کو مکمل کرلیتا ہے۔"

آج کے دور میں اس مقدس رشتہ کو بے غیرت خاندانوں اور تو جوانوں نے قطع جوئی اور زور طلبی کا ایک کاروبار سمجھ لیا ہے۔

"آخر جہیز کی حرص کیوں؟"

ہر والدنی دانشی سے عیاں ہے کہ مہنگائی اپنے عروج وفراز پر ہے پیسانہ وطبقہ کو وہ وقت کی روٹی کے لیے ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں، اور ان کے گھروں میں بہن بیٹیاں بن بیاہی صرف اس لیے بیٹھی ہیں کہ ان کے ولیوں کے پاس خطیر رقم نہیں کہ جہیز دے کر رشتۂ ازدواج سے منسلک کریں، غور کرنے کا مقام یہ ہے کہ آخر جہیز کی حرص کیوں ہے؟ اس کے تعلق سے علامہ احمد مصباحی صاحب قبلہ حرص کی وجہ تحریر کرتے ہوئے بیان لکھتے ہیں: ملاحظہ کیجیے: انہیں یہ فکر نہیں کہ جہیز کی کمی کی وجہ سے عورتوں کو ستانے والے جوانوں اور خاندانوں میں یہ حریصانہ طبیعت اور خالمانہ جرأت کیسے پیدا ہوئی اور اس کے اسباب وعوامل کیا ہیں؟ جو ایک مختصر لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ حریصانہ طبیعت حب دنیا کی پیداوار ہے، اور خالمانہ جرأت دین سے دوری کا نتیجہ ہے۔ بلکہ جارحانہ حد تک حب دنیا بھی دین سے دوری اور اس کے اصول ومقاصد سے بے تعلقی کا ہی شاخسانہ ہے، اس کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ جو اہل دولت ہیں وہ اپنی دولت کے نام ونمود کی خاطر بیٹیوں کی اور مادے سے پناہ محبت کی نمائش کی خاطر فرقت خود اور بلا مطالبہ اتحاد کی ڈالتے ہیں کہ متوسط طبقہ کی ساری دولت وجائیداد کی مالیت لگائی جائے تو اس کے برابر نہ ہو، ان حضرات کا دیکھ کر دوسرے بھی زیادہ سے زیادہ جہیز دینے کی فکر کرتے ہیں اور اسی کو عزت وعظمت خیال کرتے ہیں اور نہ دینے میں اپنی بے عزتی اور حقارت محسوس کرتے ہیں، (جہیز اور ہمارا معاشرہ)

"جہیز کی شرعی حیثیت" جہیز کی شرعی حیثیت واضح کرنے سے قبل جہیز کی تعریف وتفہیم ملاحظہ کریں!

جہیز کا لفظ عربی زبان سے منقول ہو کر آیا ہے، معنی ہے: اسباب فراہم کرنا، اہل اردو اس کا اطلاق اس سامان اور نقد پر کرتے ہیں جو شادی بیاہ کے موقع پر لڑکوں کو والدین اور اس کے میکے والوں کی جانب سے دیا جاتا ہے۔

عصر حاضر میں مروجہ جہیز کی دو نوعیتیں ۰ پہلی نوعیت" ۰ وہ ساز وسامان جس کو باپ اپنی مالی حیثیت اور صواب دید کے مطابق بلا کسی جبر واکراہ کے خوشدلی کے ساتھ اپنی بیٹی کو رخصتی کرتے وقت دیا کرتا ہے۔

"۰ دوسری نوعیت" ۰ وہ ساز وسامان یا نقد جس کو لڑکے گارجین شادی سے قبل یا شادی کے بعد شادی کی شرط قرار دے کر وصول کرتے ہیں اور لڑکی کا باپ بہ جبر واکراہ اس کو ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے، (ایضا)

ہمارے معاشرے میں جہیز کا اطلاق اس معنی میں زیادہ ہوتا ہے، جہیز کی پہلی قسم جسے باپ ازراہ شفقت بلا جبر واکراہ اپنی بیٹی کو رخصتی کے وقت دیتا ہے، جائز ہے، بشرطیکہ حد اعتدال سے متجاوز نہ ہو، اس کے جواز کے تئیں جہیز فاطمی کو بطور سند پیش کیا جاسکتا ہے، لیکن جہیز کی دوسری قسم کی شریعت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے، جسے ایک مجبف وناتواں باپ اپنی بیٹی کو طوعاً وکرہاً دیتا ہے، اور یہ کئی ایک فسادات ومنکرات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے قاصد ناجائز ہے۔ (ایضا)

چند فسادات ومنکرات درج ذیل ہیں: "۰ پہلا فساد: یہ جہیز ہندو سماج کے اختراع ہے، جس کی بنا عورت کی تحقیر وتذلیل پر ہے جو اسلامی نقطۂ نظر کے متصادم ہے۔

دوسرا فساد: یہ جہیز بالجبر وصول کیا جاتا ہے، لہٰذا یہ ظلم صریح اور باطل طریقے سے کسی کا مال کھانے کے دائرے میں آتے گا، اور شریعت اسلامیہ میں ظلم وتعدی اور باطل طریقے سے کسی کا مال کھانا سخت حرام ہے، قرآن واحادیث میں اس کے تعلق سے شدید وعیدیں وارد ہوئی ہیں، چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ، لیکن دین باہمی رضامندی سے ہونی چاہیے اور نہ اپنے آپ کو قتل کرو، بے شک اللہ تعالیٰ تم لوگوں پر مہربان ہے۔"

تیسرا فساد: اسی طرح لڑکی کے باپ سے اس قسم کا جہیز اور شادی کی شرط پر متعہد رقم رشوت کے خانہ میں آتی ہے، رشوت خور کے بارے میں بھی سخت وعیدیں وارد ہیں، رشوت لینے والا رشوت دینے والا دونوں گنہگار ہیں، چنانچہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رشوت لینے والا ورینہ والا دونوں جہنمی ہیں۔

چوتھا فساد: یہ کہ جہیز کی وجہ سے نکاح میں تاخیر ہوتی ہے جو کہ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اور سنت نبوی میں رکاوٹ پیدا کرنا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے قطع تعلق کرنے کے مرادف ہے، جیسا کہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "نکاح میری سنت ہے جو میری سنت سے اعراض کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں"۔

انسدادی تدابیر: مذکورہ کلمات سے یہ تحقیق ہوگیا کہ ہمارے معاشرے میں مروجہ جہیز سرتاپا شناعت وقباحت کی جڑ ہے لیکن اس کی انسدادی تدابیر کیا ہوسکتی ہیں، اس کی روک تھام کے لیے معاشرے میں دینی ماحول پیدا کرنے کے اسلامی احکام کی عظمت واہمیت قلوب واذہان میں اتنا ضروری ہے، اس بات کو دل ودماغ میں راسخ کیا جائے کہ مومن کی سرخروئی اور کامیابی اسی میں ہے کہ خدا کی قائم کی ہوئی حدود کے اندر رہ کر جائز وبہتر طور پر اپنی دنیا بھی خوشحال بنائے اور آخرت بھی سنوارے، نوجوان نسل میں خشیت الٰہی پیدا کی جائے، متاع دنیا اور ثواب آخرت سے لاتعلقی کو قطع کیا جائے، اس پر طرہ یہ کہ یہ ذہن نشیں کرایا جائے کہ نکاح ایک پاکیزہ رشتہ ہے، جو نسل انسانی کی حفاظت وبقا کے لیے وضع ہوا ہے، اس کے فطری تقاضات کی مناسب تحدید کے لیے وضع ہوا ہے، اس لیے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکی کے دین وکیھ کر نکاح کرنے کا حکم دیا ہے، نہ کہ مال ونفوس ہی اور خاندان کر کیوں کہ دولت وثروت، حسن وجمال اور حسب ونسب پر مبنی رشتہ قتنہ میں مبتلا کرسکتا ہے، لیکن دیندار عورت ہر محذر شوہر کی فرمانبردار اور وفاداری کرنے کی ایک اچھا معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے مسلم نوجوانوں میں سمجھ عطا فرمائے اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق نکاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین! بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆☆☆

مہنگائی اور فضول خرچی

خالد رضا احسنی

دین اور دنیا دونوں کے معاملے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت میں جتنے بھی امر ونہی (کرنے اور نہ کرنے کے کام) ہیں، ان سب کی اتباع واجب ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آیت کا ترجمہ ہے

اور جو کچھ تمہیں رسول دیں، اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رُک جاؤ۔ (الحشر:۷)

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی مخالفت کرکے اپنے اعمال برباد نہ کرو۔

(محمد:۳۳)

یہ بات ظہر من الشمس ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہر موڑ پر ہدایت ورہنمائی فرمائی خواہ کسی امر کو کرنے کی تلقین فرمائی ہو یا اس سے باز رہنے کا حکم صادر فرمایا ہو یہاں جن امور سے باز رہنے کا حکم فرمایا انہیں میں سے ایک فضول خرچی ہے

اس کا مطلب کیا ہے؟

جس جگہ شرعاً خرچ کرنا منع ہو وہاں خرچ کرنا جیسے فسق وفجور اور گناہوں والی جگہوں پر خرچ کرنا اسراف کہلاتا ہے اللہ عزوجل نے متعدد جگہ اسراف سے بچنے کا حکم فرمایا اور اس کو سخت ناپسند فرمایا،

ایک مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

(ترجمہ) (اے ام کی اولاد اپنی زینت واجب مسجد میں جاؤ اور کھاؤ پیو حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو پسند نہیں)

مذکورہ آیات مبارکہ سے ہمیں یہی درس ملا رہا ہے کہ اسراف وفضول خرچی سے حتی المقدور پرہیز کیا جائے یہاں یہ مطلب نہیں کہ آپ بخیل وتنگ دل بن جائیں جتنی ضرورت ہو اتنا ہی خرچ کیا جائے کیونکہ مذہب اسلام ہمیں خیر الامور اوسطھا کا درس دیتا ہے،

دین اسلام ایک منصفانہ اعتدال پسند دین ہے جو کہ افراط وتفریط سے عاری ہے اسلام نے جہاں اسراف وبے جا خرچ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے وہیں بخل اور تنگ دلی کی بھی مذمت فرمائی۔

اگر ہم اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں تو ہم ہر معاملے میں دیگر لوگوں کے مقابل اطمینان وسکون کے ساتھ زندگی گزار سکر کر سکتے ہیں۔

آج ہمارے معاشرے میں روز افزوں اسراف بڑھتا جارہا ہے جو کہ اسلام کے خلاف ہے،

اس لیے کہ اسلام میانہ روی کا درس دیتا ہے اسراف وفضول خرچی سے بچنے والا کبھی تنگ دستی وفقر وفاقہ میں مبتلا نہیں ہوسکتا۔

کیونکہ وہ بہایت سوچ سمجھ کر خرچ کرتا ہے وہ جو تو اور نمود میں اپنی رقم ضائع نہیں کرتا ہے اور نہ ہی عیش وعشرت میں اپنی دولت برباد کرتا ہے، اگر ہم بھی اعتدال پسندی اور میانہ روی اختیار کرلیں تو ہمارا معاشرہ بے شمار برائیوں اور خرابیوں سے ازخود نجات پاجائے گا لیکن عہد رفتہ میں مسلمان اور مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ معاشی حالات سے اس لیے بھی دوچار ہیں کہ جتنی دن بھر کی آمدنی نہیں ہوتی اس سے زیادہ تو ان کے اخراجات ہوتے ہیں پرہیز میں اسراف ہو رہا ہے،

چاہیں وہ وہ اشیائے خرد ونوش ہوں یا پہننے اوڑھنے کے معاملات آج کا زمانہ ایسے ہے کہ شادی وپارٹی وغیرہ میں فضول خرچی زوروں پر ہے بارہا دیکھنے میں آتا ہے کہ شادی وپارٹی میں جن بھیل وغیرہ کھاتے ہیں اسی تھیل کے نیچے اگر آپ نظر کریں تو جتنا کھانا کھایا نہیں اس سے زیادہ تھیل کے نیچے پڑا ہوا ہوتا ہے ایسے حالات سے ہر شخص واقف ہے۔

آج ہم جن پریشانیوں وبے چینیوں میں مبتلا ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ معاشرے میں اعتدال ومیانہ روی کا فقدان ہے اسراف وفضول خرچی کے ہم عادی ہو چکے ہیں۔

ایک ہوتا ہے اسراف دوسرا ہنر یہاں دونوں میں کچھ فرق ہے۔

اسراف کہتے ہیں کسی چیز کو ضائع کئے بغیر حد سے تجاوز کرنا مثلاً ہم ایسا گراں قیمت لباس جس کی قیمت ہماری ضرورت کے لباس سے دس گنا زیادہ ہو یا اپنے کھانے کو اتنے زیادہ پیسے سے تیار کریں کہ اتنے پیسے میں کئی لوگوں کو کھانا کھلایا جاسکتا ہو یہ اسراف کہلاتا ہے۔

لیکن تبذیر کہتے ہیں کہ کسی چیز کو اس طرح استعمال یا خرچ کیا جائے جیسے کہ ایک آدمی کے ناشتے کے لیے دس لوگوں کے لیے ناشتہ تیار کرلینا یا تشہ کوڑے دان کی زینت بنے جیسا کہ ہمارے بعض صاحب دولت کرتے ہیں۔

بسا اوقات اسراف اور تبذیر مستقل واحد پر مشتمل ہوتے ہیں،

حضرت علی کا فرمان ہے

غیر ضروری کام میں مال خرچ کرنا اسراف وتبذیر کہلاتا ہے،

جو دنیا میں تو لوگوں کے نزدیک باعزت ہوسکتا ہے لیکن بارگاہ رب العزت میں دور سوا ہوجائے گا

اسراف وفضول وخرچی کی بڑی وعید آئی ہے لیکن ہم اس طرف بالکل توجہ نہیں دیتے

پورا کا پورا معاشرہ خلود وتعظیم کا شکار ہے چاہے وہ خوشی کا موقع ہو یا غم واندوہ کا معاملہ ہو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا (ڈنوا واشربوا ولا تسرفو)

کھاؤ اور پیو حد سے نہ بڑھو تقلیدی وداش مندی اسی میں ہے کہ ہم اپنے وسائل کے مطابق زندگی گزاریں جو بھی کام ہو اعتدال ومیانہ روی کے ساتھ ہو انسان رزق کی تلاش میں بھیشہ تنگ ودو میں لگا رہتا ہے کما تا ہے خرچ کرتا ہے، کبھی کبھار تو اخراجات میں غلو کرتا ہے اور کبھی تنگ ہو کر کام کرتا ہے ایک لیے عرصے تک دو اسی روش پر کاربند رہتا ہے وقت آخر اسے معلوم ہوتا ہے کہ راحت وسکون تو میانہ روی میں ہی تھا فضول خرچی ایک ایسا عمل ہے جو اللہ کو ناپسند ہے ایک جگہ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اسراف صرف کھانے پینے کے ساتھ مختص نہیں بلکہ بے شمار چیزوں میں اسراف بھی بیماری پائی جاتی ہے۔

پانی میں اسراف عوام تو عوام ہمارے خواص بھی اس فعل میں مبتلا ہیں وضو کرتے وقت وہ اس کا پاس ولحاظ نہیں کرتے کہ پانی کا کتنا اسراف ہو رہا ہے اس طرح ہوٹلوں ورسٹورنٹ میں جانا گھر پر اچھے پکوان بننے کی باوجود وہ صرف تفریح کی غرض سے جاتے ہیں،

جبکہ لیا ہوا کھانا صحیح سے کھاتے بھی نہیں صرف ابھی خاصی رقم دے کر آجاتے ہیں یہ سب کا سب فضول خرچی میں آتا ہے ہمارے اور آپ کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری زندگی کے لیے جو نمونہ چھوڑا یقیناً ہمارے لیے عدد رجہ کفایتی عمل ہے ہم نے خود کو پہنچے آپ کو پریشانیوں میں ڈال دیا ہے اگر ہم خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کریں تو ہمارا مالی مشکل وقت میں ہمارے کام آئے گا۔

آج ہم جو تو اپ نے بارہا سنی ہوگی غریبی میں آٹا گیلا لیکن ان دنوں آٹا گیلا نہیں بلکہ مہنگا ہو گیا ہے دن بدن روزہ مرہ کی چیزیں پہلے سے کافی مہنگی ہو گئیں ہیں، اس وقت لوگ معاشی زندگی سے بے چین وپریشان ہیں، وہیں دیگر استعمال ہونے والی چیزیں بھی مہنگی سے مہنگی تر ہوتی جارہی ہیں، ایسی حالت میں غریبوں کا پیٹ بھر پانا مشکل ہوتا جارہا ہے مہنگائی کی وجہ سے ایسے حالات میں عام آدمی کے لیے گھر کو خرچ چلانا ایک مشکل عمل ہوتا جارہا ہے جس کے سبب ہر آدمی پریشان سے پریشان تر ہے دو وقت کھانے پینے کی تمام اشیاء سبزی تیل کے بعد پٹرول ڈیزل کے ساتھ کھانا پکانے والی گیس کی قیمتوں میں بھی بھاری اضافہ ہوا ہے عوام پہلے ہی پٹرول گیس کی قیمت کے اضافہ ہونے سے پریشان حال تھے لیکن اب حکومت بندنے اشیاء خرد ونوش میں بھی بھاری اضافہ کیا ہے۔ جس کے سبب حکومت بندنے عوام کو بے چین بے سکون کردیا ہے غریب کسان پہلے سے پٹرول وغیرہ پر جی ایس ٹی سے پریشان نظر آرہے تھے لیکن حکومت ہند کو یہ بات ابھی پورا کرنا تھا کہ بھیا اچھے دن بھی تو آنا ہیں اچھے دن آگئے ہیں کہاں صرف اور صرف خصوص آشیا میں جی جی ایس ٹی لگتی تھی لیکن افسوس حکومت ان دنوں نچلے طبقے کا بھی کوئی پاس ولحاظ نہیں رکھ سکی خرد ونوش میں مزید اضافہ سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ اچھے دن کوئی اور نہیں بلکہ یہی واچھے دن ہیں جن کے بارے میں کہا جارہا تھا۔

اس وقت دنیا اس بات سے واقف ہے کہ مہنگائی کا جو طوفان برپا ہوا یہ کسی پر مخفی نہیں ساتھ ہی ساتھ عوام الناس معاشی حالات سے بھی دوچار ہیں، ہندوستان کا تنظیر یا ہر ایک فرد اس بات کو لے کر متاثر ہے ہماری آبادی کا ایک عظیم شیئر غریب ساکین کا ایسے حالات کو لیکر بدن متحمل ومضطرب ہے۔

قربان جائیں مذہب اسلام پر جو کہ اسراف وفضول خرچ سے منع فرماتا ہے اور عقل وخرد والا شخص وہی ہے جو اس فعل سے اپنے اپ کو باز رکھتا ہے اور میانہ روی اختیار کرتا ہے کیونکہ مذہب اسلام اپنے ماننے والوں کو اسراف فضول خرچی سے منع فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جس طرح زیادتی کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا اسی طرح فضول کو تاہی کرنے والوں کو بھی ناپسند فرماتا ہے۔

میرے عزیز ذہیں اور اپ کو اس بری عادت سے باز رہنا ہوگا اس میں بھی حکمت ہے کہ اسلام گویا آگے کے حالات کی خبر کر رہا ہے اس وقت اشیاء کی قیمتوں میں جو اضافہ ہوا ہے اگر ہم پہلے ہی سے اپنے اپ کو تھوڑا کم رکھتے تو اتنی دشواری نہ ہوتی ہمارے رکھنے کا ہر گز مطلب یہ نہیں کہ آپ بخیل بن جائیں حدیث پاک کے مطابق ہر کام میں میانہ روی اختیار کیجیے ہر ایک معاملے میں صحیح روش اعتدال اختیار کیجیے اتنا پسندی اور شدت وغلو کسی بھی طرح سے نہ دنیا کے اختیار سے اور نہ ہی دین اختیار سے درست ہے اور نہ ہی آخرت کے لیے مفید ہے بلکہ دونوں جگہ ناکامی ونامرادی ہی کا ذریعہ ہے۔

اگر ہمیں اسراف سے بچنا ہے تو ہمیں اپنے مال کو مفید وضرورت کے وقت خرچ کرنا ہوگا اللہ تعالیٰ ہمیں اسراف وفضول خرچی سے محفوظ رکھے۔

المبرکات علی گڑھ

☆☆☆☆

اسلام: اہل مغرب کی نظر میں

ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی

ہم اس صداقت سے قطعی انکار نہیں کرسکتے ہیں کہ اسلام کے خلاف سازشیں اور پروپیگنڈوں کا بازار گرم تقریباً دور میں رہا ہے۔ مخالفین ومعاندین نے حتی المقدور سعی کی ہے کہ اسلام کی روح اور اس کی شفاف وپاکیزہ روایات واقدار کو مجروح کردیا جائے۔ اسلامی شعار کو مٹا دیا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے خلاف آواز اٹھانے والے اپنی مذموم سعی میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ اسلام ابدیت وآفاقیت اور صداقت ومعقولیت کا شاہد محو ہے۔ انسانی حقوق وفرائض، سماجی تعہد وامور دیگر مذاہب وادیان کا احترام دین اسلام کے مزاج کا حصہ ہے۔ سماجی، سیاسی، معاشی اور دیگر جملہ معاملات میں نوع انسانی کو راست رہنمائی ملتی ہے۔ سماجی اتحاد ویگانگت کے اسلوب وآداب بھی اسلام میں موجود ہیں۔ اس کے باوجود ایک طبقہ عناد ونصب میں اسلام کی تعلیمات پر اعتراضات اور شکوک وشبہات پیدا کرتا رہا ہے۔ اس طور پر یہ طبقہ نوع انسانی میں ذہنی وفکری انتشار پیدا کرنے کی کاوش کرتا ہے۔ سماج کو دولخت کرنے یا کسی بھی عمل وعقیدہ پر برگشتہ کرنے کے لیے اس اتنا کافی ہے کہ اس کے اس نظریہ کے خلاف جھوٹی باتیں وضع کرکے پیش کی جائیں۔ حقائق ومعارف پر پردہ ڈال دیا جائے۔ اس تناظر میں اگر ہم مستشرقین اور ان کے اداروں کو دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو نظر وش کرنے کے لیے علمی وتحقیقی اور عملی وسیعی اقدامات کیے ہیں اور کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے عزائم کو بروئے کار لانے کے لیے اسلامی مصادر ومراجع پر بے جا اعتراضات کیے ہیں، ہماری آبادی کا ایک عظیم شیئر غریب ساکین کا ایسے حالات کو لیکر بدن متحمل ومضطرب ہے۔

قربان جائیں مذہب اسلام پر جو کہ اسراف وفضول خرچ سے منع فرماتا ہے اور عقل وخرد والا شخص وہی ہے جو اس فعل سے اپنے اپ کو باز رکھتا ہے اور میانہ روی اختیار کرتا ہے کیونکہ مذہب اسلام اپنے ماننے والوں کو اسراف فضول خرچی سے منع فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جس طرح زیادتی کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا اسی طرح فضول کوتاہی کرنے والوں کو بھی ناپسند فرماتا ہے۔

میرے عزیز ذہیں اور اپ کو اس بری عادت سے باز رہنا ہوگا اس میں بھی حکمت ہے کہ اسلام گویا آگے کے حالات کی خبر کر رہا ہے اس وقت اشیاء کی قیمتوں میں جو اضافہ ہوا ہے اگر ہم پہلے ہی سے اپنے اپ کو تھوڑا کم رکھتے تو اتنی دشواری نہ ہوتی ہمارے رکھنے کا ہر گز مطلب یہ نہیں کہ آپ بخیل بن جائیں حدیث پاک کے مطابق ہر کام میں میانہ روی اختیار کیجیے ہر ایک معاملے میں صحیح روش اعتدال اختیار کیجیے اتنا پسندی اور شدت وغلو کسی بھی طرح سے نہ دنیا کے اختیار سے اور نہ ہی دین اختیار سے درست ہے اور نہ ہی آخرت کے لیے مفید ہے بلکہ دونوں جگہ ناکامی ونامرادی ہی کا ذریعہ ہے۔

اگر ہمیں اسراف سے بچنا ہے تو ہمیں اپنے مال کو مفید وضرورت کے وقت خرچ کرنا ہوگا اللہ تعالیٰ ہمیں اسراف وفضول خرچی سے محفوظ رکھے۔

المبرکات علی گڑھ

☆☆☆☆

ہم اس صداقت سے قطعی انکار نہیں کرسکتے ہیں کہ اسلام کے خلاف سازشیں اور پروپیگنڈوں کا بازار گرم تقریباً دور میں رہا ہے۔ مخالفین ومعاندین نے حتی المقدور سعی کی ہے کہ اسلام کی روح اور اس کی شفاف وپاکیزہ روایات واقدار کو مجروح کردیا جائے۔ اسلامی شعار کو مٹا دیا جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے خلاف آواز اٹھانے والے اپنی مذموم سعی میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ اسلام ابدیت وآفاقیت اور صداقت ومعقولیت کا شاہد محو ہے۔ انسانی حقوق وفرائض، سماجی تعہد وامور دیگر مذاہب وادیان کا احترام دین اسلام کے مزاج کا حصہ ہے۔ سماجی، سیاسی، معاشی اور دیگر جملہ معاملات میں نوع انسانی کو راست رہنمائی ملتی ہے۔ سماجی اتحاد ویگانگت کے اسلوب وآداب بھی اسلام میں موجود ہیں۔ اس کے باوجود ایک طبقہ عناد ونصب میں اسلام کی تعلیمات پر اعتراضات اور شکوک وشبہات پیدا کرتا رہا ہے۔ اس طور پر یہ طبقہ نوع انسانی میں ذہنی وفکری انتشار پیدا کرنے کی کاوش کرتا ہے۔ سماج کو دولخت کرنے یا کسی بھی عمل وعقیدہ پر برگشتہ کرنے کے لیے اس اتنا کافی ہے کہ اس کے اس نظریہ کے خلاف جھوٹی باتیں وضع کرکے پیش کی جائیں۔ حقائق ومعارف پر پردہ ڈال دیا جائے۔ اس تناظر میں اگر ہم مستشرقین اور ان کے اداروں کو دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے اسلام کی حقیقی تعلیمات کو نظر وش کرنے کے لیے علمی وتحقیقی اور عملی وسیعی اقدامات کیے ہیں اور کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے عزائم کو بروئے کار لانے کے لیے اسلامی مصادر ومراجع پر بے جا اعتراضات کیے ہیں۔ حدیث وسنت اور تاریخ وتہذیب پر قدغن لگایا۔ اس کے علاوہ دین اسلام کو متہم کرنے کے لیے دہشت گردی سے وابستہ کیا جارہا ہے۔ یہ سب وہ چیزیں ہیں جنہیں ہم سب آئے دن دیکھتے ہیں۔ اسی پر بس نہیں بلکہ اس جھوٹ کو ثابت کرنے کے لیے ان کی بڑی بڑی مشنریاں کام کررہی ہیں۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ اسلام امن وامان اور یگانگی باہم کا ضامن وعلمبردار ہے۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ اسلام کا کائنات میں حقیقی امن کا خواستگار ہے۔ اس کے باوجود مستشرقین یہ سرپرستی کی باتیں کرتے ہیں اور دین اسلام پر اعتراضات کررہے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ ان کے سوسل میڈیا کے جو شگوک وشبہات سماج میں پیدا ہو رہے ہیں ان کے ازالہ کے لیے اہل علم وفضل اور ارباب دانش وبینش نے بھی پیہم کاوشیں کی ہیں۔ اسی حوالے سے ایک تازہ تصنیف، اسلام: اہل مغرب کی نظر میں، کے عنوان پر معروف اسکالر پروفیسر عبدالرحیم قدوائی کی آئی ہے، اس کو ترتیب مولانا رفیق احمد رئیس سلفی نے دیا ہے۔ اس کتاب میں قرآن مجید، سیرت طیبہ اور انگریزی ادب کے حوالے سے مغربی فضلاء کی تصانیف کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ یہاں یہ بات عرض کرنی مناسب معلوم ہوتی ہے کہ آج پوری دنیا میں آزادیٔ رائے کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ اظہار رائے کی حریت کے نام پر ہر ایک طبقہ کو اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے کا حق ہے۔ اظہار رائے کی حریت کے نام پر ہمیں کسی کو کسی بھی نوعیت سے آزار وتکلیف نہیں پہنچانی چاہئے۔

اسلام: اہل مغرب کی نظر میں، کے مرتب مولانا رفیق احمد رئیس سلفی لکھتے ہیں:

مغرب کے ماہرین اسلامیات ایک طویل عرصے سے اظہار رائے کی آزادی، معروضی مطالعہ اور آزادانہ تحقیق کے نام پر قرآن مجید، سیرت طیبہ اور اسلام کی دیگر تعلیمات کے تعلق سے جو کچھ لکھ رہے ہیں، اس سے دنیا میں مسلمانوں کی تصویر بری طرح مسخ ہو رہی ہے، انہیں انسانیت کا دشمن اور تمام اہلی انسانی اقدار سے عاری بتایا جارہا ہے۔ عورتوں کے سلسلے میں کتاب وسنت کی جملہ تعلیمات کو نظر انداز کرکے یہ جتانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ایک عورت کی زندگی نہ صرف انجیر بنی ہوئی ہے بلکہ وہ ذلت واذیت سے دوچار ہے۔ ان تمام حرکات شنیع کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان کو دشمن انسانیت قرار دیا جائے اور دنیا کو یہ یقین دلایا جائے کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہر قسم کی زیادتی کو جائز قرار دیا جائے اور دنیا کو یہ باور کرایا جائے کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہر قسم کے اقدامات انسانیت کی خدمت اور اس کی سیمائی ہے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اس وقت جو کچھ عالمی سطح پر ہو رہا ہے وہ اسی متعصب اور جانب دار نظریے کی دین ہے۔ مستشرقین نے اپنی تحریروں اور کتابوں میں اسلام کا جو آزار واضرار یا منفی تصور پیش کیا بیشتر لوگوں نے اسے سچ جان لیا اور اسلام کے خلاف باریں بنانے لگے۔ بہر حال مستشرقین کی یہ دانست

راجناتھ نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کیا

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 7 دسمبر 2023 کو تمل ناڈو کے شہر چنئی میں اور اس کے آس پاس سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے کیا۔ یہ علاقے سمندری طوفان آئم جام سے متاثر ہوئے ہیں۔ تمل ناڈو سرکار کے ترجمان تیاگ راجن اور انسانی وسائل کے بند وست کے وزیر تھنگم تینارا سواور چیف سکریٹری شیو داس مینا کے ساتھ وزیر دفاع نے فیضائی سروے کیا۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے ساتھ ایک میٹنگ بھی کی اور تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لیا۔ فضائی سروے کے بعد مہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی سرکاریں بحران سے نمٹنے کے لیے موثر انداز میں مل کر کوششیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی فوج، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ، ہندوستانی ساحلی گارڈ، قدرتی سے آفات سے نمٹنے کی قومی فورس (این ڈی آر ایف) اور دیگر مرکزی ایجنسیاں طاس پروجیکٹ کے لئے، شہری علاقوں میں سیلاب سے نمٹنے کی مربوط کوششوں کے مقصد سے 561 اعشاریہ دو نو کروڑ روپے کی پہلی قسط کو منظوری دے چکا ہے۔

وزیر دفاع نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وزیر اعظم مودی کو اس سمندری طوفان کی وجہ سے جانوں کے ضائع ہونے کا گہرا افسوس ہے اور وہ صورت حال پر قریبی نظر رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "وزیر اعظم نے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کی ہے اور انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے امور داخلہ کی وزارت کو ہدایت دی ہے کہ وہ آندھرا پردیش کو 493 اعشاریہ چھ صفر کروڑ روپے اور تمل ناڈو کو 450 کروڑ روپے کی قدرتی آفات سے نمٹنے کی ریاستی فورس ایس ڈی آر ایف کی دوسری قسط عجلتی طور پر جاری کریں۔ مرکز دونوں ریاستوں کو اتنی ہی رقم کی پہلی قسط جاری کر چکا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ مرکز نے قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی فنڈ کے تحت چنئی راحت اور بچاؤ کارروائی میں ریاستی حکومت کی مدد کر رہی ہے اور حالات کو معمول پر لانے کے لئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہی ہے۔

وزیر دفاع نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وزیر اعظم مودی کو اس سمندری طوفان کی وجہ سے جانوں کے ضائع ہونے کا گہرا افسوس ہے اور وہ صورت حال پر قریبی نظر رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "وزیر اعظم نے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کی ہے اور انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے امور داخلہ کی وزارت کو ہدایت دی ہے کہ وہ آندھرا پردیش کو 493 اعشاریہ چھ صفر کروڑ روپے اور تمل ناڈو کو 450 کروڑ روپے کی قدرتی آفات سے نمٹنے کی ریاستی فورس ایس ڈی آر ایف کی دوسری قسط عجلتی طور پر جاری کریں۔ مرکز دونوں ریاستوں کو اتنی ہی رقم کی پہلی قسط جاری کر چکا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ مرکز نے قدرتی آفات سے نمٹنے کے قومی فنڈ کے تحت چنئی

راجناتھ کی مسلح افواج کے فلیگ ڈے فنڈ میں دل کھول کر تعاون کی اپیل

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلح فورسز کے فلیگ ڈے (اے ایف ایف ڈی) کے موقع پر فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں اور وہ جنہوں نے ملک کی فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کا حصہ بنیں۔ مسٹر سنگھ نے ہر سال سات دسمبر کو منائے جانے والے مسلح فورسز کے فلیگ ڈے پر اپنے پیغام میں کہا ہے ہر شہری کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ متعلقہ فلاحی اسکیموں کے ذریعے جنگی بیواؤں، ان کے زیر کفالت افراد اور سابق فوجیوں کی دیکھ بھال، مدد، بازآبادکاری اور علاج کے لیے وزارت دفاع (ایم او ڈی) کی طرف سے کی جانے والی کوششوں میں اپنا تعاون فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں ہم سب کی طرف سے مناسب احترام ملے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ فوجی، نظم و ضبط، لگن اور حب الوطنی کے ساتھ سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، قدرتی آفات اور ہنگامی حالات کے دوران راحت اور بچاؤ کا مشن کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں امن مشنوں میں بھی اپنا گراں قدر تعاون دیتے ہیں۔ انہوں نے ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہوں نے مادر وطن کی خدمت میں عظیم قربانیاں پیش کیں، جن میں سے بہت سے افراد ملک کے اتحاد، سالمیت اور خود مختاری کے تحفظ کی خاطر مستعد ہو گئے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اے ایف ایف ڈی فنڈ میں اپنا تعاون فراہم کریں اور دوسروں کو بھی اس اہم مقصد میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔

راجستھان میں وزیر اعلیٰ کی کرسی کو لے کر رسہ کشی تیز

وسندھرا کے بیٹے نے اراکین اسمبلی کو جیر اہوٹل میں رکھا، بی جے پی رکن اسمبلی کے والد کا الزام

جے پور (ایجنسی) راجستھان میں وزیر اعلیٰ کی کرسی کی جنگ اب اراکین اسمبلی کو گھیرنے، اغوا نے، چھپانے تک پہنچ گئی ہے۔ بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی کے والد نے وسندھرا راجے سندھیا کے بیٹے دشینت سنگھ پر کئی اراکین اسمبلی کو قبضے میں لے کر جیر اایک ریسورٹ میں رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ علاقہ کے یہ اراکین اسمبلی کیلا دیوی، ٹی اٹھال اس کی جانکاری نہیں ہے۔ راجستھان میں بی جے پی کی زبردست جیت کے بعد وزیر اعلیٰ کے نام کو لے کر تذبذب بنا ہوا ہے اور رسہ کشی جاری ہے۔ اسی جوڑ توڑ کے لیے وسندھرا راجے فی الحال دہلی میں ہیں اور اس درمیان ریاست میں "ریسورٹ پالیٹکس" کی بات سامنے آئی ہے۔ ان کے بیٹے اور رکن پارلیمنٹ دشینت سنگھ پر بی جے پی رکن اسمبلی للت مینا کے والد نے بیٹے کے ساتھ پانچ اراکین اسمبلی کو جیر اایک ریسورٹ میں رکھنے کا الزام لگایا ہے۔

سابق رکن اسمبلی لیم راج مینا نے کہا کہ دشینت سنگھ نے بی جے پی کے اراکین اسمبلی کو "آنہاوں راجستھان ریسورٹ میں رکھا تھا جو جنے پور میں سیکر روڈ پر ہے۔ مینا کے مطابق وہاں جمعہ اور اتوار کو تین اور باراں کے تین اراکین اسمبلی کو رکھا گیا تھا۔ مینا نے کہا کہ جب مجھے پتہ چلا تو میں بیٹے کو لانے کیلئے تو کرسن اسمبلی کنوارلال نے کہا کہ دشینت سے بات کرا تو جب لے جانے دوں گا۔ پھر وہ راضی ہو گیا۔ پھر ہم نے بی جے پی کے راجستھان انچارج اروں سنگھ اور سیاسی صدر بی جوشی اور تنظیم جنرل سکریٹری چندر شیکھر کو اطلاع دی۔ جسے رام جی مینا کا دھوئی ہے کہ اس کے بعد یہ سبھی لیڈر لوگ موقع پر پہنچے اور پولیس بلائی گئی۔ تب جا کر وہ کرن اسمبلی اور اپنے بیٹے للت مینا کو وہاں سے لے کر گھر آپایا۔ کیا جا رہا ہے کہ ان میں سے باقی 4 اراکین اسمبلی کو وسندھرا راجے کے بیٹے نے کہیں اور شفٹ کر دیا ہے۔ جن اراکین اسمبلی کو وہاں روکنے کا دھوئی کیا گیا ہے ان میں کمل نال مینا، کالو لال، رادھے شیام بیروا اور گووند کے نام شامل ہیں۔ غور طلب ہے کہ راجستھان میں بی جے پی کی جیت کے بعد سے ہی وزیر اعلیٰ کی کرسی کو لے کر رسہ کشی شروع ہو گئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا تو کھلے طور پر "پرسنل پالیٹکس" کرتی دکھائی دے رہی ہیں۔ نتیجتاً ان کے نور اربعہ انھوں نے 20 سے زیادہ اراکین اسمبلی کے ساتھ عشائیہ پر ملاقات کی۔ اس کے بعد ان کے گروپ نے دھوئی کیا کہ ان کے ساتھ 68 اراکین اسمبلی کا سپورٹ ہے۔ اس کے علاوہ پچھلا زاد اراکین اسمبلی کے بھی ساتھ ہونے کا دعویٰ کیا گیا۔ فی الحال وسندھرا دہلی میں ڈیرا ڈالے ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ راجستھان میں وزیر اعلیٰ عہدے کی دوڑ میں بی جے پی کے کئی چہرے ہیں۔ ان میں وسندھرا راجے کے علاوہ پہلا نام بالک ناتھ کا ہے۔ وہ تجارہ سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔ ان کے بعد اسمبلی میں دوسرا نام جنے پور رورل گھرانے کی راج کماری دیا کماری کا ہے۔ دونوں ہی لوک سبھا رکن بھی ہیں لیکن پارٹی نے انھیں اسمبلی انتخاب لڑنے کے لیے راجستھان میں اتارا تھا۔ ان کے علاوہ مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو بھی اس ہوڑ میں شامل ہیں۔

مہاراشٹر: ادھوٹھاکرے اڈانی گروپ کے خلاف ریلی کی قیادت کریں گے

شیوسینا (یوبی ٹی) کے رہنمائے دعوی کیا ہے کہ ریاستی حکومت دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ میں اس کاروباری گروپ کو فائدہ پہنچا رہی ہے

ممبئی/نئی دہلی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما ادھوٹھاکرے نے 16 دسمبر کو ممبئی میں اڈانی گروپ کے دفتر تک مارچ کی قیادت کرنے کے اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے 6 دسمبر کو دعویٰ کیا کہ حکومت دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ میں کاروباری گروپ کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔ دی ہندو کی رپورٹ کے مطابق ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ اڈانی گروپ کو فائدہ پہنچانے کے لیے دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے لیے ٹنڈر مشکوک فیصلے کیے گئے ہیں۔ اس میں ڈی ٹی آر (ٹرانسفر ایبل ڈیولپمنٹ رائٹس) فروخت کی شق بھی شامل ہے، جس سے اڈانی گروپ کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا، "دھاراوی کے باشندوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے شیوسینا 16 دسمبر کو اڈانی گروپ کے دفتر تک مارچ کرے گی۔ میں ریلی کی قیادت کروں گا۔"

واضح ہو کہ اس سال جولائی میں مہاراشٹر حکومت نے باضابطہ طور پر 259 ہیکٹر کے دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کو اڈانی گروپ کی کمپنی کو سونپ دیا تھا۔ ٹھاکرے نے سوال کیا کہ کیا ریاستی حکومت وسیع تر کی دھاراوی کے مکینوں کی قیمت پر اڈانی گروپ کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ 20000 کروڑ روپے کی آمدنی کی متوقع صلاحیت والے اس پروجیکٹ کا مقصد مشی ممبئی میں بی کے سی بزنس ڈسٹرکٹ کے قریب دھاراوی کی آبادی کو دوبارہ آباد کرنا ہے۔

قریب دھاراوی کی آبادی کو دوبارہ آباد کرنے سے اڈانی پراپرٹیز نے پچھلے سال نومبر میں ریکٹی میٹر ڈی ایل ایف اور ٹرمن ڈیولپرز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے بولی لگا کر یہ پروجیکٹ حاصل کیا تھا۔ راکھیوں کے مستقبل کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا، "دھاراوی کے ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے بارے میں کافی معلومات متنازع ہیں جوں جوں ہم میں شکوک پیدا کرتی ہیں کہ کیا حکومت دھاراوی کے رہائشیوں کی قیمت پر اڈانی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق ٹھاکرے نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے تمام ہلڈروں کے لیے ممبئی میں کسی بھی پروجیکٹ کو تیار کرنے کے لیے پچھلے 40 فیصد ڈی ڈی آر اڈانی گروپ کی فرم سے خریدنا لازمی کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ڈی ڈی آر بیچا جا سکتا تھا۔ تاہم، حکومت نے ایک نجی کمپنی کو اس کی اجازت نہ دے کر فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کمپنی بھاری منافع کمانے والی ہے تو دھاراوی کے مکینوں کو چھت کے گھر کیوں نہیں ملے گا۔ ٹھاکرے نے مطالبہ کیا کہ اس پروجیکٹ کو ریاستی حکومت کو تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت 90000 مکانی آبادیوں کو باہر نکال دے گی، جنہیں اس منصوبے کے تحت بازآبادی کے لیے اہل نہیں مانا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اڈانی گروپ کو باندرہ میں کورٹ مینٹ کالونی، اجیبوپا گھر اور ڈرس تھرمیٹیپ پروجیکٹ بھی ملیں گے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "کیا حکومت پوری ممبئی ایک شخص کو دے دے گی؟" قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کے ڈیولپمنٹ کنٹرول رولز (ڈی سی آر) کو تبدیل کرنے کے حالیہ فیصلے پر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے، جس میں انڈیکس بنائے بغیر ٹرانسفر آف ڈیولپمنٹ رائٹس (ٹی ڈی آر) کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے۔ کانگریس نے اس فیصلے کو مہاراشٹر حکومت کا اڈانی گروپ کو دیوالی کا تحفہ قرار دیا تھا۔ پچھلے مہینے، کانگریس پارٹی نے ایک احتجاجی ریلی کا اہتمام کیا تھا، جس میں ورک آرڈر جاری کرنے میں تضادات کا الزام لگایا گیا تھا اور دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے ٹھیکے کو منسوخ کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔

گوگا میڈی کے قتل کے خلاف الور بند رہا

الور 7 دسمبر (یو این آئی) راجستھان کرنی سینا کے صدر سکھ دیو سنگھ گوگامیڈی کے قتل کے خلاف احتجاج میں آج الور شہر بند کامیاب رہا۔ راجپوت باشی میں راجپوت برادری اور کرنی سینا کے کارکنان سمیت تمام برادریوں کے نمائندے موجود تھے اور وہاں سے ایک گروپ بنا کر شہر کے بازاروں میں نکلے جہاں دکانیں کھلی تھی، وہاں دوکان بند کرائی گئی۔ تاہم بند پرامن رہا اور گروپ بنا کر نقلی نوجوان حکومت کے خلاف اور قاتلوں کو سزا دینے سمت اور انکاؤنٹر کے نعرے لگاتے رہے۔ الور شہر کو بند کرانے نکلے گروپوں نے خطاب کیا جہاں مقررین نے کہا کہ گوگامیڈی کا قتل کرنے والوں کو پھانسی کی سزا دی جائے اور ان کا انکاؤنٹر کیا جائے تاکہ عام لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہو سکے اور مجرموں میں خوف پیدا ہو۔ الور کرنی سینا کے سرپرست سورج بھان سنگھ نے کہا کہ قاتل کو سزا نہ دی جانی چاہیے اور انکاؤنٹر کیا جانا چاہئے تاکہ مزید مجرم ایسی حرکتیں کرنے سے باز رہیں اور ان میں دہشت کا ماحول پیدا ہو۔ کرنی سینا کی کال پر بند میں الور کے پورے بازار بند رہے۔ سبزی منڈی بند رہی۔ بازاروں میں ایک دکان بھی نہیں کھلی۔ غلہ منڈی مکمل طور پر بند رہی۔ تمام مہاشتروں نے اس بند کی حمایت کی ہے۔ اس کے علاوہ تمام الوار اور کاروباری تنظیموں نے اس بند کی حمایت کی ہے جس کی وجہ سے الور بند کامیاب ہوا۔

دہلی کے ایمس میں ایمرجنسی بیڈ بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے دو یک تنکھا نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں مطالبہ کیا کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) دہلی کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں بستروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ ایوان میں وقفہ سوال کے دوران مسز تنکھا نے چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے میں کہا کہ دہلی ایمس میں ہنگامی حالات میں آنے والے مریضوں کی بڑی بھیڑ رہتی ہے۔ ہر روز تقریباً 250 ایمرجنسی مریض آتے ہیں لیکن ایمس صرف 82 ایمرجنسی بیڈ ہیں۔ انہوں نے اسپتال میں ایمرجنسی بیڈز کی تعداد بڑھائے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ اسپتالوں میں ایمس کے ڈاکٹروں کی بہت مانگ ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد یہ ڈاکٹر بھاری تنخواہوں پر پرائیویٹ اسپتالوں میں چلے جاتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ حکومت کو ایمس کے ڈاکٹروں کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال سے بڑھا کر 70 سال کر دینی چاہیے۔ اس حوالے سے ایک تجویز وزیر اعظم آفس میں زیر التوا ہے۔ اس پر جلد فیصلہ کیا جانے کا انہوں نے مطالبہ کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نامزد رکن سکھ دیو بھگت نے کہا کہ پورٹ منسفر کرنے کا بل ملک کی ترقی کے لیے قابل افتخار ہے۔ کسی ہی ایم کے جوڑ کے۔ منی نے سماجی علاقوں میں منی کے کٹا کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اس کا اندازہ لگایا جانا چاہئے اور اس کے تحفظ کے لئے بڑے پیمانے پر پروگرام تیار کئے جانے چاہئے۔ حکومت کو اس کے لیے مالیاتی فنڈ مختص کرنا چاہیے۔

گھریلو صنعتوں کو چیلنجز سے نمٹنے کے لیے صلاحیت کو بڑھانا چاہیے: جنرل چوہان

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے گھریلو دفاعی صنعتوں سے مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تکنیکی صلاحیتوں کو وسعت دینے کی اپیل کی۔ جنرل چوہان نے جمعرات کو یہاں ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے زیر اہتمام خلائی ٹیکنالوجی نمائش 2023 کا افتتاح کیا۔ جنرل چوہان نے دفاعی صنعت پر زور دیا کہ وہ خدمات کی اہمیت کو سمجھیں اور ملک کے علاقے، آب و ہوا اور آپریشنی ضروریات کے مطابق حل تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے چیلنجوں کو ہندوستانی حل کے ساتھ حل کیا جانا چاہئے کیونکہ عصری واقعات کی ایک سیریز نے عالمی سپلائی چین کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خود انحصاری کا طریقہ اپنایا ہے اور یہ نقطہ نظر نقلی دفاعی صنعت پر اس کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں خود انحصاری اقدام کے تحت دفاعی صنعتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے مقصد سے کئی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جنرل انیل چوہان نے کہا کہ ہم اپنی دیسی اور جدید دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دے رہے ہیں۔

جنرل چوہان نے خاص طور پر دفاعی شعبے میں خود انحصاری اور ابھرتے ہوئے اقتصادی امکانات کا ذکر کیا جس میں خلائی ٹیکنالوجی اور ایروسپیس شامل ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دفاعی صنعتی شعبے میں ملک کے اقتصادی اہداف حاصل کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ مالی منڈی ایروسپیس مارکیٹ 2030 تک بڑھ کر 56.998 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی۔

کانگریس، تلنگانہ میں 6 ضمانتوں پر عمل کرے گی: ڈی کے شیوکمار

حیدرآباد۔ 7 دسمبر (یو این آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی تلنگانہ میں 6 ضمانتوں پر عمل کرے گی جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ تلنگانہ کے طور پر حلف برداری تقریب میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدھارامیا کے ساتھ ریاستی وزراء کی حکومت حیدرآباد پہنچے۔ شیوکمار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے تحت ہی خدا اعتماد پر ریاست کے عوام سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جو کچھ بھی کہا ہے اس پر عمل کیا جائے گا۔

گردابی طوفان مچونگ نے آندھرا پردیش میں فصلوں کو زبردست نقصان پہنچایا

امراوتی: خلیج بنگال میں شدید سمندری طوفان مچونگ کی وجہ سے ہونے والی موسلا دھار بارش سے آندھرا پردیش کے کچھ حصوں میں فصلی علاقے زیر آب آگئے اور کھڑی فصلوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ طوفان سے متاثرہ اضلاع کے کچھ گاؤں کا رابطہ منقطع ہو گیا کیونکہ جھیلیں، تالابوں اور نالوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے سڑکیں زیر آب آ گئیں۔ متاثرہ علاقوں میں پانی بھر جانے یا درخت اور بجلی کے کھمبے گرنے سے سڑکوں کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ سمندری طوفان، جو منگل کو باپٹلا کے قریب ساحل سے گزرا، تیز ہواؤں کے ساتھ زبردست بارش ہوئی۔ طوفان سے متاثرہ باپٹلا، کرشنا، اننت پور، پالناڈو اور ایلورو مشرقی گووداری، مغربی گووداری، اوری ستیاسائی، تاڈیپلی، نیلور اور تروپتی اضلاع میں ہزاروں ایکڑ سے زیادہ فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ جب کسان فصل کی کٹائی کے لیے تیار تھے تو اچانک آفت آگئی، اقتصان نے دوچند میں ہیں۔ دھان، کپاس، مرچ اور مکئی کی فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ وائی ایس۔ جگن موہن ریڈی نے طوفان سے متاثرہ اضلاع کے کلکٹروں، پولیس سربراہوں اور نگر سینٹر جیم بدلاورو کے ساتھ ہی بحالی پر توجہ دینے کی ہدایت دی۔ بدھ کو یہاں کیمپ آفس میں طوفان سے ہونے والے نقصانات کے جائزہ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے ان سے متاثرہ خاندانوں کو انسانیت اور ہمدردی کے ساتھ امداد فراہم کرنے کو کہا۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ تمام دستیاب انسانی وسائل کے ساتھ زیر آب زرعی علاقوں سے پانی نکالنے کو ترجیح دیں اور آبی کے ذریعہ جاری کردہ اسپریو کے مطابق فصلوں کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا کہ مکلف زراعت 80 فیصد سبسڈی پر بیج فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ حکومت فصلوں کے تحفظ سے لے کر گیلے دھان کی خریداری سے لے کر معاوضہ دینے تک ہر قدم پر نقصانات کے سامنا کرنے والے کسانوں کے ساتھ کھڑی رہے گی، انہوں نے ان سے کہا کہ وہ کسان برادری تک یہ پیغام واضح طور پر پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کو متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور سڑکوں کی بحالی پر بھی توجہ دینی چاہیے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے صفائی پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت راحت اور بچاؤ کے اقدامات میں شامل کارکنوں کے ساتھ بھی کھڑی رہے گی۔ متاثرہ علاقوں میں بروقت احتیاطی اقدامات کرنے اور متاثرین کی مدد کرنے میں اچھے کام کرنے پر ضلع کلکٹروں اور ضمیمی افسران کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے متاثرہ خاندانوں کی مالی مدد کرنے میں فراخدلی سے کام کرنے کو کہا، چاہے وہ مالی معاملات یا کچھ بھی ہو۔ انہوں نے تجویز کی کہ مالی امداد کی حد وہی ہونی چاہیے جس کی ہم متاثرین کی توقع کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو محسوس کرنا چاہئے کہ مکلف مشکل وقت میں ان کی مدد کے لئے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے مکانات نقصان پہنچا ہے ان کے ساتھ فی کس 10 ہزار روپے ادا کیے جائیں جبکہ ریفیوز کیمپوں میں پینے لیے، اوڑھنے کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔

راجستھان اسمبلی انتخابات میں تیسرے محاذ کو توجہ نہیں ملی

بے پور 7 دسمبر (یو این آئی) راجستھان میں سلویں قانون ساز اسمبلی کے لیے عمل میں ہوئے انتخابات میں ووٹروں کی چھوٹی سیاسی جماعتوں پر توجہ نہ دینے کی وجہ سے اس بار بھی تیسرا محاذ اچھا کر نہ سکا۔ اگر اس الیکشن میں عوام نے تیسرے محاذ کو مکمل طور پر مسترد کر دیا جس کی وجہ سے راشٹریہ لوک تانترک پارٹی (آر ایل پی)، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی ایس پی)، اسماج وادی پارٹی (اے ایس پی) سمیت کچھ دوسری پارٹیوں کے تیسرے محاذ کے طور پر اس الیکشن میں اجبر کر سامنے آنے کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے، حالانکہ ان جماعتوں کے لیڈروں نے کسان کی پارٹی کی حمایت کے بغیر حکومت نہ بنانے کے خواب بھی سجا لیے تھے۔ اس الیکشن میں بڑی سیاسی جماعتوں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو چھوڑ کر دیگر جماعتوں نے کل سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، جب کہ اس بار ان سے زیادہ آزاد امیدوار انتخابات جیت کر اسمبلی میں پہنچے ہیں۔ اس کی وجہ سے تیسرے محاذ کے لئے کوشش کر رہے آر ایل پی کو کنوینر خوندان بنوپال کو سب سے بڑا دھچکا لگا ہے اور اس الیکشن میں وہ صرف کھنڈر کے الیکشن جیتنے میں کامیاب ہوئے ہیں، جب کہ گزشتہ الیکشن میں ان کی پارٹی کے تین امیدوار ایم ایل منتخب ہوئے تھے۔ گزشتہ انتخابات سے عین قبل نئی پارٹی بنانے والے مسٹر بینوپال پارٹی کے قیام سے ہی ریاست میں تیسرے محاذ کے ابھر کر سامنے آنے کا دعویٰ کر رہے ہیں اور گزشتہ کل کو ایک سبھا میں پریس کانفرنس کر کے انہوں نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کا اعلان کیا تھا۔ تاہم، بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے والے امیدوار اس الیکشن میں کامیابی نہیں حاصل کر سکے۔ 25 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے آر ایل پی نے آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کے ساتھ اتحاد میں 120 سے زیادہ امیدوار کھڑے کیے تھے۔ ساتھ ہی الیکشن میں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بعد سب سے زیادہ 185 امیدواروں کو میدان میں اتارنے والی پارٹی اس نے صرف دو امیدواری الیکشن جیت سکے جب کہ گزشتہ الیکشن میں اس کے چھ امیدوار اسمبلی پہنچے لیکن بعد میں سب نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس بار اس الیکشن میں بھارتیہ آدیواسی پارٹی (بی ٹی پی) کانگریس اور بی جے پی کے بعد سب سے زیادہ جیتنے والی پارٹی بن گئی جس نے تین جیتنے جیتنے جب کہ اس نے اس الیکشن میں 27 امیدوار کھڑے کیے تھے۔ بی ایس پی بھارتیہ ٹرائبل پارٹی (بی ٹی پی) سے الگ ہو کر ایک نئی پارٹی بنی ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بی ٹی پی کے دو امیدوار اسمبلی پہنچے تھے۔ کانگریس کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑنے والی راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے ایک امیدوار نے الیکشن میں کامیابی حاصل کی۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات جیت کر کانگریس کی گہلوت حکومت میں وزیر بنے سچن پائلٹ نے اس بار آر ایل ڈی کے ٹکٹ پر دوبارہ الیکشن جیتا ہے۔ آر ایل ڈی نے اس الیکشن میں صرف ایک امیدوار کھڑا کیا تھا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں دیہی علاقوں کی سیٹ پر آر ایل ڈی (سی پی آئی۔ ایم) نے بارا یک کو جیت لیا تھا۔ اس الیکشن میں اس کے علاوہ اسے آر ایل پی نے آزاد امیدوار کے لیے آر ایل پی نے 2 سیٹوں پر جیتنے والی سماج پارٹی (کانشی رام) کے ساتھ اتحاد میں 120 سے زیادہ امیدوار کھڑے کیے تھے۔ ساتھ ہی الیکشن میں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بعد سب سے زیادہ 185 امیدواروں کو میدان میں اتارنے والی پارٹی اس نے صرف دو امیدواری الیکشن جیت سکے جب کہ گزشتہ الیکشن میں اس کے چھ امیدوار اسمبلی پہنچے لیکن بعد میں سب نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس بار اس الیکشن میں بھارتیہ آدیواسی پارٹی (بی ٹی پی) کانگریس اور بی جے پی کے بعد سب سے زیادہ جیتنے والی پارٹی بن گئی جس نے تین جیتنے جیتنے جب کہ اس نے اس الیکشن میں 27 امیدوار کھڑے کیے تھے۔ بی ایس پی بھارتیہ ٹرائبل پارٹی (بی ٹی پی) سے الگ ہو کر ایک نئی پارٹی بنی ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بی ٹی پی کے دو امیدوار اسمبلی پہنچے تھے۔ کانگریس کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑنے والی راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے ایک امیدوار نے الیکشن میں کامیابی حاصل کی۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات جیت کر کانگریس کی گہلوت حکومت میں وزیر بنے سچن پائلٹ نے اس بار آر ایل ڈی کے ٹکٹ پر دوبارہ الیکشن جیتا ہے۔ آر ایل ڈی نے اس الیکشن میں صرف ایک امیدوار کھڑا کیا تھا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں دیہی علاقوں کی سیٹ پر آر ایل ڈی (سی پی آئی۔ ایم) نے بارا یک کو جیت لیا تھا۔ اس الیکشن میں اس کے علاوہ اسے آر ایل پی نے آزاد امیدوار کے لیے آر ایل پی نے 2 سیٹوں پر جیتنے والی سماج پارٹی (کانشی رام) کے ساتھ اتحاد میں 120 سے زیادہ امیدوار کھڑے کیے تھے۔ ساتھ ہی الیکشن میں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بعد سب سے زیادہ 185 امیدواروں کو میدان میں اتارنے والی پارٹی اس نے صرف دو امیدواری الیکشن جیت سکے جب کہ گزشتہ الیک

انسان کی انسانیت اور حیوانیت ادب میں بھی ملتی ہے اور سوشل میڈیا میں بھی: عارف نقوی

سوشل میڈیا کو زندگی سے الگ نہیں کیا جاسکتا: اسلم پرویز

سوشل میڈیا کے بہت سے ایسے لرننگ پلیٹ فارم بھی ہیں جس سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں: پروفیسر جمال احمد

صدیقی □ شعبۂ اردو، میرٹھ یونیورسٹی میں ادب نما کے 100 ویں پروگرام "سوشل میڈیا افادیت اور نقصانات" پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ 7 دسمبر، انسان کی انسانیت اور حیوانیت ادب میں بھی ملتی ہے اور سوشل میڈیا میں بھی ملتی ہے۔ ہم دیوروں سے کہتے ہیں کہ ہمیں سوشل میڈیا کا استعمال کرنا چاہیے مگر ہم خود اس بات کی جانب نہیں سوچتے، لیکن آج کی میڈیا سے ہمیں بہت فائدہ ہو رہا ہے مگر اس کا نقصان یہ بھی ہے کہ ہمارے اندر آسان پسندی آ گئی ہے۔ یہ الفاظ تھے عارف نقوی جرمنی کے جو شعبۂ اردو میں ادب نما کے تحت 100 ویں پروگرام بعنوان "سوشل میڈیا: افادیت اور نقصانات" پر اپنی صدارتی تقریر میں آن لائن ادا کر رہے تھے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعد ازاں ایم۔ اے سال دوم کی طالبہ فرحت اختر نے ہدیۂ نعت پیش کیا۔ اس ادب نما پروگرام کی سرپرستی معروف فکشن نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی۔ مقررین کے بطور پروفیسر جمال احمد صدیقی (صدر شعبۂ لائبریری سائنس) پروفیسر عابد حسین حیدری (صدر شعبۂ اردو) ایم جی ایم کالج سنبھل) پروفیسر پرشانت کمار (صدر، ماس کمیونیکیشن جی ایس یو) ڈاکٹر وجاسا گر (شعبۂ ہندی) ڈاکٹر ریاض انور (ایم جی ایم کالج، سنبھل) اور لکھنؤ سے آپ سی صدر پروفیسر ریشما پروین نے آن لائن شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ریسرچ اسکالر عظمیٰ سحر، نظامت ڈاکٹر ارشاد سیانوی اور شکریہ کی رسم سیدہ مریم الٰہی نے انجام دی۔ موضوع کا تعارف کراتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ سوشل میڈیا نے دور دراز کے لوگوں، رشتہ داروں، عزیزوں کے ساتھ گفتگو کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ اس کے ذریعے سے دنیا بھر کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس نے آج نوجوان نسل میں تعلیم کے میدان میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال غلط ہو تو اس کے استعمال میں احتیاط ضروری ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ آج بہت سے مسائل سوشل میڈیا کے ذریعے حل ہو رہے ہیں۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ آج ادب نما کا یہ 100 واں پروگرام ہے۔ ہمارے لیے یہ مسرت کی گھڑی ہے

ہمارے بھی دوستوں اور ممبران کو اس کی مبارک باد! ہم نے ادب نما کے تحت پروگراموں میں پوری کوشش کی ہے کہ نہ صرف بی اے، ایم اے، اور ریسرچ اسکالرز کے طالب علموں کے مسائل اور مختلف اہم موضوعات کو ماہرین کے ذریعے ان تک پہنچایا جائے بلکہ ہم نے سماجی موضوعات کے تعلق سے بھی بہت سے پروگراموں کا انعقاد کیا ہے۔ اسی طرح ہم نے سماجی، ادبی اور اہم شخصیات پر بھی پروگرام پیش کیے ہیں اور آئندہ بھی ہماری یہی کوشش رہے گی کہ طلبہ و طالبات کے علاوہ سماج کے دیگر افراد بھی ادب نما کے پروگراموں سے فیض یاب ہوں۔ آج بھی ہم ایک اہم موضوع لے کر آئے ہیں۔ سوشل میڈیا، اس میں شبہ نہیں کہ آج کا دور سوشل میڈیا کا دور ہے۔ اس سے جہاں بے شمار فوائد ہو رہے ہیں وہیں یہ نقصانات کا باعث بھی بن رہا ہے اور بہت سے رشتوں میں بھی اس کے سبب دراڑ آ رہی ہے۔ آج بہت سے افراد گھروں میں ایک جگہ رہنے کے باوجود بھی تنہا ہو رہے ہیں۔ بیوی الگ موبائل پر، شوہر الگ اور دیگر افراد الگ موبائل پر لگے رہتے ہیں۔ اس لیے ہمیں سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے خود بھی اور اپنی نسل کو بھی روکنا ہوگا۔ ڈاکٹر ریاض انور نے کہا کہ سوشل میڈیا نے آج ہم کو قریب رہنے کے باوجود بھی بہت دور کر دیا ہے۔ سماج کے اندر آج بہت سی خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال کر کے نئی نسل گمراہ ہو رہی ہے۔ سوشل میڈیا کا مثبت استعمال کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ریاض تو حیدی نے کہا کہ ادب نما کے پروگراموں میں جتنے بھی پروفیسر، ڈاکٹر اور ادب نواز جڑے رہے ان کے ذریعے ادب کو فروغ میں اضافہ ہوا ہے۔ سوشل میڈیا نے لوگوں کو جوڑنے کا بہت انگیز کام کیا ہے۔ سائنسی تعلیم اور سماجی پہلوؤں کو اجاگر کرنے میں اس کا اہم رول رہا ہے۔ دنیا بھر کی معلومات ہم کو سوشل میڈیا سے ملتی ہے۔ ڈاکٹر دیا سا گر نے کہا کہ آج سماج میں جس طرح سے ایک دوسرے کی بے عزتی کی جا رہی ہے، جھوٹ ہر طرف پھیل رہا ہے تو یہ سب سوشل میڈیا کی دین ہے۔ ہم آزادی کے بعد سے ہی ایسے سماج کو بنانا چاہتے تھے جو ایک دوسرے سے جڑا رہے، آپس میں اتحاد و اتفاق رہے لیکن سوشل میڈیا نے اس کو ٹکڑ کر دیا ہے۔ ہمیں سوشل میڈیا پر سنجیدگی سے غور و فکر کرنا ہوگا۔ پروفیسر عابد حسین حیدری نے کہا کہ ہمیں اقبال نے بہت پہلے اشارہ کیا تھا کہ سوشل میڈیا کا زمانہ بڑا پیچیدہ زمانہ ہے۔ آج ہمارے بہت سے کام سوشل میڈیا کے ذریعے طالب علموں تک پہنچ رہے ہیں۔ ہم اپنے موبائل، لیپ ٹاپ سے اپنی بڑی دنیا کو اپنی مٹھی میں کیے ہوئے ہیں یہ سب سوشل میڈیا کی بدولت ہی ہے۔ پروفیسر پرشانت کمار نے کہا کہ سوشل میڈیا کو لے کر ہندوستان کی روایت کو دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ آج کی سوشل میڈیا نے انسان کو بدل دیا ہے۔ پچھلے دس سال میں سوشل میڈیا نے بڑے بڑے کام کیے ہیں، آج جب ہم دیکھتے ہیں کہ روز دنیا سماج کے حالات بدل رہے ہیں تو ان حالات کو بدلنا کرنے میں سوشل میڈیا کا بڑا ہاتھ ہے۔ سوشل میڈیا نے انسان کی زندگی کو کافی متاثر کیا ہے۔ پروفیسر جمال احمد صدیقی نے کہا کہ ایک سروے کے مطابق 5 بلین سے زائد سوشل میڈیا کے یوزرس چلے ہیں۔ سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور 45 فیصد اس میں خواتین بھی شامل ہیں جو کہ ہم سوشل میڈیا کے حوالے سے پڑھتے ہیں یا معلومات حاصل کرتے ہیں اس میں بہت سی معلومات میں کا بھلی ہوتا ہے لیکن سوشل میڈیا کے بہت سے ایسے رنگ پلیٹ فارم بھی ہیں جس سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ممبئی سے اسلم پرویز نے کہا کہ سوشل میڈیا کو زندگی سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم سوشل میڈیا سے کس طرح زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور لے کر یں کہ ہمیں کم سے کم نقصان ہو۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ کرونا کے وقت میں طالب علموں کو سوشل میڈیا سے بڑا نیٹ ورک اور یہ اس وقت بہت ضروری بھی تھا۔ ہمیں یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ ہم سوشل میڈیا کا کتنا استعمال کریں اور ہمیں اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔ پروفیسر محمد کاظم نے کہا کہ ٹیکنل میڈیا کے تمام ذرائع کو اپنا رہے ہیں لیکن کتابوں سے دور بھی ہوتے جا رہے ہیں۔ جب تک ہم کتابیں نہیں پڑھیں گے تب تک اصل معلومات سے دور رہیں گے۔ جواہری میں کالس رام سے متی ہے وہ سوشل میڈیا سے نہیں ملتی۔ پروگرام سے ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر شاداب علیم، ڈاکٹر انکا وشنوشی، محمد شمشاد، فیضان ظفر، لائبہ اور دیگر طلبا و غیر آن لائن جڑے رہے۔

اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے سماج میں حاصل کریں اپنا مقام: مفتی اظہر

گورکھپور، اعلیٰ تعلیم اور صحیح رہنمائی سے ہی آپ سماج میں اپنا مقام حاصل کر سکتے ہیں، جس کی بنیادی تعلیم منضبط ہوگی وہی آنے والے زمانے کامیاب ہو سکیں گے، اس دور میں دنیوی تعلیم کے ساتھ ہمیں کو دینی تعلیم دینا بھی بے حد ضروری ہے، دینی تعلیم کے ذریعے ہی ہم زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں مفتی محمد اظہر شمسی نے مدرسہ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے طلبہ کو صوبائی مقابلے میں دوسرا مقام حاصل کرنے پر ہونے والی ان کی اعزازی تقریب میں بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دین اسلام جہالت کو ختم کرنے کا متعلمی اور علم کی روشنی کو عام کرنے کا علمبردار ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تعلیم و علم کی طرف رغبت دلائی ہے لہذا آپ حضرات اعلیٰ تعلیم حاصل کر سماج میں اپنا مقام حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ مفتی محمد اختر حسین منافی نے مدرسہ کے طلبہ، اساتذہ اور منتظمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ایم ایس آئی کالج کے سالانہ جلسے میں صوبائی سطح کے ۳۲ / مدارس کے مابین دوسرا مقام حاصل کرنا یقیناً فوز عظیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علم ملم سے بھی سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے، مزید نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کی ہلاکت دو چیزوں میں ہے علم کا چھوڑ دینا اور مال کا جمع کرنا۔ اس موقع پر کتب اسلامیات و مدرسہ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلے میں شریک ہونے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے علما کرام کے ہاتھوں انہیں انعامات سے نوازا گیا، انعام حاصل کرنے والوں میں کتب اسلامیات سے شفا نور، نور صبا، محمد عزین محمد سفیان اور مدرسہ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محمد سراج الدین، محمد اشرف، سیف علی اور رحمت علی شامل رہے۔ علاوہ ازیں اس موقع پر مولانا دانش رضا اشرفی، علی اکبر حسینی، حاجی جلال الدین، محمد عاقب، سید فرحان وغیرہ موجود رہے۔

تعلیم کو گھر گھر پہنچانا ملت اسلامیہ کے ہر مرد اور عورت پر لازم ہونا چاہئے! محمد یعقوب بلند شہری

سہارنپور (احمد رضا) آل انڈیا رضوی مدارس بورڈ کا ایک تعلیمی وفد آج معزز علماء کرام کے وفد کے ساتھ سہارنپور سے دہلی کے لئے روانہ ہوا جو انشاء اللہ ہفتہ دن دہلی و اطراف دہلی میں مختلف مساجد، مدارس اور مختلف علاقوں کے ذمہ داران کے درمیان تعلیم کی اہمیت وضرورت پر اتنا حاضر رہا لیکن قائم کرنے کے ساتھ ساتھ اسکے ساتھ تعلیم کو فروغ دینے کے موضوع پر تفصیل کے ساتھ گفتگو بھی کریگا العالمین مولانا محمد یعقوب بلند شہری نے ایک خاص ملاقات میں بتایا ہے کہ آل انڈیا رضوی مدارس بورڈ کی اس تعلیمی تحریک کا مقصد یہی ہے کہ ہر ماہر بچہ پڑھے ہماری ہر بچی پڑھے اور ہم اور ہماری قوم سو فیصد تعلیم یافتہ ہو اور ہم اپنے بچے بچیوں کو یک اور دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ اس قابل بنائیں کہ ہمارے بچے ملک و ملت کی خدمت میں بھی نمایاں کردار ادا کریں اس کے لئے دن رات آل انڈیا رضوی مدارس بورڈ کوشش کر رہا ہے اس وفد میں صدر بورڈ مولانا محمد یعقوب بلند شہری مولانا مفتی محمد اشرف استاد حدیث مظاہر علوم وقف سہارنپور، مولانا محمود الظفر دوسری جامعۃ الطیبات سہارنپور، محترم برجاکی محمد فاروق گنگوہ وغیرہ حضرات شامل ہیں! مولانا محمد یعقوب بلند شہری نے کہا کہ انشاء اللہ آگلی کاز کر دی آپ حضرات کے سامنے آتی رہے گی آپ حضرات سے دعاؤں کی درخواست ہے بعد ظہر ہمارے ہیں اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو قبول فرمائے بار آور فرمائے تعمیر ملک وملت کے عظیم مقصد کے لیے یہ کوششیں کی جاری ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرما کر اس کے فائدے کو عام کر کے تمام کے ہر دہلی و اطراف دہلی کے سبھی حضرات سے دعاؤں کی اور اس تعلیمی کاروباں میں جز نے کی درخواست کی ہے!

درگاہ وارثی کے عرس میں مختلف پروگراموں کا انعقاد

غسل اور مجلس کے بعد چادریں اور تولیے پیش کیے گئے

اٹاوہ۔ درگاہ حضرت ابوالحسن شاہ وارثی کٹرہ شہاب خاں میں 99 ویں سالانہ عرس کے موقع پر مختلف پروگرام اعزاز کا انعقاد کیا گیا عرس مبارک میں بیرونی اضلاع سمیت ضلع بھر سے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ درگاہ حضرت ابوالحسن شاہ وارثی کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ عرس مبارک کے دوسرے روز درگاہ وارثی میں عرس کا اہتمام، شام 4 بجے قبر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، نذر مولا کا تبخات ہوئی، دوپہر 10:1 پر حضرت سید ابوالحسن شاہ وارثی کا کل شریف ہوا جس میں قوال دانش مونس رام پور سے آئے، قوال پیش ہوئے۔ بریلی سے فیضان ذیشان اور دیوا شریف سے قوال عطان نے بہترین کلام پیش کیا۔ پروگرام میں مقامی مرد و خواتین شمول جابر کے اضلاع سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے جوش وخروش سے شرکت کی اور اللہ سے ملک میں امن کی دعا کی۔ درگاہ پر صندل شریف کا نظارہ کلکتہ سے تشریف لائے حاجی علی وارثی کے صاحبزادے شبیر علی اور بھتیجے شادی وارثی نے پیش کیا اور ان کی زیر نگرانی درگاہ وارثی پر پروگرام ہو رہے ہیں۔ شیخ امیر گاگر شریف کو تہنیت پیش کی گئی۔ اور درگاہ پر حسن کی طرف سے شکیا گیا۔ پروگرام میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

آج کل ان کو نوازا جا رہا ہے ملک میں: در حقیقت جو نہیں حقدار ہیں انعام کے

بزم رہبر کے زیر اہتمام مدرسہ معین الاسلام کے ماجدی ہال میں غیر طرحی نشست

دریاباد مبارکپور، بزم رہبر کے زیر اہتمام مدرسہ معین الاسلام کے ماجدی ہال میں غیر طرحی شعری نشست کا انعقاد مولانا محفوظ الرحمن ندوی کی صدارت و محفل ضیا کی نظامت میں کیا گیا جس کا آغاز شبیر دریابادی کی نعت پاک سے ہوا جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا عبدالماجد ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جنرل سکریٹری محمود احمد نے شرکت کی۔ نشست میں پڑھے گئے پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

آگے بڑھنے کا دلوں میں حوصلہ پیدا کرو
پر خطر راہوں میں بھی اک راستہ ہو جائے گا

محضر ہاشمی

بس اتنی رو کی نسبت خدا سے بندوں کی
دعا قبول ہماری فلاں فلاں ہو جائے

عمران علی آبادی

یہ شہر سیاست ہے یہاں چلنا تحمل کر
ملتے ہیں یہاں لوگ کئی بھیس بدل کر

عقیل ضیاء

آج ہمارے سامنے کیسا یہ منظر آگیا
دیکھتے ہیں جسکو بھی تیور بدل کر آگیا

وفا علی آبادی

لب کشائی میں جاں کا خطرہ ہے
آؤ باتیں کریں اشاروں میں

عمران فاروقی

اسکے علاوہ شکیل دریاباری، احسان الرحمٰن نے بھی اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا شکیل احمد ندوی، حافظ محمد عالم، شیخ اظہر علی، اسرار راعین، غلام محمد، حافظ محمد سرتاج، دین محمد وغیرہ موجود تھے۔ نشست کے اختتام پر آئندہ ماہ کے لیے مصرعہ طرح "اتنا ڈرتے ہیں تو پھر گھر سے نکلتے کیوں ہیں" کا اعلان کیا گیا۔

عظیم علی آبادی

آج ہمارے سامنے کیسا یہ منظر آگیا
دیکھتے ہیں جسکو بھی تیور بدل کر آگیا

وفا علی آبادی

لب کشائی میں جاں کا خطرہ ہے
آؤ باتیں کریں اشاروں میں

عمران فاروقی

گفتگو میں بہت شکر تہ ملا
نوحین چمن ولی
شبیر دریاوی
اس نے دنیا کے سکوں چین کو غارت کر کے
آگ نفرت کی زمانے میں لگا رکھی ہے

تین انٹری پوائنٹ پر لگیں گے سی سی ٹی وی، قتل کہیں، لاش کہیں.....

اب ایسا ہوا تو پکڑ لے گی تیسری آنکھ

گورکھپور: 7 دسمبر (پی این ایس) تین انٹری پوائنٹ پر سی سی ٹی وی کیمرے لگانے جاری ہے، اس کے لیے گورکھپور پولیس نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ گورکھپور۔ کشی نگر و نرلین پر کوئی کے قریب، شہر میں دیوریا سے آنے والی شاہراہ پر رام نگر کٹرہاں اور گورکھپور۔ وارنسی فور نلین پر باگھا گاڑا کے قریب کیمرے لگانے کے لیے جگہوں کو نشان زد کیا گیا ہے۔ کیمروں کی حساسیت سے پولیس کے لیے جرائم پیشہ افراد اور ان کی گاڑیوں کا پکڑنا آسان ہو جائے گا۔ منگل کو ایسس علاقے میں کوئی کے قریب بائی وے پر ایک قتل شدہ خاتون کی لاش ملی۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ قتل کہیں اور کرنے کے بعد ملزمان لاش پھینک کر فرار ہو گئے۔

پولیس اس کی جانچ میں مصروف ہے اور آس پاس کے اضلاع سے بھی لاپتہ ہونے والی ایسی خواتین کے بارے میں معلومات اکٹھی کی گئی ہیں۔ ابھی تک پولیس کو کوئی ایسا سراغ نہیں مل سکا جس سے خاتون کی شناخت ہو سکے اور واقعہ کو بے نقاب کیا جا سکے۔ پولیس نے سڑک کے کنارے دکانوں اور ڈھابوں پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی تلاشی کی لیکن ایسی کوئی گاڑی نظر نہیں آئی جس کی سمت کا تعین کیا جا سکے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس پی سٹی کرشنا کمار وشنوئی نے اب شہر میں داخل ہونے والے تین اہم مقامات پر نائٹ ویژن سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تجویز کے مطابق، گاڑیاں کشی نگر سے شہر کے راستے کوئی کے قریب بائی وے پر پرچھیں گی۔ دوسرا، گاڑیاں رام نگر کٹرہان کے قریب دیوریا سے شہر میں داخل ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ باگھا گاڈا کے قریب سے بھی گاڑیاں شہر آتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان تینوں مقامات پر نائٹ ویژن سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس پی سٹی کرشنا کمار وشنوئی نے بتایا کہ گورکھپور شہر کے انٹری پوائنٹ پر نائٹ ویژن سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ پولیس کوئی سے ملنے والی لاش کی شناخت میں مصروف ہے۔ لاپتہ خواتین کے بارے میں اردگرد کے اضلاع سے معلومات مانگی گئی ہیں۔ پولیس تمیس تعینات ہیں، واقعے کو جلد بے نقاب کیا جائے گا۔

معصوم بچے پر بھینس کا گوبر، دم گھٹنے سے موت، جھولے میں لیٹا کرام کر رہی تھی ماں

مہوبہ: 7 دسمبر (پی این ایس) ضلع کے کولہاپور تحصیل کے گاؤں میں دم گھٹنے سے معصوم بچے کی موت کا عجیب معاملہ سامنے آیا ہے۔ گھر کے صحن میں جہاں جانور بندھے تھے وہاں کام کرتے ہوئے ماں نے اپنے چھوٹے بچے کو جھولے پر لیٹایا ہوا تھا۔ اس دوران بھینس نے معصوم بچے کے اوپر گوبر کر دیا۔ بچے کی موت دم گھٹنے سے ہوئی۔ سنتری گاؤں کے رہنے والے ایکنیش یادو مویشی پالنے کا کام کرتے ہیں۔ گھر پر ناتوں کی وجہ سے وہ صحن میں ہی جانوروں کو باندھتا ہے۔ منگل کی شام دیر گئے اس کی بیوی کھانا جانوروں کو بھوسا کھلا رہی تھی۔ جب چھ ماہ کا معصوم بیٹا آیش رونے لگا تو اس نے اسے جھولے میں لیٹایا اور جھولے کو جانوروں کے پاس لے گیا۔ اس دوران وہ اپنے کام میں مصروف ہو گئیں۔ پھر ایک بھینس نے جھولے پر اپنا گوبر گرا دیا۔ چمڑے پر گوبر گرنے سے معصوم بچے کی حالت بگڑ گئی۔ گوبر گرنے کے آدھے گھنٹے بعد ماں نے اسے دیکھا تو معصوم بچے بے ہوش پڑا تھا۔ اہل خانہ نے تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال لائے جہاں اس کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ بغیر پوسٹ مارٹم کے لاش گھر لے گئے۔ پنچانامہ بنانے والے سندر کا کہنا ہے کہ گھر میں چھ سے زیادہ جانور بندھے ہوئے تھے۔ بچے اکثر وہاں کھیلا کرتے تھے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا۔ نک، منہ اور جسم گائے کے گوبر سے ڈھک جانے کی وجہ سے معصوم بچے کی موت ہوئی۔ واقعہ سے اہل خانہ سوگ میں ڈوبا ہے۔

زید پور: نالوں پر ڈھکن و خراب راستوں کی تعمیر کے سلسلہ میں ڈی ایم کو بھیجا میمورنڈم

بارہ بنکی (محمد احسن) تحریر: پنچایت زید پور کے تمام نالے، نالیوں کی تعمیر و اس پر ڈھکن رکھنے اور خراب راستوں کی تعمیر کو لیکر زید پور کے تقریباً ایک درجن ممبران محمد عالم انصاری ضلع پلاننگ کمیٹی کے ممبری قیادت میں ضلع مجسٹریٹ کو ایک سات نکاتی میمورنڈم سونپا سطح ہی بائی ڈاک صوبہ کے وزیر اعلیٰ کو بھی اپنا مطالباتی مکتوب بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ زید پور کے تمام بڑے بڑے نالے کھلے پڑے ہیں جو آبادی کے اندر بھی ہیں، جس پر ڈھکن رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان نالوں سے پیدا ہونے والے کیڑے مکوڑے، مچھر و گندی ہوا بیماری کی باعث ہے۔ محمد عالم نے بتایا کہ باندھ چوراہے سے لیکر منوج کمار اسکول و مدرسہ نور الاعلوم محسن تک 12 فٹ چوڑے اور 12 فٹ گہرے پکے نالے پر ڈھکن لگانے کی سخت ضرورت ہے اسی طرح بڑا پورہ وارڈ سے چھیدا اکنور و مہدی کٹرہ وارڈ مکیل بنوگی کے مکان تک ساتھ ہی دوسری طرف بڑا پورہ اور نیا پورہ وارڈ شرب جنیت کے مکان سے مسجد گاہ تک پاکنالہ اور سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ پاکنالہ اور سڑک انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ راستہ عیدگاہ اور قبرستان کا ہے جہاں نالا ٹھیک سے تعمیر نہ ہونے سے ذرا سی بارش میں قبرستان کے چاروں طرف سیلاب جیسا منظر ہو جاتا ہے۔ محمد عالم نے بتایا کہ اسی طرح علی اکبر کٹرہ و محمود پور وارڈ گیٹ سے نیا پور و ہمرکی پٹری اور صغیر کے

مراد آباد ڈسٹرکٹ اسپتال میں کمبل تو ہیں، لیکن مریضوں کے لیے نہیں

مراد آباد: 7 دسمبر (پی این ایس) سردی کا اندازہ اسپتالوں میں مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس کے باوجود ضلع اسپتال میں داخل مریض ہی سردی میں سکڑنے پر مجبور ہیں۔ اسپتال کے سرجیکل بلی ڈنگ اور بون وارڈ زمیں داخل مریضوں کے پاس کمبل نہیں تھے۔ اسلوں میں وافر تعداد میں کمبل رکھے گئے لیکن اسٹاف نے مریضوں کو نہیں دیئے۔ تیمارداروں کے سبب کمروں سے کمبل منگوانے پر مجبور ہے۔ دوسری جانب اسی اسپتال کے چائلڈ وارڈ میں کمبلے نہ تمام مریضوں کو کمبل فراہم کر دیئے ہیں۔ دوسرے وارڈ کا کمبل ان سے سبق نہیں لے رہا۔ بون وارڈ میں داخل مریضوں کا کہنا تھا کہ صبح شام جب ڈاکٹر انہیں دیکھنے آتے ہیں تو ٹھنڈ محسوس ہو جاتا ہے۔ باقی وقت کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔ بدھ کو بلی وارڈ میں پانچ مریض داخل تھے انہوں نے کہا کہ اسپتال کا اسٹاف اس وارڈ میں آنے سے گریز کرتا ہے وہ مریضوں کے درمیان اسی وقت آنا چاہتے ہیں جب یہ بالکل ضروری ہو۔ انیسٹ نٹ وارڈ کے باہر بلایا جاتا ہے اور ان کو دوائی سمجھائی جاتی ہے۔ رات کو کسی پریشانی کی صورت میں حاضر رہنے کی اسٹاف رہ کا رورہ جانا پڑتا ہے۔

گرل فرینڈ بوائے فرینڈ کے گھر پہنچی، شادی پر کیا اصرار، ہاں کہنے تک کرتی رہی ہنگامہ

دیوریا: 7 دسمبر (پی این ایس) گرل فرینڈ بوائے فرینڈ سے شادی کا اصرار کرتے ہوئے نوجوان کے گھر پہنچ گئی۔ یہاں اس نے شادی کے لیے ہاؤ ڈالتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران لوگوں کا ہجوم آس پاس جمع ہو گیا۔ کسی نے پولیس کو حادثے کی اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لڑکی کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن لڑکی نے پولیس کی ایک نہ سنی۔ رات گئے جب گھر والوں نے نوجوان سے فون پر بات کی تو اس نے شادی کرنے کی بات کی۔ اس کے بعد لڑکی اپنے گھر چلی گئی۔ اطلاع ملنے پر لڑکی کے والد کے رشتے دار اپنے ایک نوجوان اور لڑکی دو سال سے ایک دوسرے کے پیار میں تھے۔ الزام ہے کہ نوجوان نے شادی کرنے کی بات کی۔ چند ماہ قبل وہ پیسے کمانے کے لیے بیرون ملک گیا تھا۔ اس سے ناراض ہو کر لڑکی منگل کو نوجوان کے گھر پہنچی۔ گھر کے برآمدے میں بیٹھ کر اس نے نوجوان کو بیرون ملک سے بلانے پر زور دے کر ہنگامہ شروع کر دیا۔ ہنگامہ آرائی دیکھ کر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوئی۔ اہل علاقہ نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔

وارانسی: ایک ہی کنبے کے 4 افراد کی نے کی خودکشی

وارانسی: 07 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی کے وشاشو ہیدیہ تھانہ علاقے میں بھمرات کے ایک آشرم میں ایک ہی کنبے کے چار افراد کی لاشیں لٹکی ہوئی ملی گئی کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دیوی بھمرات پور علاقے میں واقع آنند آشرم میں میاں۔ بیوی اور ان کے دو بیٹوں نے خودکشی کر لی۔ آنند پراپر ایڈیٹ کے مشرقی گوداوری کے رہنے والے 50 سالہ کونڈ ان کی بیوی لوٹا پرا اور ان کے دو بیٹے راجیش اور جے راج نے کاٹھی بھون کی تیسری منزل پر اپنے کمرے کی چھت سے رسی کی مدد سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ انوس نے بتایا کہ کنیش دسمبر کو وارانسی پہنچا تھا۔ آج انہیں واپس آنند پراپر ایڈیٹ کے لیے نکلنا تھا۔ انہوں نے بدھ کو آشرم سے اپنے کمروں سے چیک آؤٹ بھی کیا تھا۔ آج صبح آشرم کے ملازمین نے ان کی لاش دیکھی اور پولیس کو مطلع کیا۔ پولیس فورنسک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچی اور سرچ آپریشن جاری رکھا۔ پولیس خودکشی کی وجوہات کی انکھن کر رہی ہے۔ موقع واردات سے کوئی سوسائڈ نوٹ نہیں ملا ہے۔ پولیس نے چاروں کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

660 میگاواٹ کے پہلے یونٹ سے کمرشیل پیداوار اس ماہ سے شروع

اترپردیش پاور کارپوریشن نے پلانٹ سے پیدا ہونے والی 100 فیصد بجلی خریدنے کا معاہدہ کیا ہے

ایٹا میں 28 ہزار صارفین نے اوٹی ایس کا فائدہ اٹھایا: اے کے شرما

لکھنؤ: تاریخ: 07 دسمبر۔ ریاستی شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما نے جمعرات کو افسران کے ساتھ ایٹا ضلع کے ماہاون گاؤں میں واقع جواہر پور تھرمل پاور پلانٹ کا معائنہ کیا۔ اس دوران عہدیداروں نے تھرمل پاور پلانٹ کے آپریشن کے طریقہ کار کی وضاحت کی اور پلانٹ میں کئے گئے کام کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران وزیر توانائی نے پاور پلانٹ کی مکمل صلاحیت کے ساتھ بجلی کی پیداوار سے متعلق خامیوں اور تیاریوں، مشینوں کی دیکھ بھال، حفاظتی معیارات، پیداواری یونٹ، بوائلر، ٹربائن آپریشن، سسٹم جنریشن کے عمل اور چارج، چمنی، کمپیوٹرائزڈ کنٹرول روم کا جائزہ لیا۔ بھی دیکھا۔ اس نے تمام انتظامات کو ترتیب سے پایا۔ انہوں نے افسران کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اپنے کام کی ذمہ داریوں سے سرشار افسران کی بدولت ریاست جلد ہی بجلی کی پیداوار کے معاملے میں خودکفیل ہو جائے گی۔ جواہر پور تھرمل پاور پلانٹ کے 660 میگاواٹ صلاحیت کے پہلے یونٹ سے اس ماہ کمرشل بجلی کی پیداوار شروع ہو جائے گی۔ 12320.43 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے جانے والے اس پروجیکٹ میں موجودہ پلانٹ کے کام بغیر کسی پریشانی یا حادثے کے مکمل ہو گئے ہیں۔ اس کے لیے انہوں نے یہاں پر انفیسٹ 4000 ہلکاروں اور مکینیکل کے افسران و ملازمین کو مبارکباد اور مبارکباد دی۔ وزیر توانائی نے کہا کہ جواہر پور تھرمل پاور پلانٹ کے 660 میگاواٹ صلاحیت کے دونوں یونٹوں سے روزانہ کل 31.68 ایم یو بجلی پیدا کی جائے گی۔ 660 میگاواٹ کے پہلے یونٹ سے تجارتی پیداوار دسمبر ماہ شروع ہو جائے گی اور 660 میگاواٹ کے دوسرے یونٹ سے بھی فروری 2024 سے کمرشل پیداوار شروع ہو جائے گی۔ اوریا کی 660 میگاواٹ سے بجلی کی کمرشل پیداوار جلد شروع ہو جائے گی۔ اس طرح ریاست کو جلد ہی کل 1920 میگاواٹ کی بجلی ملنا شروع ہو جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں آنے کے بعد میں نے جاکر ان دونوں یونٹوں کا ضروری انفراسٹرکچر دیکھا۔ انفراسٹرکٹ کو دیکھا، جہاں راکھ جمع کی جائے گی۔ ریلوے سائڈنگ دیکھی اور 24 کلومیٹر لمبی ریلوے لائن، کنٹینر بیلٹ، کولنگ ٹاور، کوئلے کی سپلائی کے لیے جو زیر بحث دیکھا۔ حکام نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ریلوے سے آنے والے کوئلے کو شریک پائپز کے ذریعے اتارا جائے گا اور بعد میں اسے ویگن ٹریڈ کے ذریعے اتارا جائے گا۔ اس پلانٹ میں 4000 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں سے 300 تکنیکی کے ہیں اور 200 کے قریب دکانداروں اور ٹھیکیداروں کے ساتھ ہیں۔ اس ماہ ہی اپنے پہلے یونٹ سے تجارتی پیداوار شروع کرنے میں اب کوئی شک نہیں ہے۔ سپر کریٹیکل ٹیکنالوجی پر مبنی یہ پاور پلانٹ ماحولیاتی معیارات کے مطابق ہوگا اور اس میں مائع خارج ہونے والے مادے صفر ہوں گے۔ اتر پردیش پاور کارپوریشن نے 12 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے اس پلانٹ سے پیدا ہونے والی 100 فیصد بجلی خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ یہ پلانٹ شاہ پور، جھرباتی کول بلاک اور برج تھیج کول انڈیا سے کوئلہ حاصل کرے گا اور لوکل گرڈ کو نیرے 38 کیوسک پانی دستیاب ہوگا۔ ذیلی اہم یونٹ کے 0.62 کلوگرام فی یونٹ کھپت کے بجائے، یہ 0.5 کلوگرام فی یونٹ کوئلہ استعمال کرے گا۔ اس پلانٹ سے بجلی کی ترسیل کے لیے 765 KV جواہر پور۔ گریٹر نوئیڈا ٹرانسمیشن لائن بنائی جائے گی اور بجلی فراہم کی جائے گی۔ اس پلانٹ کا 660 میگاواٹ کا پہلا یونٹ 22 ستمبر 2023 کو سنکرونائز ہوا اور اگلے 10 دنوں میں پوری صلاحیت کے ساتھ کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جلد ہی جواہر پور میں 660 میگاواٹ کے ایک دو یونٹ اور اوبرا-سی میں 660 میگاواٹ کے ایک یونٹ سے 1920 میگاواٹ کی بجلی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت حاصل کرے گی۔ نیز اوبرا-ڈی کے دو 800 میگاواٹ پاور پلانٹس کے قیام کا معاہدہ NTPC کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اسی طرح این پارہ میں 800 میگاواٹ کے دو پلانٹ کے قیام کے لیے این ٹی پی سی کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے۔ این ٹی پی سی میجا کے 660 میگاواٹ پلانٹ کو وسعت دینے کے لیے تعاون کر رہا ہے۔ توسیع کے جلد بجلی میں 660 میگاواٹ کا یونٹ بھی اگلے سال سے مکمل طور پر فعال ہو جائے گا۔ سمنت پور میں 660 میگاواٹ کے تین یونٹ بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس وقت ہمارے تھرمل پاور پلانٹ سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 6100 میگاواٹ ہے۔ ان تمام یونٹوں سے زیادہ بجلی پیدا کی جائے گی۔ اسی طرح سولر انرجی کے کام کرنے سے ریاست میں اتنی ہی صلاحیت کی زیادہ بجلی پیدا کی جائے گی۔ اسی طرح سولر انرجی سے 6800 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا ہدف بھی حاصل کیا جا رہا ہے۔ حکومت روف ٹاپ سولر کو بھی فروغ دے رہی ہے۔ دن کے وقت مفت توانائی کو ذخیرہ کرنے کے لیے پمپ اسٹوریج کے منصوبوں پر متعلقہ کے لیے گئے ہیں۔ اس سے 12 ہزار میگاواٹ صلاحیت کا پمپڈ سٹوریج لگایا جا سکتا ہے۔ یوگی حکومت ریاست کو توانائی میں خودکفیل بنا کر عزت مآب وزیر اعظم کے وژن کو پورا کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں اور ان کی آشیرباد سے بہت جلد بجلی کی پیداوار کو دوگنا کرنے کا ہدف حاصل کر لے گی۔ ریاست کے لوگوں کو تھرمل اور سولر انرجی کے ذریعے وافر بجلی ملے گی۔ شہری اے کے شرما نے دوران موجود لوگوں اور میڈیا کے نمائندوں کو یک وقتی تصفیہ اسکیم کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بجلیا بلوں، چوری کے معاملات اور صارفین کے دیگر مسائل کو حل کرنے کے لیے اوٹی ایس 8 نومبر 2023 سے شروع کیا گیا ہے اور اس ماہ کے آخر تک کام جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو یکم اپریل 2023 سے اپنے نجی ٹیوب ویلوں کی بجلی کی کھپت کا کوئی بل ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس کے لیے ریاستی حکومت نے کسانوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کے لیے مجموعی بجٹ میں 900 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے۔ اس سے پہلے واجب الادا بلوں میں کوئی چھوٹ نہیں ہے۔ اس سے چھوٹے گھریلو صارفین اور کسانوں کو فی الحال 15 دسمبر 2023 تک OTS میں واجبات پر سرچارج پر 100% چھوٹ دی جا رہی ہے۔ ایٹہ ضلع میں 28 ہزار لوگوں نے اوٹی ایس کے تحت فائدہ اٹھایا اور 19 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یوگی حکومت کا مقصد صرف آمدنی پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ صارفین کے مسائل کو مکمل طور پر حل کرنا زیادہ اہم ہے۔ محکمہ بجلی کے ملازمین دن رات محنت کر رہے ہیں اور اس سکیم کا فائدہ صارفین تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام صارفین سے بھی اپیل کی کہ وہ فوری طور پر اس تاریخی سکیم سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے تمام مسائل کا حل نکالیں۔ انہوں نے افسران کو اوٹی ایس کی کوششوں کو مزید تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس موقع پر اتر پردیش اسٹیٹ پاور جنریشن کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر پنکج گپتا، پروجیکٹ منیجر اے کے جاکر، چیف انجینئر آر ایل کشواہا، پروجیکٹ انجینئر راجیو کمار سمیت تمام اہلکار موجود تھے۔

اجودھیا میں شروع کی جائے گی سٹی بسوں کی خدمات

اجودھیا: ہوٹلوں کو لیز پر لینے کا عمل شروع

اجودھیا: 07 دسمبر۔ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اجودھیا کے رام جنم بھومی پران پرتشٹھا تقریب سے قبل سٹی بسوں کی خدمات شروع کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ذرائع سے موصول اطلاع کے مطابق گھرگھر کی جانب سے سٹی بسوں کا ایک بیڑا چلایا جائے گا۔ شہر میں 150 ای-بسیں چلانے کا منصوبہ ہے حالانکہ پران پرتشٹھا تقریب کے پہلے صرف 25 بسوں کو چلانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ گھرگھر اجودھیا سٹی ٹرانسپورٹ خدمت فراہم کرنے کے لئے گھر گھر کے ذریعہ سٹی بسوں کا ایک بیڑا کرایہ پر اتارا جا رہا ہے۔ بسوں کا انتظام اضرام انجنگ ٹرانسپورٹ کرے گا لیکن اس کی نگرانی گھرگھر کے پاس ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ لکھنؤ کی طرح اجودھیا شہر اور اجودھیا دھام میں بھی پران پرتشٹھا تقریب سے قبل ایئر کنڈیشنڈ بسیں شروع کرنے کی وسیع تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 50 سٹی بسیں چلانے کا منصوبہ ہے لیکن اتنی بسیں شہر میں چلانا مشکل ہوگا، اس لیے ابتدائی طور پر صرف 25 ای-سٹی بسیں چلانے کا عمل جاری ہے۔ بسوں کے آپریشن کے لیے ایک خصوصی ریگولری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں سابق سیکریٹری آر ایم۔ روڈ ویز اور میونسپل کمشنر اس کے ممبر ہیں۔ ریجنل منیجمنٹ روڈ ویز بل راجن نے کہا کہ روڈ ویز کی طرف سے ای بسیں چلائی جائیں گی۔ تمام چھ اہم راستوں سے منسلک کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اجودھیا دھام اور اجودھیا کینٹ ریلوے اور بس اسٹینڈ کو بھی جوڑا جا رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے تحت کو ڈھاکیشور پور میں تقریباً دو ایکڑ اراضی پر بسوں کی ای چارجنگ کے لیے ایک اسٹیشن بھی بنایا جائے گا۔ یہ منصوبہ تقریباً دس کروڑ روپے کا ہے۔ ای چارجنگ اسٹیشن کی تعمیر کا کام ایگزیکیٹنگ ایجنسی ای اے ڈی ایس کو دیا گیا ہے۔

اتر پردیش کے ضلع اجودھیا میں رام جنم بھومی پران پرتشٹھا تقریب سے قبل اجودھیا کے ہوٹلوں پر ماہانہ اور سالانہ کرایہ دے کر لیز پر لینے پر ہوٹل میں لینے کے عمل کا آغاز ہو گیا ہے۔ رام جنم بھومی پر شاندار مندر 22 جنوری کو رام للا کی پران پرتشٹھا وزیر اعظم نریندر مودی کریں گے۔ اس سے پہلے اجودھیا میں نئے ہوٹل کی تعمیر اور پرانے ہوٹلوں کو ماہانہ اور سالانہ کرایہ پر دے کر لیز پر اسے اپنے ہاتھوں میں لینے کا عمل تیزی سے شروع ہو گیا ہے۔ رام نگری میں سیاحوں کو پہاڑی مقامات اور بڑے شہروں جیسی اعلیٰ سطح کی سہولیات ملنے کی امید ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کے لیے یہاں ٹھہرنے والے مہمانوں کو پہلے سے زیادہ پیسے خرچ کرنے پڑ سکتے ہیں۔ آنے والے وقت میں ہندوستان اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں سیاحوں کی اجودھیا آمد یقینی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہاں کئی نئے ہوٹلوں کے قیام کے لیے سرمایہ کاروں کے اجلاس میں ایم آر ایوز پرائیویٹ لمیٹڈ بھی کیے گئے ہیں۔ کچھ ہوٹل زیر تعمیر ہیں۔ کئی کے لئے زمین تلاش کی جا رہی ہے۔ دریں اثناء کچھ نئے گروپوں نے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔ ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق ہوٹل کی تعمیر کے طویل اور پیچیدہ عمل سے بچنے کے لیے وہ یہاں پہلے سے کام کرنے والے ہوٹلوں کو لیز پر لے رہے ہیں۔ حال ہی میں، وٹلی، گوگاؤں، وارانسی اور لکھنؤ کے کچھ ہوٹل گروپس نے کچھ ہوٹلوں کو لیز پر لینا شروع کیا ہے اور انہیں اپنے معیار کے مطابق چلانا شروع بھی کر دیا ہے۔ اس ذی عرض میں انہوں نے ہوٹل مالکان کو تقریباً 9 لاکھ روپے ماہانہ سے تقریباً 2 کروڑ روپے سالانہ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ ان میں کلارک، کاما، سیرنیٹ اور آرین جیسے گروپس کے نام سامنے آ رہے ہیں۔ اپنے ہوٹل کو لیز پر دینے کے بعد، مقامی مالک کا کوئی کردار نہیں بچے گا۔ سب کچھ اس گروپ کے ہاتھ میں رہے گا جو انہیں لیز پر لے گا۔

تکمیل الطب کالج کے نئے پرنسپل

پروفیسر عبدالقوی کو مبارکباد

لکھنؤ، ۷ دسمبر۔ انسٹیٹیوٹ فار سوشل بازمونی اینڈ ایلائنمنٹ کے ایک وفد نے آج تکمیل الطب کالج کے نئے پرنسپل پروفیسر عبدالقوی صاحب کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے کالج گیا۔ وفد کی قیادت ڈاکٹر آفتاب ہاشمی، سابق ڈپٹی ڈائریکٹر یونانی، اتر پردیش نے کی۔ یونانی طبی تعلیم اور تکمیل الطب کالج کے لئے یہ بہت خوش آئند بات ہے کہ اسکو ایک ایسا پرنسپل حاصل ہوا ہے جو کہ یونانی طبی کی بڑی علمی صلاحیت رکھتے ہیں اور ایک پرائیویٹ یونانی میڈیکل کالج کے لمبی مدت تک پرنسپل رہنے کی وجہ سے یونانی کالج کے انتظامی معاملات کا بھی بہت تجربہ رکھتے ہیں۔ پروفیسر عبدالقوی کے پرنسپل ہونے سے یونانی متعلقین میں ایک نیا حوصلہ پیدا ہوا ہے اور پوری امید ہے کہ ان کی سربراہی میں تکمیل الطب کالج ترقی کی بڑی منزلیں طے کرے گا۔ اشوٹ کے وفد میں ڈاکٹر آفتاب ہاشمی، محمد خالد، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی کالج کے اساتذہ، طلبا و اسٹاف کی بڑی تعداد موجود تھی۔

15 جنوری کو لکھنؤ میں ہوگی آرمی ڈے پریڈ 2024

چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش اور ہماچل پردیش کے کچھ حصے پر محیط ہے، صدر دفتر لکھنؤ میں ہے

جغرافیائی طور پر سوریا کمان 8 ریاستوں۔ اتراکھنڈ، اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ، اوڈیشہ،

اودھنامہ بیورو

ہندوستانی فوج کی سوریا کمانڈ اگلے سال 15 جنوری کو آرمی ڈے 2024 کی میزبانی کرے گی۔ ایک لکھنؤ میں آرمی ڈے 2024 کی یاد میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں شامل کیا جائے گا۔ متاثر کن پریڈ، مہاریلیہ کاری کی تقریب، ایک فوجی ڈسپلے (سوریہ سندھیا) اور ایک عظیم الشان بینڈ ڈسپلے پروگرام۔ آرمی ڈے 2024 اور بھی اہم ہو جاتا ہے کیونکہ اس کا انعقاد سوریہ کمانڈ میں کیا جا رہا ہے، جو ہندوستان کے سیکوٹی سیکٹرس میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس کا بھرپور فوجی ورثہ ہے۔ ہندوستانی فوج کی سنٹرل کمانڈ، مشرقی سوریا کمانڈ بھی کہا جاتا ہے، اوڈیشہ چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور ہماچل پردیش کے کچھ حصے پر محیط ہے۔ یہ ملک کے 31% رقبے پر محیط ہے۔ یہ ملک کے 62% فوجی اسٹیشنوں اور چھاؤنیوں کا گھر ہے۔ یہ 1962 کی جنگ کے بعد 01 مئی 1963 کو قائم کیا گیا تھا۔ کمانڈ میں بڑی تعداد میں تربیتی مراکز اور باقی فوج کے لیے لاجسٹک سپورٹ سسٹم موجود ہیں۔ اس کمانڈ کا اتراکھنڈ میں ہندوستان کے ساتھ تبت کی 540 کلومیٹر طویل سرحد کی حفاظت میں بھی اہم کردار ہے، جو اس وقت چین کے قبضے میں ہے۔ اس کی نیپال کے ساتھ 1300 کلومیٹر لمبی سرحد بھی ملتی ہے۔ یہ حدود کمانڈ تھیٹر کی اسٹریٹجک اہمیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ کمانڈ تھیٹر کا جغرافیہ ایسا ہے کہ اس میں بہت سے دریا، پہاڑ اور تھیج پگال کا سمندری ساحل بھی ہے۔ یہ خصوصیات مختلف قدرتی اور انسان ساختہ آفات کا شکار بنتی ہیں۔ سنٹرل کمانڈ تھیٹر فوجی ورثے کی ایک بھرپور عمارت کا گھر ہے۔ قدیم زمانے کی کچھ عظیم فوجی اختراعات، جیسے جگھوان پرشورام کی فاری کی ایجاد، گپتا خاندان کے سکندر گپتا کی طرف سے ایجاد، گھڑسواروں کے لیے رکاب اور بہت کی دوسری، ان کی اصل اسی خطے میں ہے۔ مراسلہ آزادی کی پہلی لڑائی بھی یہیں شروع ہوئی تھی، جو اس کمانڈ تھیٹر کا ایک حصہ ہے۔ یہ بہادر جنگجوؤں کی سرزمین ہے کیونکہ چار پرم ویر چکر جیتنے والوں کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر بہادری ایوارڈ یافتہ بھی اسی سرزمین سے رہے ہیں۔ یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ پہلا فوجی اعزاز۔ انڈین آرڈر آف میرٹ، جو 1839 میں دیا گیا، پگال لڈھنڈز کے صوبیدار وجے سنگھ کو دیا گیا، جو اتراکھنڈ کے کمائن علاقے کے ایک لائق فرزند تھے۔ سنٹرل کمانڈ ہماچل فوج کی تربیت کا ایک اہم مرکز ہے۔ کمانڈ کے 17 تربیتی مراکز ہیں جہاں ہندوستانی فوج کے 30 فیصد فوجیوں کو تربیت دی جاتی ہے۔ اس میں آرمی وار کالج، مہو آرمی میڈیکل کور سینٹر اینڈ کالج، لکھنؤ، آفیسرز ٹریننگ اکیڈمی، گیا اور تاریخی انڈین ملٹری اکیڈمی، دہرادون جیسے تربیتی ادارے بھی شامل ہیں، جو ہمارے ملک کی اجتماعی یاد میں ایک آئیکن کے طور پر نقش ہیں۔ فوج نے راحت اور بچاؤ کے کاموں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 2013 کے اتراکھنڈ کے سیلاب کے بعد، سوریہ کمان امدادی کارروائیوں کے مرکز میں تھی، انخلاء کے لیے متبادل راستے تیار کیے، پھنسے ہوئے شہریوں کو بچایا، پھنسے ہوئے لوگوں کو خوراک اور کپڑے سمیت امدادی سامان فراہم کرنا۔ 2017 میں ایک بار پھر، جب بہار اور مغربی اتر پردیش میں سیلاب نے تباہی مچائی، سوریہ کمانڈ نے 1500 پھنسے ہوئے لوگوں کو کامیابی سے بچایا اور 10,000 سے زیادہ شہریوں کو راحت فراہم کی۔ حال ہی میں، جوشی مٹھ قدرتی آفت کے دوران، سوریہ وار بریس نے خطرے میں پڑنے والے لوگوں کو نکالنے میں مدد کی۔ بین الاقوامی سطح پر بھی، 2018 میں انڈونیشیا میں آنے والے زبردست زلزلے کے بعد، سوریا کمانڈ کے سپاہیوں نے ہندوستان کے آپریشن سیترو کے حصے کے طور پر ایک فیلڈ ہسپتال بنایا۔ کووڈ وبائی مرض کے دوران، لکھنؤ، پٹنہ اور وارانسی میں تین بڑے کووڈ-19 ہسپتال بنائے گئے تھے اور 260 سے زیادہ آرمی ڈاکٹروں/ماہروں، 100 سے زیادہ نرسوں اور 330 سے زیادہ پیرا میڈیکل اسٹاف کی ٹیم کو ان اسپتالوں میں بھیجا گیا تھا۔ HADR میں اس کمانڈ کا اہم کردار ہندوستان اور بیرون ملک، ہندوستانی فوج کے زیر ابتدا کیے گئے انسانی کردار کی مثال دیتا ہے۔ سول انتظامیہ کی مدد ہمارے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے میں خاص طور پر وبائی امراض کے دوران بہت اہم رہی ہے۔ خاص طور پر چین کے ساتھ سرحدوں پر حالیہ پیش رفت کی وجہ سے سنٹرل کمانڈ کی تزویراتی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش کے سرحدی علاقوں میں ماضی میں دشوار گزار علاقوں میں بنیادی ڈھانچہ محدود تھا۔ ان مشکل حالات کے درمیان جنہوں نے انسانی برداشت کا امتحان لیا، سوریا ویر نے اپنی ایل ایس ٹی پر کمانڈ کنٹرول (LAC) پر مسلسل چوکسی برقرار رکھی۔ تاہم، ہماری شمالی سرحدوں پر برقرار ہیجے واقعات کے ذریعے دوبارہ پھر ایل ایس سی کے ساتھ چوکس رہنے کی اہمیت کو دہرایا ہے، جس کی سرحد کا 540 کلومیٹر سے زیادہ حصہ سوریہ کمانڈ کے تحت آتا ہے۔ مزید برآں، سوریا کمن تھیٹر ہندوستانی دفاعی پیداوار کے شعبے کے لیے اہم ہے۔ کانپور، شاہجہاں پور، مرادنگر، اچھنی، پریاگ راج، ناندیڑ اور جبل پور روایتی طور پر دفاعی پیداوار کے مراکز رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں، اتر پردیش، جہاں حکومت ہند کی طرف سے منصوبہ بند دو چوٹو ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈورز میں سے ایک تھیج کیا جا رہا ہے، دفاعی پیداوار میں خود انحصار بننے کے لیے ہندوستان کی خواہش کا مضبوط اظہار بن رہا ہے۔ 2020 میں، لکھنؤ نے پہلی ڈیفنس ایکسپو کی میزبانی کی، اس سال منعقدہ گلوبل انویسٹرز میٹ کے دوران بھی، اتر پردیش نے اسلحہ گولہ بارود اور ساز و سامان تیار کرنے والوں کی دلچسپی کا مشاہدہ کیا۔

خدمت خلق بہت بڑی عبادت: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام غریبوں میں کمبل تقسیم کیے گئے

لکھنؤ، ۷ دسمبر۔ خدمت خلق ایک عظیم عبادت ہے۔ مخلوق سب کی سب خدائے کائنات کا کنبہ ہے۔ اس کے کنبے کے ساتھ جو آدمی اچھا سلوک کرے گا ان کی پریشانیوں کو دور کرے گا اور ان کی ضرورتوں کے وقت ان کے کام آئے گا بے شک وہ بہت بڑے ثواب کا حق دار ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل میں غریبوں اور ضرورت مندوں کو سردی سے بچاؤ کے لیے کمبل تقسیم کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے باقاعدہ فرنگی مذہب ملت بڑی تعداد میں کمبل تقسیم کیے۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے اس موقع پر کہا کہ حدیث نبوی کا مفہوم ہے کہ تم زمین والوں پر شفقت و رحمت سے پیش آؤ آسمان والا (خدائے بزرگ و برتر) تم پر اپنی رحمت و شفقت نازل فرمائے گا۔ خدا تعالیٰ کے کتنے بندے ایسے ہیں جن کے پاس سردی سے بچاؤ کے مناسب کپڑے نہیں ہیں۔ سخت ضرورت ہے کہ ایسے ضرورت مندوں کی بھرپور امداد کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی خدمت کرنے کے لیے ہم سب آگے آنا چاہیے۔ اس موقع پر مولانا حافظ کفایت اللہ فرنگی محلی، مولانا محمد صادق، مولانا محمد مشتاق، مولانا محمد سلمان، مولانا محمد سفیان، مولانا محمد انیس فاطمہ سنٹر ایجوکیشن کے چیرمین چاند قریشی، سابق ریاستی وزیر محمد یامین خان، معین شاہ خاں کے علاوہ کئی اہم شخصیات موجود تھیں۔

مرزا عبدالقادر بیدل کی شاعری کا اولین مقصد اخلاق حسنہ کی تعلیم تھی: ڈاکٹر سید احسن الظفر

شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی میں "کلام بیدل میں اخلاقی اقدار" پر توسیعی خطبہ کا اہتمام

لکھنؤ۔ بیدل کا تعارف معاشرہ کے ایک مصلح شاعر کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔ اس نے اخلاق حمیدہ کے بابت اپنے نت نئے افکار و خیالات کا اظہار نہایت خوش اسلوبی سے کیا ہے۔ بہت سے اشعار میں جود و کرم، احسان و انعام، خندہ پیشانی و تازہ روئی، انسان دوستی و محبت، ناحق و بیگانگت، انکساری و فروتنی، عیب پوشی، راست بازی، صاف دلی، شیریں کلامی وغیرہ اخلاقی اقدار وں سے آراستگی اور کینہ و حسد، کبر و غرور، عجب و خود پسندی، غیبت و عیب جوئی، ظلم و جبر وغیرہ اخلاق رذیلہ سے دامن کشی پر اپنا پورا زور قلم صرف کر دیا ہے اور یہی اشعار کہے ہی بلکہ بیدل شاعری کا مقصد ہی اسے قرار دیا ہے، ان خیالات کا اظہار بیدل شناس کے نام سے معروف معتاز محقق و ناقد ڈاکٹر سید احسن الظفر صاحب، سابق ریڈر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی نے، شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی میں "کلام بیدل میں اخلاقی اقدار" کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران اور ہندوستان کے تمام شعراء میں بیدل کا جو مقام ہے بیدل سب سے بڑا مربی فن اور معلم اخلاق ہے، اس کے شعری اور نثری کارناموں کا جائزہ مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت ملتا ہے کہ فن اور اخلاق کے درمیان کوئی بیگانگی نہیں ہے بلکہ فن کی تربیت بغیر تہذیب اخلاق کے ممکن نہیں اور اصل فن وہی ہے جو اخلاق کی تہذیب میں مددگار ثابت ہو، بیدل کا اولین مقصد یہ تھا کہ وہ انسان کے نفسی و اخلاق میں شرافت و پاکیزگی پیدا کرے اور اس کے شعور کی عام سطح کو بلند کرے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر سید احسن الظفر "بیدل شناس" کی حیثیت علمی و ادبی حلقوں میں معروف و مشہور ہیں، وہ ملک و بیرون ملک میں بیدل پر ہونے والے سیمینارو ں کو زینت بخشتے رہے ہیں، ان کی ضخیم کتاب "مرزا عبد القادر بیدل حیات اور کارنامے" بیدل پر سب سے جامع، مستند اور مفصل کتاب ہے۔ اور آج ان کا شمار اردو، فارسی داں طبقوں میں ایک سنجیدہ محقق کی حیثیت سے ہوتا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر عرکمال الدین کاکوروی، پروفیسر شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی ڈاکٹر سید غلام نبی، ایسوسیٹ پروفیسر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی نے اس توسیعی خطبہ میں بیدل پر ہونے والی اس وقیع علمی گفتگو کی روشنی میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بیدل کے کلام میں موجود اخلاقی تعلیمات اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ کوئی شخص بغیر اخلاق حسنہ سے متصف ہوئے بغیر کسی بھی میدان میں بڑا شخص نہیں بن سکتا ہے، انسانیت کا در شاہوار حسن اخلاق ہے، اعلیٰ ہمت اور صداقت و کردار ہی ہیں جن کی قوت اور درستی پر قوموں کی تشکیل، استحکام اور بقا کا انحصار ہوتا ہے، جس قوم میں اخلاق نا پید ہوں وہ کبھی مہذب و متمدن نہیں بن سکتی، اور نہ ہی اس میں کبھی رواداری، مساوات، اخوت، عدم تشدد اور مروت و مدارات کے جذبات پروان چڑھ سکتے ہیں۔ جس قوم میں اخلاق و کردار کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو، جہاں اخلاق بانگلی و حیا سوزی کو معراج ترقی سمجھا جاتا ہو اس قوم کے زوال میں دیر نہیں لگتی، دنیا میں عروج و ترقی حاصل کرنے والی قوم ہمیشہ اچھے اخلاق کی مالک ہوتی ہے، جبکہ برے اخلاق کی حامل قوم زوال پذیر ہو جاتی ہے، اور اخیر میں صدر شعبہ نے تمام مہمانوں کا خاص طور سے اس پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سید احسن الظفر صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر شعیب انور علوی، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی نے کی، پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر شعیب انور علوی نے شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی کی سرگرمیوں اور طلباء کے حوالہ سے یہاں کے اساتذہ کی کاوشوں کا ذکر کیا، اس موقع پر ڈاکٹر عارف ایوبی سابق پروفیسر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی، شہر لکھنؤ کے معروف صحافی شاہد اللہ صدیقی، ڈاکٹر محمد مہذب، ڈاکٹر محمد الیاس جعفری، ڈاکٹر عاطفہ ناظر حسین، ڈاکٹر علی عباس جعفری، ڈاکٹر عاطفہ جمال، ڈاکٹر شاہد اظہر، ڈاکٹر عرشی یاور، ڈاکٹر صدف، جناب صفی ابن صفی، مرزا حیدر اور دیگر ریسرچ اسکالرس طلبا و طالبات نے شرکت کی۔